"کوڑو گنگا کو اک مرکز پہ لانے کے لیے ایک نیا سنگم بناؤں گا زمانے کے لیے"

سچ کی آواز

SACH ki AWAZ • सच की आवाज़

@sachkiawazdaily @sachkiawazdaily

Published from New Delhi

www.sachkiawaz.com

₹3.00 • Pages 12 New Delhi • Vol.:1 • Issue: 103 (City) MONDAY 26 NOVEMBER 2018

نئی دہلی • جلد: 1 • شمارہ: 103 • قیمت: 3.00₹ • پیر، 26 نومبر 2018 مطابق 17 ربیع الاوّل 1440ھ • بے باک صحافت کا علمبردار •

کپتان کوہلی کا کمال، سیریز برابر

P12

کرتار پور صاحب کوریڈور معاملہ: امریندر کی نہیں، سدھو کی ہاں

P3

ادھو نے مودی کو دکھایا آئینہ

مندر بنانے کے دعویٰ کو بتایا جملہ ○ ایودھیا پر قانون بنانے کا مطالبہ ○ یوگی بنائیں گے رام کی مورتی

ایودھیا، (پی این این)

ایودھیا میں 25 نومبر کے وشو ہندو پریشد اور شیو سینا کے جلسوں کے سلسلے میں جس طرح قیاس آرائیوں کی جاری تھیں بس طرح سے ایودھیا کو قلعہ میں تبدیل کر دیا گیا تھا۔ ہر شخص ایک خوف کے عالم میں تھا اور پورا ملک سانس روکے دیکھ رہا تھا کہ ایودھیا سے کونسا طوفان اٹھے گا، جو سیکولر کو ہندوستان کو دانواں کر دے، اس کے برعکس ایودھیا میں شیو سینا کا پروگرام بھی فلاپ ثابت ہوا اور وشو ہندو پریشد کے نمائندے کی بھی ہوا نکل گئی۔ اطلاع کے مطابق پانچ ہزار شیو سینک بھی ایودھیا نہیں پہنچے اور پچاس ہزار سے زائد آر ایس ایس، بی جے پی اور وشو ہندو پریشد، بجرنگ دل کے کارکنان ایودھیا میں پہنچے۔ عمومی طور پر پانچ گھنٹے تک چلنے والی دھرم سبھا ایک فلاپ ثابت ہوئی۔

شیو سینا کے سربراہ ادھو ٹھاکرے جو ممبئی سے آئے تھے، وہ دھرم سبھا میں شریک نہیں ہوئے۔ ان کے خلاف بھی ایودھیا میں نعرے بازی کی گئی، پتلے جلائے گئے۔ بی جے پی کے لیڈروں کا کہنا ہے جو پارٹی بیمار پڑی کے لوگوں پر مظالم ڈھا رہی ہے اسے امریندر یاد کے کاٹنی نہیں ہے۔

اس کے برعکس ادھو ٹھاکرے نے بی جے پی اور وزیر اعظم کو ایودھیا سے جاتے جاتے آئینہ دکھایا۔ انھوں نے ایودھیا کے باسیوں سے کہا کہ جو شخص 56 انچ کا سینہ دکھوئی کرے اور مندر نہیں بنائے وہ سینہ بیکار ہے۔ ٹھاکرے نے بی جے پی کو نصیحت بھی دی کہ جب رام مندر کا معاملہ عدالت کے پاس ہی جاتا ہے تو پھر چناؤ کے وقت اس کا استعمال کیوں ہو رہا ہے۔ انھوں وزیر اعظم سے مطالبہ کیا کہ وہ عوام سے معافی مانگیں اور باتیں کہ کیا مندر کی تعمیر کا وعدہ بھی ایک جملہ تھا؟ انھوں نے یوگی کو بھی نشانے پر لیتے ہوئے کہا کہ وزیر اعلیٰ کی بار کہہ چکے ہیں کہ یہاں مندر تھا اور رہے گا، یہ ہمارا حق مانا ہے اور ہمارا بھی اعتقاد ہے لیکن دکھ اس بات کا ہے کہ وہ ہمیں نظر نہیں آ رہا۔ یوگی جی باتیں کہ مندر کب دکھائی دے گا۔

ادھو ٹھاکرے نے راہ ہستوں کے ذریعے کی گئی مہمان نوازی کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ یہاں آنے کا کان کو کوئی پشیدہ ایجنڈہ نہیں تھا، میں یہاں صرف ان احساسات کو ظاہر کرنے آیا تھا جو ہر مندر کے سلسلے میں ملک اور دنیا بھر کے ہندوؤں کے اندر ہے۔ اس کے بعد ٹھاکرے پرائیویٹ چارٹرڈ جہاز سے ممبئی کے لیے روانہ ہو گئے۔

غور طلب ہے کہ دھرم سبھا میں بھی سادھو سنت کشمش پنچ میں تھے۔ کئی سادھو سنت آپس میں تنقید کرتے ہوئے دیکھے گئے۔ اتر کھنڈ کے سنتوں نے پنچ چھوڑ کر قبل از وقت چلے گئے۔ سادھو سنتوں کی ناراضگی کو دیکھتے ہوئے وزیر اعلیٰ یوگی نے مرزاپور کے کنارے 221 میٹر بلند مورتی کی منظوری دے دی۔

ادھر دھرم سبھا میں پانچ گھنٹے کی جلسے میں 32 سے زائد سادھو سنتوں نے خطاب کیا۔ اس موقع پر سوامی رام بھدراچاریہ نے اعلان کیا کہ آپ لوگ سبھر سے کام لیں۔ 11 دسمبر کے بعد مندر کے سلسلے میں پارلیمان کو جانے کا غور بنایا جائے گا۔ بھاگوت نے کہا کہ یہ بات ہو چکا ہے کہ وہیں مندر تھا لیکن عدالت اسے اس نظر سے نہیں دیکھ رہی ہے۔ انصاف میں تاخیر ناانصافی کے برابر ہے۔

ایودھیا کے روانہ ہوتے ہوئے ادھو ٹھاکرے

سابق مرکزی وزیر و کانگریسی لیڈر سی کے جعفر شریف نہیں رہے

بنگلورو، (پی این این)

کانگریس کے بزرگ رہنما و سابق مرکزی وزیر ریلوے سی کے جعفر شریف کا بنگلورو کے ایک پرائیویٹ اسپتال میں انتقال ہو گیا۔ ان کی عمر 85 برس تھی۔ ان کے پسماندگان میں ایک فرزند اور دو دختران شامل ہیں۔ ان کی اہلیہ اور ایک فرزند کا پہلے ہی انتقال ہو چکا ہے۔ نماز کی ادائیگی کیلئے مسجد جانے جب 23 نومبر کو گھر میں سوار ہو رہے تھے تو اسی دوران وہ گر پڑے۔ انہیں شہر کے فورٹس اسپتال کے انتہائی نگہداشت والے شعبہ میں داخل کروایا گیا تھا اور ان کو پیس میکر لگایا گیا تھا۔ تاہم آج دوپہر انہوں نے آخری سانس لی۔ اسپتال کے ذرائع کے بموجب بتایا۔

صدر رام ناتھ کووند، وزیر اعظم نریندر مودی اور کانگریس صدر راہل گاندھی نے سابق مرکزی وزیر سی کے جعفر شریف کے انتقال پر اپنے گہرے رنج و غم کا اظہار کیا ہے۔ راہل گاندھی نے کہا ہے کہ کانگریس پارٹی کے لئے آج کا دن رنج و غم کا دن ہے۔ سی کے جعفر شریف جی کے انتقال پر دکھ کے ان لمحات میں متاثرہ خاندانوں، ان کے دوستوں اور حامیوں کے رنج و غم میں میں برابر کا شریک ہوں۔"

مسئلہ ایک مسجد دینے کا نہیں، بلکہ اصول کا ہے

لکھنؤ، (پی این این)

ایودھیا میں دھرم سبھا کے باہر پریشد وشو ہندو پریشد اور شیو سینا کے پروگرام کو آل انڈیا مسلم پرسنل لاء بورڈ نے سپریم کورٹ کے لئے چیلنج قرار دیا۔ بورڈ نے کہا ہے کہ مسئلہ ایک مسجد دینے کا نہیں ہے بلکہ اصول ہے کہ ہم لوگ اس ملک میں رفتہ رفتہ مسجدیں قربان کریں گے۔ اگر ہم کسی ایک فریق سے بات چیت کریں تو کل

سے بنا دیا جائے گا اور دوسرے لوگ کھڑے ہو جائیں گے۔ شری شری روی شنکر نے پھر بہت بڑی مسجد بنانے جبکہ بعد میں شری شری کنارے ہو گئے، رہنے کہ اگر ان سے کوئی سمجھوتہ کرلیا گیا ہوتا تو کیا ہوتا۔

رحمانی نے کہا کہ اگر ذکر بابری مسجد کے بارے میں کوئی سمجھوتہ کیا جائے تو اس میں کئی انتصانات ہیں۔ پہلا یہ کہ تب کہا جائے گا کہ آخر مسلمان ایک مسجد چھوڑ سکتے ہیں تو دوسری تیسری اور چوتھی کیوں نہیں۔ اگر زیادہ تر مسلم فریق مسجد کی زمین دینے کے سمجھوتے پر دستخط کر بھی دیتے ہیں تو کیا کوئی نہ ہے کہ دستخط کرنے والے لوگ دوسری مسجد کے لیے بیٹھ کر نہیں کریں گے۔

جنرل سکریٹری نے کہا کہ اس میں کوئی شق نہیں ہے کہ دوسرے بہت سے ہندو بھائی بھی ایودھیا میں جاری سرگرمیوں کو سیاسی بازی گری مان رہے ہیں۔ مولانا نے کہا کہ آئندہ بورڈ کے اجلاس میں ایودھیا کے تازہ حالات کا معاملہ شامل نہیں ہے۔

ایودھیا کے باہر مسجد بنائیں۔ یہ تکم اپنے والی بات ہوگی، کچھ تو پیچھے ہٹنا ہوگا، ہم نہیں، والی کوئی بات ہی نہیں ہوتی۔

انھوں نے صاف کہا کہ مسئلہ ایک مسجد کے دینے کا بھی نہیں ہے، بلکہ مسئلہ اصول کا ہے کہ ہم لوگ اس ملک میں رفتہ رفتہ متعدد مسجدیں قربان کریں گے۔ اگر ہم کسی ایک فریق سے بات چیت کریں تو کل

مولانا ولی رحمانی نے ایودھیا میں منعقد دھرم سبھا اور شیو سینا کے سربراہ ادھو ٹھاکرے کے پروگرام پر تنقید کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ اب ایسے حالات بنائے جا رہے ہیں خاص کر مسلمانوں کے خلاف فضا بنائی جا رہی ہے۔ سدا تی نظام کو کھلی چنوتی دی جا رہی ہے، دھرم سبھا میں پرمیکر لگا رہا ہے۔

ولی رحمانی نے کہا ہے کہ ایودھیا میں ہونے والا پروگرام کئی طرح کے خدشات کو اجاگر کرتا ہے۔ شیو سینا نے مندر معاملے کے سلسلے میں مورچہ کھول دیا ہے۔ مولانا نے کہا تعمیرات کرنے کی جو بات کہی ہے وہ غلط نہیں ہے کیونکہ یوپی پولیس کا جو کردار رہا ہے اور وہ مسلمانوں کے تئیں جو کردار ادا کرتی ہے اس سے اطمینان مایوس ہو چکے ہیں۔

رام جنم بھومی، بابری مسجد تنازعے کے تعلق سے حاجی محبوب کے ذریعے گفتگو کے ذریعہ مسلسل حل کرنے کی کوششوں پر ولی رحمانی نے کہا کہ جہاں تک بات چیت کا معاملہ ہے تو ہم سے یہی کہا جاتا ہے کہ آپ کو آرایس ایس کی میٹنگ ہونی ہے۔ انھوں نے تعین بانی کرنی کہ رام مندر کی تعمیر ہی ہے جو کی بنیاد پر شد کے نائب صدر چمپت رائے نے کہا کہ ہمیں پوری زمین چاہیے۔ ناواز ہونہیں، سنی وقف بورڈ کا پانچ ایکڑ واپس لینا ہوگا۔ ملک کی ترقی بھی ہوگی جب مندر بنے گا۔ ایودھیا کی شیو سینا اور وشو ہندو پریشد کے لکڑا اور متامی سادھو سنتوں کی ناراضگی سے ماحول گرم ہو گیا ہے۔

دوسری جانب مہاراشٹر کے گورنر بن وی انتا پی کی بنگلہ دیش میں آر ایس ایس کے سربراہ موہن بھاگوت نے کہا کہ ایودھیا رام کی جنم بھومی ہے۔ مندر کی تعمیر کے سلسلے میں انھوں نے صبر کی تلقین تو کی ہے لیکن انھوں نے کہا کہ اب صبر کا پیمانہ چھلک رہا ہے۔ بھاگوت نے کہا کہ ایودھیا میں فوج تعینات کرنے کی جو بات کہی ہے وہ غلط نہیں ہے کیونکہ یوپی پولیس کا جو کردار اور وہ مسلمانوں کے تئیں جو کارروائی کرتی ہے اس سے اطمینان مایوس ہو چکے ہیں۔

آپریشن 'آل آؤٹ': 72 گھنٹے میں 16 دہشت گرد ہلاک

سری نگر، دہلی، (پی این این)

جموں و کشمیر میں سیکیورٹی فورسز کی مستعدی کی وجہ سے دہشت گردوں کے حوصلے پست ہو رہے ہیں۔ ہر روز سے چھے کوار کرنے والے دہشت گردوں کو سیکیورٹی فورس کے جوان گھیر کر موت کے گھاٹ اتار رہے ہیں۔ گزشتہ 72 گھنٹوں میں سیکیورٹی فورسز نے الگ الگ اظاظر میں 16 دہشت گردوں کو ڈھیر کیا ہے۔ آج صبح سیکرٹی فورسز نے 6 دہشت گردوں کو موت کے گھاٹ اتار دیا۔

شوپیان اور کلگام میں یہ دہشت گرد مارے گئے۔ فوج کے ایک افسر نے بتایا کہ چار دہشت گرد کلگام ضلع کے بانی گانڈ علاقے میں مارے گئے ہیں۔ اتوار کی شام تک ضلع میں بھی چھ دہشت گرد آپریشن آل آؤٹ کے تحت منارے گئے۔ پنج ہیرہ علاقے میں دہشت گردوں کی چھپے ہوئے کی خبر ملنے پر تصادم شروع ہو گیا۔ مارے گئے دہشت گردوں کا تعلق لشکر طیبہ اور حزب الجہاد سے بتایا جاتا ہے۔ ان میں سے ایک کا تعلق صحافی شجاعت بخاری کے قتل سے بھی تھا۔ آپریشن آل آؤٹ کے تحت فورس کی مہم جاری ہے۔ جیلی کاپٹر اور دیگر دوسرے طریقوں سے نگرانی جاری ہے۔

دریں اثنا دہلی پولیس کے خصوصی سیل نے ایک مشتبہ گروہ میں داعش سے متاثر ماڈیول کا پتہ لگایا کشمیر کے موسم گرما کی راجدھانی سری نگر میں تین دہشتگردوں کو گرفتار کیا ہے۔ پولیس نے اتوار کو یہ اطلاع دی ہے۔ پولیس کی ٹیم نے دب دبشگیوں کو روکا تو وہ پولیس پر دستی بم پھینکنے ہی والے تھے لیکن پولیس نے ان پر قابو پا لیا اور اس طرح سے پولیس جوان بال بال بچ گئے۔

سری نگر کے سدھی شیخر کو ایک سیاحتی ریسٹ ہاؤس کے نزدیک ایک خصوصی جانچ چوکی لگا کی گئی تھی جہاں انھیں گرفتار کیا گیا۔ دہشتگردوں کی شناخت طاہر علی خان، آصف سہیل اور حارث مشتاق خان کی شکل میں ہوئی ہے۔ آپریشن کے دوران فورسز نے اوتق پورہ کے کاؤں ہاچیگام میں سیب کے ایک باغ میں اس گروپ کے ایک ٹھکانہ کا بھی پتہ لگایا، جہاں سے کیس سلیپر، ملبوسات اور کھانے کی اشیاء برآمد کی گئیں۔

ان دہشتگردوں سے پوچھ گچھ میں اور گراؤنڈ رکارڈ (اوپی ڈبلیو) کے بارے میں اہم معلومات حاصل ہوئیں اور انھیں بھی پوچھ گچھ کے لئے حراست میں لے لیا گیا۔ جس گروپ سے ان تینوں کا تعلق ہے وہ 31 جولائی کو ڈیوٹی پر تعینات ہی آر پی ایف کے جوان پر دستی بم کے حملے میں ملوث تھا۔

اس نے گزشتہ سال نومبر میں کشمیر پولیس کے ایک سب انسپکٹر کو ہلاک کیا تھا اور اس سال ستمبر میں پولیس کے مخبر ہونے کے شک میں ایک شہری کو بھی ہلاک کر دیا تھا۔ انکے پاس سے دو پیڈ پستول، 14 کارتوس، تین دستی بم، چار موبائل فون، داعش کا سیاہ پرچم برآمد کیا گیا ہے۔ پولیس نے بتایا کہ اس سلسلہ میں کوکھا باغ پولیس تھانہ میں مقدمہ درج کیا گیا ہے۔

طاہر علی خان — حارث مشتاق خان — آصف سہیل

قبائلی علاقے میں داخل ہونے سے پولیس ناکام

پورٹ بلیئر، پی این این)

انڈمان نکوبار میں امریکی شہری جان ایلن چاؤ کے مارے جانے کے بعد پولیس کو عجیب و غریب حالات کا سامنا کرنا پڑا ہے۔ امریکی شہری کی لاش کو ڈھونڈنے کے لئے پولیس کا سامنا قبائلی آدی واسیوں سے ہوا تو ان کے ہاتھ میں تیر دھنش دیکھ کر پولیس کے ہاتھ پاؤں پھول گئے اور پولیس ٹیم واپس لوٹ گئی۔ غور طلب ہے کہ اسی علاقے میں امریکی شہری چاؤ کو آخری بار دیکھا گیا تھا۔ اطلاع کے مطابق اے آدی باسیوں نے تیر سے حملہ کر کے مار دیا گیا ہے۔ آدی باسی اپنے علاقوں میں کسی اجنبی کو پناہ نہیں کرتے۔

کالے دھن پر سرکار کا 'یوٹرن'

نئی دہلی، (پی این این)

آر ٹی آئی کے تحت پوچھے گئے ایک سوال کے جواب میں وزیر اعظم کے دفتر نے سال 2014 سے لے کر اب تک غیر ممالک سے ہندوستان میں کتنا کالا دھن لایا گیا، اس کی جانکاری دینے سے انکار کر دیا ہے۔ سرکار نے یہ جانکاری دینے سے بھی انکار کر دیا ہے کہ مرکزی وزراء کے خلاف بدعنوانی کے کتنے معاملے درج کرائے گئے ہیں۔

وزیر اعظم کے دفتر نے اطلاع کے حق (آر ٹی آئی) ایکٹ کی ایک دفعہ کا حوالہ دیتے ہوئے غیر ملکوں سے لائے گئے کالے دھن سے متعلق معلومات دینے سے انکار کر دیا ہے۔ معاملے کی جانچ اور ملزمان کے خلاف مقدمے کے متاثر ہونے کے پیش نظر آر ٹی آئی کا یہ ایکٹ اطلاعات کی تفصیل دینے کی منظوری دیتا ہے۔ مرکزی طلاعاتی کمیشن نے 16 اکتوبر کو ایک رجوع پیش کر کے پی ایم او کو 43 دنوں کے اندر کالے دھن سے متعلق معلومات دینے کے لیے کہا تھا۔

کالے دھن سے متعلق جانکاری کے سلسلے میں آر ٹی آئی کے تحت پوچھے گئے سوال کا جواب دیتے ہوئے پی ایم او نے کہا ہے کہ معاملوں کی جانچ کے لیے خصوصی جانچ دستہ اس آئی آئی کی تشکیل پہلے ہی کر لی گئی ہے اور اس کی جانچ جاری ہے۔

چیف ویجلنس کمیشنر وی کے پی ایم او داخل آر ٹی آئی کا جواب دیتے ہوئے پی ایم او نے کہا کہ سرکار کے ذریعے کی جاری تمام کارروائیوں کی اس وقت تفصیل نہیں دی جا سکتی کیونکہ اس سے جانچ کا پورا عمل اور ملزمان کے خلاف کارروائی میں رکاوٹ ہو سکتی ہے۔

پی ایم او نے کہا کہ یہ جانچ مختلف ایجنسیوں اور خفاظتی ایجنسیوں کے دائرے میں ہے جسے آر ٹی آئی ایکٹ کے دائرے سے باہر رکھا گیا ہے۔

30،29 نومبر کو کسان گھیریں گے دہلی

نئی دہلی، (ایجنسیاں)

اب ملک کے کسانوں نے مرکزی حکومت کو گھیرنے کی تیاریاں کی ہیں۔ کسان 29 اور 30 نومبر کو راجدھانی میں مظاہرہ کریں گے۔ آل انڈیا کسان کوآرڈینیشن کمیٹی کے کنوینر ستیان ملانے کہا ہے کہ 29 نومبر کو دلی کے الگ الگ علاقوں سے کسان جلوس نکالیں گے۔ کسانوں کا ایک یہ جلوس برج وہار، جھنوں کا ٹیلا، نظام الدین اور آنند وہار سے رام لیلا میدان تک نکالا جائے گا۔ غور طلب ہے کہ آل انڈیا کسان کوآرڈی نیشن کمیٹی 2008 کسان تنظیم کا متحدہ محاذ ہے۔ جلوس کے پہلے دن دلی میں ایک شام کسان کے نام کا بھی اعلان ہوگا۔

گجرات میں مہا گھوٹالہ، ججوں نے کئے ہاتھ کھڑے

بڑودرہ، (پی این این)

بڑودرہ کے دکاندار بھائی امیت اور سمیت بھنا کر پہ 2654 کروڑ روپے کے بینک فراڈ کا الزام ہے۔ اس سلسلے میں ان کی عرضی ہائی کورٹ میں داخل کی گئی ہے لیکن جسٹس پارٹی والے کچھ معاملات کو لے کر اس سماعت سے کود کو الگ کر لیا۔ غور طلب ہے کہ اس سے پہلے بھی دوسرے جج جسٹس آر پی ڈھولاریا نے بھی ان فراڈ کی ضمانت عرضی سے خود کو الگ کر لیا تھا۔ گجرات میں بینک مہا گھوٹالے میں ملزم بھائیوں کا معاملہ زیر بحث ہے۔ ان کی ضمانت عرضی سے دو ججوں نے خود کو الگ کر لیا ہے۔ دونوں پر 2654 کروڑ روپے گھوٹالے کا الزام ہے۔

بڑودرہ کے دونوں کاروباری بھائی امیت بھنا کر سمیت بھنا کر اور ان کے والد سریش بھنا کر پر گیارہ بینکوں سے 2654 کروڑ روپے کے فراڈ کا الزام ہے، یہ دونوں ڈائمنڈ پاور انفراسٹرکچر لمیٹڈ کے ڈائرکٹر ہیں اور یہ کمپنی بڑودرہ میں ہے۔ دونوں ججوں کے ہاتھ اٹھائے جانے سے اب عرضی کی سماعت کاز ڈینٹ بنچ کے ذریعے ہوگی۔

غور طلب ہے کہ بینک سے جھانری معاملے میں سی بی آئی نے 24 مارچ کو ان کاروباری بھائیوں کے خلاف ایف آئی آر درج کرائی تھی۔ چارج شیٹ میں کہا گیا ہے کہ ملزمان کی کمپنی اور ایکٹر ایک سامان بناتی ہے۔ ریزرو بینک آف انڈیا کے ذریعے ڈی فالٹر ہونے کے باوجود امیت اور سمیت بھنا کر کو بینکوں نے قرض مہیا کرائے۔

مسلمانوں کو نہ ریزرویشن دیں گے نہ کسی کو لینے دیں گے

حیدرآباد، (پی این این)

بی جے پی کے قومی صدر امت شاہ نے کہا ہے کہ تلنگانہ کے انتخابات ریاست کے مستقبل کو بنانے والے ہیں اور بی جے پی ہی ایسی حکومت تلنگانہ میں دے سکتی ہے جو مجلس پر منحصر نہ ہو۔

انہوں نے اقلیتوں کیلئے بالخصوص مسلمانوں کے لئے 12 فیصد ریزرویشن مرکز کو دیا تھا حکومت کی طرف سے تجویز بھیجنے کا بھی اعتراض کرتے ہوئے کہا کہ سپریم کورٹ نے ریزرویشن کی حد 50 فیصد مقرر کی ہے۔ انہوں نے کہا کہ آگر اقلیتوں کو 12 فیصد ریزرویشن دیا جاتا ہے تو اس صورت میں کن طبقات کے ریزرویشن میں کمی کی جائے گی؟۔

انہوں نے اقلیتوں کے ریزرویشن کو غیر دستوری قرار دیا اور کہا کہ اس ملک میں مذہب کی بنیاد پر ریزرویشن نہیں دیا جا سکتا۔ جب تک

بی جے پی ہے مذہب کی بنیاد پر ریزرویشن کی تنظیمات کی باقی رہے گی۔ تاہم 12 فیصد ریزرویشن دیں گے مگر نہ کسی کو چھیڑیں گے۔ ان کا صاف اشارہ مسلم حیثیت کی طرف تھا۔

دہلوی انسٹینٹ جوشاندہ

فلو، نزلہ، زکام اور کھانسی کا فوری علاج

ملتے جلتے ناموں سے ہوشیار۔ برسوں سے آزمودہ شاہر بلرز کے دہلوی دہلوی ریمیڈ پیز برانڈ کو دیکھ کر ہی دوا خریدیں اور اپنی صحت کا خیال رکھیں۔

Dehlvi Remedies®
the formidable brand of
Sana Herbals (P) Ltd
238 F.I.E. Patparganj, Delhi-92 Consumer Care No: 9555094254
Email: Sanaherbals@gmail.com dehlviremedies@gmail.com
website: www.sanaherbals.com www.dehlviremedies.com
Distributor for U.P.: Al-Hind Unani Distributors
17, Guzri Bazar, Meerut (U.P.), 09837015174, 09359941967
Distributor: New Robbani Medical Store, Jaipur 09571799968
For Rajasthan
Kisan Medical Store Gulaothi 9359941862, 9760047473
Distributor For Delhi : Dehlvi Distributors Baliman, Delhi-6
Mob. 09810460392, 09999401977
Delhi Stokists :-

Jug Mug Novelty Store	Lal Kuan	9811073136
Qadimi Dawakhana	Baliman	9899153552
Unani Dawakhana	Choti Baradari	9582889869
J.S. Ayurvedic Store	Okhla Head	8800347902
Baja Unani Dawakhana	Near Bata House Chowk	9958160886
Ashrafi Dawakhana	Bhajan Pura	8459083692
Manzar Dawakhana	North Ghonda	9212075178
Venus U & A Dawakhana	Baranpuri	9911478297
Noorani Dawakhana	Baranpuri	9313429375
Madina Medicos	Jafrabad	9313612490
Delhi Clinic Herbal Treatment Centre	Karol Bagh Time: 10-2 pm	9711763912

۹۰ برسوں سے جاری روائتی اقدار کا بھروسہ

دہلوی برینی™ بھولنا بھول جائیے

بہترین یادداشت ٹانک

ایک مکمل دماغی ٹانک ہے۔ برہمی، کھجور، آملہ، بادام اور اخروٹ جیسے اجزاء جو ہمیشہ سے اپنی افادیت کے لئے جانے جاتے ہیں۔ یہ دماغ کو تیز کرنے اور یادداشت بڑھانے میں مددگار ہے۔

اصل دہلوی ادویات کے لئے
Mfd. by:
دہلوی لیبارٹریز پرائیویٹ لمیٹڈ
دہلوی لیبارٹریز ضرور دیکھ لیں

Dehlvi
The above is a Copyright/ Registered Trade Mark owned by Mohsin Dehlvi
Dehlvi Naturals
An ISO 9001:2008 and GMP Certified Co.
4-Club Road, Civil Lines, Delhi-110054
Customer Care: 011-42141431

Website: www.dehlvi.com

DELHI DISTRIBUTOR
DEHLVI AGENCIES:
7340057595, 8376057879
Wellness Centre: Dehlvi Regima
Hijamah Clinic & Skin Care Centre, Shaheen Bagh, Delhi : 8447345583
UP DISTRIBUTOR (WEST)
FRIENDS STORES & AGENCIES
9359626325, 8307169592
Agencies - MORADABAD - 9058123605 & 7417521545
AMROHA - 9319091737
RAMPUR - 9259924282
SAMBHAL - 9758267766
BAREILLY - 9997583375
MEERUT : 9917425828;
SAHARANPUR : 9412097854;
RIBNORE : 9411062932;
MUZAFFARNAGAR : 8273551391
RAJASTHAN DISTRIBUTOR
New Rabbani Medical Stores, Jaipur 9314509626

سچ کی آواز
SACH KI AWAZ • सच की आवाज़
میرا دیس
Published from New Delhi
@sachkiawazdaily @sachkiawazdaily
www.sachkiawaz.com

وسیم رضوی کی نظروں میں مسلمان مجرم

مندر تعمیر میں تاخیر کیلئے سنیوں کو ٹھہرایا ذمہ دار

نئی دہلی (انور حسین جعفری)

ایودھیا میں رام مندر کی تعمیر کی زبردست حمایت کر رہے وسیم رضوی کا یہ بیان ایسے وقت میں آیا ہے جب ایودھیا میں دھرم یدھ کا بگل بج گیا ہے اور وہاں رام مندر بنانے کی تیاریاں کی جا رہی ہیں۔ رضوی کا یہ بیان ایودھیا میں دشو ہندو پریشد کی جانب سے منعقد 'دھرم سبھا' کے سلسلے میں آیا ہے۔

یہ پہلی مرتبہ نہیں کہ سید وسیم رضوی نے ایودھیا میں رام مندر بنانے کی حمایت کی رضوی اس سے قبل بھی رام مندر کی تعمیر کیلئے تنازعہ بیانات کے ذریعہ رام مندر کی حمایت اور مسلمانوں کی دل آزاری کرتے رہے ہیں۔ حال ہی میں ان کا یہ بیان آیا تھا کہ ان کے خواب میں رام آئے تھے اور مندر کی تعمیر نہ ہونے پر رو رہے تھے۔ اس سے قبل انہوں نے رام کے ترشل کیلئے تیر دینے اور مندر کی تعمیر کیلئے شیع

جب تک اردو زندہ ہے پیار محبت کا جذبہ رہے گا برقرار

دہلی اردو اکادمی کے 30 ویں اردو ڈراما فیسٹول کی افتتاحی تقریب میں منیش سسودیا کا خطاب

30 ویں سالانہ اردو ڈرامہ فیسٹول کے آغاز کے موقع پر نائب وزیر اعلیٰ منیش سسودیا، دلیپ پانڈے، پروفیسر شہپر رسول و دیگر۔

نئی دہلی (انور حسین جعفری)

اردو ادب اور اس کی شائستگی سے روشناس کراتے ہوئے اردو کے فروغ کیلئے کام کر رہی دہلی اردو اکادمی کے 30 ویں سالانہ اردو ڈرامہ فیسٹول کا آغاز سری رام سینٹر مندری ہاؤس میں ہو گیا ہے۔ یہ 29 نومبر تک جاری رہے گا۔ اس ڈرامہ فیسٹول میں نائب وزیر اعلیٰ منیش سسودیا، دلیپ پانڈے، راجیندر پال بینے دیوالی کی ورات، دوسرا کمرہ اور مومتع اچھا ہے جیسے مشہور مصنفین پر مشتمل ڈرامے پیش کئے جائیں گے۔

دہلی حکومت کے فروغ اردو کی کوششوں کو مکمل جامہ پہناتے ہوئے سرگرم عمل دہلی اردو اکادمی کے اس 30 ویں اردو ڈراما فیسٹول کا افتتاح مہمان خصوصی دہلی کے نائب وزیر اعلیٰ منیش سسودیا کے ہاتھوں عمل میں آیا۔ اس موقع پر مہمان ذی وقار، معروف فنکار اور سابقہ کابینہ کے رکن دلیپ پانڈے بھی بطور خاص موجود تھے۔ اس موقع پر دہلی اردو اکادمی کے چیئرمین پروفیسر شہپر رسول اور سکریٹری ایس ایم علی نے نائب وزیر اعلیٰ اور دلیپ پانڈے کا استقبال کیا۔

افتتاحی تقریب میں نائب وزیر اعلیٰ منیش سسودیا نے دہلی اردو اکادمی کی فروغ اردو کی کاوشوں کی ستائش کی اور کہا کہ ان اردو ڈراموں سے دیگر اردو ادب کی چاشنی سے لوگ لطف اندوز ہوں گے بلکہ اردو زبان کی شائستگی سے بھی وہ واقف ہوں گے۔ منیش سسودیا نے کہا کہ شہپر، آرت اور کلچر کے حوالے سے ہم اپنی اس تہذیب کو زندہ کرنا چاہتے ہیں۔ جس میں امن، یکجہتی، انسانیت اور دردمندی شامل تھی۔ انہوں نے کہا کہ جب تک اردو زندہ ہے پیار محبت کو کوئی مار نہیں سکتا بھی وہ زبان ہے جس نے انسان کو گنگا کو سلیقہ سکھایا اور انقلاب زندہ باد جیسا نعرہ دیا۔ سسودیا نے موجودہ ماحول پر تشویش ظاہر کی کہ آج جس طرح کی فضا ملک میں پیدا کی جا رہی ہے وہ ملک اور قوم کے لئے تباہ کن ہے۔ ضرورت ہے کہ اس سوچ کو بدلا جائے۔

اکادمی دہلی کے وائس چیئرمین پروفیسر شہپر رسول نے غیر مقدمی کلمات پیش کرتے ہوئے کہا کہ اردو ہمارا تہذیبی ورثہ ہے جس سے امن و اتحاد، پیار محبت اور قومی یکجہتی کی ایک طویل تاریخ وابستہ ہے، اس کو باقی رکھنا اور آئندہ نسلوں تک پہنچانا ہماری ذمہ داری ہے۔ انہوں نے اردو زبان کی خصوصیت بیان کرتے ہوئے کہا کہ یہ زبان لوگوں کے جذبات و احساسات کی ترجمانی اس انداز میں کرتی ہے کہ وہ اس کے گرویدہ ہو جاتے ہیں۔ انہوں نے اردو کے فروغ کے لئے دہلی حکومت کی تعریف کی اور حکومت کا شکریہ ادا کیا۔

اردو اکادمی دہلی کے سکریٹری ایس ایم علی نے کہا کہ ملک کی دیگر ریاستوں کی اردو اکیڈمیوں کے بالمقابل اردو اکادمی دہلی اردو کی ترقی و اشاعت میں نہایت فعال کردار ادا کر رہی ہے۔ کتابوں کی اشاعت کے ساتھ ساتھ علمی، ادبی اور ثقافتی پروگرام بھی منعقد کرتا ہے۔ پروگرام میں اکادمی کی گورننگ کونسل کے رکن فرید الحق فرحان بیگ، اداباد شعرا کے علاوہ ناظرین کی کثیر تعداد موجود رہی۔ پروگرام کی نظامت رشمل فاروقی نے کی جبکہ اس کو کامیابی سے ہمکنار کرنے میں اردو اکادمی کے عملہ نے اہم کردار ادا کیا۔

دہلی میں ریلوے اسٹیشنوں پر تمباکو نوشی ممنوع

نئی دہلی (یو این آئی)

قومی دارالحکومت دہلی کے سبھی ریلوے اسٹیشنوں پر تمباکو نوشی روکنے کے لئے سخت قدم اٹھائے جا رہے ہیں اور ان پر عمل نہ کرنے والوں کے خلاف سخت کارروائی کی جائے گی۔

دہلی ریلوے پولیس کے ڈپٹی کمشنر دینش کمار گپتا نے حکم پر قومی دارالحکومت کے سبھی سات ریلوے پولیس اسٹیشنوں کے افسران کو سگریٹ اور دیگر تمباکو مصنوعات ایکٹ کے تحت تربیت دی گئی ہے اور سبھی پولیس افسران کو تمباکو کا استعمال نہ کرنے کا حلف دلایا گیا ہے۔

دہلی ریلوے پولیس کے اسسٹنٹ کمشنر میرا شرما کے مطابق سبھی پولیس افسران کو بتایا گیا ہے کہ کسی بھی قسم کے تمباکو کا استعمال سماجی جرم ہے۔ اس لت کو چھوڑنے والا شخص دوسرے کے ارادے کو مضبوط بنانے میں معاون ثابت ہو سکتا ہے۔ انہوں نے کہا "ہمیں یہ کام کرنا ہے اور بہتر ہوگا کہ دوسروں کو تمباکو کو چھوڑنے کے لئے کہنے سے پہلے خود اس کے استعمال سے بچتے رہیں۔"

انہوں نے کہا کہ اس قانون کے تحت عام مقامات پر تمباکو کا استعمال کرنا ممنوع ہے اور اس کے تحت بھی ریلوے اسٹیشنوں اور پولیس تھانوں پر عام مقامات پر تمباکو کا استعمال نہ کرنے کے اشتہار لگانے کے لئے کہا گیا ہے۔

تمباکو کو متاثرین کو بیدار بنانے والی تنظیم "ہاؤس آف نو ٹبیکو کنسمس" اور میکس اسپتال کے کینسر ماہر ڈاکٹر سورجیت گپتا کا کہنا ہے کہ تمباکو مصنوعات میں نیکوٹین ہوتا ہے جو ہیروئن سے زیادہ لت والا ہوتا ہے۔ پانچ فیصد سے کم لوگ ہی تمباکو کو چھوڑ پاتے ہیں۔ اس لئے، اچھا ہے کہ اس کی لت لگنے ہی نہ دی جائے۔ انہوں نے کہا کہ ملک میں کینسر کے مریضوں کی تعداد مسلسل بڑھ رہی ہے اور پہلے کے مقابلے اب زیادہ نوجوان اس سے متاثر ہو رہے ہیں۔

ذاتی مسائل پر دہلی اسمبلی کا خصوصی اجلاس بلانا افسوس ناک

اے ماکن نے کیا اسپیکر کو خط لکھ کر اجازت نہ دینے کا مطالبہ، بی جے پی کا اسمبلی پر احتجاج کرنے کا اعلان

نئی دہلی (انور حسین جعفری)

دہلی کانگریس کے صدر اے ماکن نے دہلی اسمبلی کے اسپیکر شری رام نواس گوئل کو خط لکھ کر وزیر اعلیٰ کے ذاتی مسائل پر دہلی اسمبلی کا اجلاس بلائے جانے کو اجازت نہ دینے کا مطالبہ کرتے ہو ئے کہا کہ اجلاس میں دہلی میں جان لیوا آلودگی، سیلنگ، ڈیگیو اور دہلی میں بگڑتے قانونی نظام پر بحث کرنے کا مطالبہ کرتے ہیں۔

اے ماکن نے اپنے خط میں کہا ہے کہ وہ دہلی اسمبلی کے اسپیکر رہے ہیں اور انہوں نے ہمیشہ دہلی اسمبلی کے وقار کو بنائے رکھا ہے، نیز کبھی بھی کسی فرد اور پکار کے اشتعال کے آگے اسمبلی کا خصوصی اجلاس نہیں بلایا تھا۔ انہوں نے لکھا کہ کانگریس کے 15 برسوں کی مدت کار میں 3 بار دہلی اسمبلی کے خصوصی اجلاس بلائے گئے۔ جس کا ئیروں کو ای این جی میں تبدیل کرنے، علاقوں میں سیلنگ اور دہلی حکومت کے حقوق میں کمی کی مخالفت کرنے جیسے ایشوز تھے۔

ماکن نے کہا کہ دوسری جانب آپ کی موجودہ حکومت نے اپنے ساڑھے تین سال سے زیادہ کی مدت کار میں اسمبلی کے 15 خصوصی اجلاس بلائے ہیں، جن میں سے ایک بھی سیشن میں دہلی کے لوگوں کیلئے مفاد عامہ میں بحث تک نہیں ہوئی۔ ماکن نے اپنے خط میں کہا کہ ذاتی اور بے بنیاد مسائل پر اسمبلی اجلاس بلائے جانے سے نہ صرف دہلی اسمبلی کے وقار کو ٹھیس پہنچتی ہے بلکہ عوام کی گاڑھی کمائی کا پیسہ بھی برباد ہوتا ہے۔

کانگریس کے ریاستی صدر نے کہا کہ یہ بدقسمتی ہی ہے کہ دہلی کے وزیر اعلیٰ پر ہوئے مرچی سانحہ پر کرتا قانون ساز اسمبلی کا خصوصی اجلاس بلایا جا رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ وزیر اعلیٰ اروند کیجریوال کے پاس دہلی میں بڑھتی ہوئی آلودگی، سیلنگ، ڈیگیو اور دہلی کی بگڑتے قانونی نظم جیسے اہم مسائل پر بات چیت کرنے کا وقت نہ تھا نہیں ہے، جبکہ یہ ایشوز دہلی کے عوام کو متاثر کر رہے ہیں۔

وہیں دہلی بی جے پی بی جے پی کے جنرل سکریٹری شجیت سنگھ چیمل نے "آپ" حکومت کے خلاف دہلی اسمبلی پر احتجاج کرنے کا اعلان کیا ہے۔ چیمل نے کہا کہ دہلی کی بگڑ یوں حکومت پر مرجاؤ ناکام ثابت ہو رہی ہے۔ اس کی ناکامیوں کے خلاف سٹیچو برج کے افتتاحی تقریب کے دوران عام آدمی پارٹی کیرکن اسمبلی امانت اللہ خان کی جانب سے دہلی بی جے پی کے صدر منوج تیواری اور دیگر بی جے پی لیڈروں کے ساتھ کی گئی دلتیزی خلاف اور عام آدمی پارٹی کے رکن اسمبلی سومناتھ بھارتی کے غیر انسانی رویہ پر دہلی بی جے پی کے کارکنان جو کہ وہ پسر ساڑھے بارہ بجے دہلی اسمبلی پر احتجاجی مظاہرہ کریں گے۔

ملک کا 'چوکیدار' اب بن گیا 'بھاگیدار'

جنگ پورہ میں منعقدہ استقبالیہ تقریب میں طارق انور کا خطاب

جنگ پورہ میں استقبالیہ تقریب کے دوران سینئر لیڈر طارق انور و دیگر۔

نئی دہلی (انور حسین جعفری)

سابق مرکزی وزیر اور سینئر سیاستدان طارق انور کی تقریباً دو دہائیوں کے بعد کانگریس میں واپسی پر دہلی کے جنگ پورہ میں ان کو استقبالیہ دیا گیا۔ جنگ پورہ کے سابق ممبر اسمبلی ترونمر سنگھ مارواہ اور کانگریس پارٹی کے سینئر لیڈر محمد سلیم کی جانب سے منعقدہ استقبالیہ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے طارق انور نے بی جے پی پر جم کر نشانہ سادھا۔

انہوں نے کہا کہ بی جے پی نے اپنے دور اقتدار میں صرف لوگوں کو گمنگے کا کام کیا ہے۔ وہ ترقیاتی ایشوز پر پوری طرح ناکام ہو گیا ہے اور وہ 2019 کا جواب دینے کو انتظار کر رہے ہیں۔

طارق انور نے کہا کہ کانگریس کے صدر راہل گاندھی سچ کہہ رہے ہیں کہ ملک کا 'چوکیدار' اب 'بھاگیدار' بن گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ کانگریس کی تاریخ قربانیوں پر مبنی ہے۔ یہ ملک صرف کانگریس ہی چلا سکتی ہے۔ کانگریس کے لیڈروں نے آزادی سے پہلے اور آزادی کے بعد ملک کیلئے قربانیاں دی، جبکہ آر ایس ایس اور بی جے پی کی دور دور تک قربانی کی کوئی تاریخ نہیں ہے۔ طارق انور نے کہا کہ کانگریس اس ملک کو جدید ٹکنالوجی سے آراستہ کرنے کا کام کیا، جس کا کریڈٹ چوکیدار لینے کی کوشش کر رہا ہے۔

طارق انور نے کہا کہ آج بی جے پی اور وزیر اعظم کے خلاف بات کرنے پر ملک مخالف اور پاکستان کا ایجنٹ بتا کر پاکستان بھیجنے کی بات کی جاتی ہے۔ استقبالیہ تقریب میں کثیر تعداد میں مختلف مذاہب سے وابستہ اہل علاقہ اور کانگریس کے کارکنان نے شرکت کی۔

سوسائٹی کے تحت چلنے والی 'مہیلا پنچایت' کا ایک سال مکمل

نئی دہلی (پریس ریلیز)

سوشل پرائڈ ویلفیئر سوسائٹی کے تحت چلنے والے دہلی حکومت کے منظور مہیلا پنچایت نے ایک سال مکمل کر لیا ہے۔ اس موقع پر سوسائٹی نے شاہین باغ (اوکھلا) میں واقع اپنے دفتر میں ایک پروگرام منعقد کیا جس میں سال بھر کی کارکردگی کا جائزہ لیا گیا۔

سوسائٹی کے صدر ڈاکٹر کمال احمد نے اس موقع پر جانکاری دی کہ سوسائٹی کی ٹیم نے گزشتہ ایک سال میں کافی محنت کی اور 5000 سے زیادہ گھروں تک، دہلی حکومت کی طرف سے چلائی جا رہی اسکیموں کی معلومات پہنچائی۔ انھوں نے بتایا کہ ایک سال کے اندر گھریلو تنازعہ کے تقریباً 150 مقدمات کا تصفیہ کروایا اور 50 مقدمات میں DCW کے ذریعہ خواتین کو انصاف دلوایا۔ علاوہ ازیں ریپ روکو مہم کو آگے بڑھایا گیا۔ ڈاکٹر کمال احمد کے مطابق دہلی خواتین کمیشن کی چیئرپرسن سواتی مالیول کے ذریعے چلائی گئی اس مہم میں سوسائٹی نے 5000 سے زیادہ دستخط کروائے اور اس کے خلاف نشان میں معترضوں کے ساتھ حصہ لیا۔ خواتین کے مسائل پر قانونی مشورہ دینے کے لئے "لیگل ایڈ سینٹر" بھی کھولا گیا، نیز خواتین میں ووٹ کے تعلق سے بیداری بڑھانے کے لئے بھی ایک مہم چلائی گئی۔

سوسائٹی کے صدر کے مطابق سوسائٹی نے جامعہ نگر علاقے میں سماجی مسائل میں بیداری پھیلانے کے لئے کئی نکڑ ناٹک کا اہتمام کرایا۔

حب الوطنی کی قسم کھانے والے آئین کی اڑا رہے ہیں دھجیاں: ڈاکٹر منظور

نئی دہلی (پریس ریلیز)

اجودھیا کے موجودہ حالات اور سادھو سنتوں کے جمع ہونے سے متاثر مسلمانوں میں خوف اور دہشت کا ماحول ہے۔ 1992 جیسے حالات پیدا کئے جا رہے ہیں ایسے میں بہت ضروری ہے کہ سپریم کورٹ براہ راست مداخلت کرے اور پورے معاملہ کی نگرانی کرے۔ ان خیالات کا اظہار آل انڈیا جنرل کونسل کے جنرل سکریٹری ڈاکٹر محمد منظور عالم نے کیا۔

اپنے ایک بیان میں قومی کونسل کے جنرل سکریٹری نے کہا کہ 25 نومبر کو اجودھیا میں منعقد ہونے والی سبھا میں ملک بھر کے سادھو سنت اور شدت پسند ہندو عناصر کے جمع ہونے سے ماحول بگڑنے کا خدشہ ہے۔ 1992 میں بھی ان لوگوں نے ماحول خراب کیا تھا اس لئے حکومت کے ساتھ سپریم کورٹ کی مداخلت ضروری ہے اور یہ اپیل ہے کہ وہ براہ راست نظر رکھے اور حکومت کے اقدامات کا جائزہ لے۔

ڈاکٹر محمد منظور عالم نے کہا کہ یہ بات انتہائی شرمناک ہے کہ جو لوگ حب الوطنی کی دہائی دیتے ہیں، عدلیہ کے وقار کی بات کرتے ہیں آج وہی لوگ عدلیہ کے فیصلہ کا انخلاف کرنے کے بجائے منبر بنانے کی بات کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ یہ جو کچھ ہو رہا ہے وہ عدلیہ کی توہین اور آئین پر عدم اعتماد کی دلیل ہے۔ انہوں نے کہا کہ مسلمان دسیوں مرتبہ واضح لفظوں میں کہہ چکے ہیں۔ آل انڈیا مسلم پرسنل لاء بورڈ نے اہم 4 سائنسی کے سوالات کے جواب بھی دئے۔

شرابی کی لڑکی کے ساتھ زبردستی

نئی دہلی (ایجنسیاں)

دہلی کے سرائے کالے خان علاقے میں 25 سال لڑکی کو ایک شخص نے اس کا جان پہچان بتا کر کار میں بٹھایا۔ پھر اس کے ساتھ زبردستی کرنے کی کوشش کرنے لگا۔ جب لڑکی نے احتجاج کیا تو شرابی شخص نے لڑکی پر شراب کی بوتل سے حملہ کر دیا۔ ہوگئی۔ اس کے بعد ملزم نے غازی آباد میں یو پی گیٹ کے قریب لڑکی کو پھینک دیا۔ دہلی پولیس کو اس کی جانکاری غازی آباد پولیس سے ملی۔ پولیس کے مطابق متاثرہ لڑکی ٹرالک پوری کی رہنے والی ہے، جو 23 نومبر کو دوست کے ساتھ بارک میں اپنی بہن کو کھانے پر لے گئی تھی۔ اتنی پی پارک کے ٹوائلٹ میں اس کی واللہ مائینڈ بنٹ کے طور پر کام کرتی ہے۔

مختصر مختصر

غیر قانونی ہتھیار کے ساتھ نوجوان گرفتار

گروگرام (پی این این)

پالم وہار تھانہ پولیس نے بجوان روڈ سے ایک نوجوان کو غیر قانونی ہتھیار کے ساتھ گرفتار کیا ہے۔ اس کے پاس سے 12 بور کی دیسی پستول برآمد کیا گیا ہے۔ پولیس معاملے کی تحقیقات کر رہی ہے۔ اتوار کو ملزم کو جیل بھیج دیا گیا۔ نوجوان کی پہچان بلبیت نگر، آنند پربت دلی کے رہنے والے عمل کے طور پر ہوئی ہے۔ پولیس کے مطابق پولیس ٹیم رات بجوان روڈ پر گشت کر رہی تھی۔ اسی دوران ملزم نوجوان بجوان کی جانب سے آیا، لیکن سامنے پولیس کو دیکھ کر بھاگنے لگا۔ شک ہونے پر پولیس ٹیم نے دوڑ کر نوجوان کو پکڑ لیا اور اس کی تلاشی لی۔ اس دوران اس کی جیب سے پولیس نے ایک دیسی پستول برآمد کیا ہے۔ پالم وہار تھانہ انچارج وکرم نمرا کے مطابق ملزم کو اتوار کو چیف مجسٹریٹ کے سامنے پیش کیا گیا، جہاں سے اسے 14 دن کی عدالتی تحویل میں بھیج دیا گیا ہے۔

پاپولر فرنٹ کا صدر جمہوریہ اور چیف جسٹس کو مکتوب

نئی دہلی (پریس ریلیز)

آر ایس ایس، وی ایچ پی اور دوسری ہندتوا تنظیموں کی فرقہ وارانہ و اشتعال انگیز حرکتوں کی وجہ سے ایودھیا و اطراف کے بگڑتے حالات کے پیش نظر پاپولر فرنٹ آف انڈیا کے چیئرمین ای ابوبکر نے کل صدر جمہوریہ ہند اور سپریم کورٹ کے چیف جسٹس کو مکتوب ارسال کر کے اس معاملے میں فوری مداخلت کرنے کی درخواست کی ہے۔ ای ابوبکر نے میڈیا رپورٹس کی جانب ان کی توجہ مبذول کرائی کہ کس طرح باہر معززین کلیل احمد قریشی، ساکشی مہاراج، سادھوی پراچی، سنگھ، مفتی قریشی، ساکشی مہاراج، سیتا مل، مامر جیت سنگھ، مفتی قریشی، ساکشی مہاراج، شبیر کلیم، شبیر کلیم، ڈاکٹر محمد طلحہ وغیرہ نے نمایاں خدمات انجام دیں۔ اس موقع پر رٹائرڈ پرنسپل محمد یوسف بھی بطور خاص موجود تھے۔

پھاٹک جشن خاں میں مفت میڈیکل کیمپوں کا انعقاد

چیئرمین محمد صادق اور کونسلر روی کپتان نے کی افتتاحی تقریب میں شرکت

نئی دہلی (انور حسین جعفری)

عوام کی بہتر صحت کیلئے تنگ بازار، پھاٹک جشن خاں کی نارگ سرکلھا ستی، ریزیڈنٹ ویلفیئر ایسوسی ایشن کی جانب سے پھاٹک جشن میں آج دو مقامات پر مفت میڈیکل کیمپ کا انعقاد کیا۔ علاقے کے بزرگ عبدالعزیز قریشی (ہوٹل والے) کی زیر سرپرستی منعقدہ کیمپوں میں آنکھوں کی جانچ اور شوگر اور ہڈیوں کی جانچ کے کیمپ لگائے گئے۔ عوامی صحت کے لئے منعقدہ ان کیمپوں کا افتتاح کے موقع پر مہمان خصوصی سنی ایس پی زون کے چیئرمین اور بھارتیہ جنتا پارٹی کونسلر ریندر کمار نے شرکت کی۔ آنکھوں کے کیمپ میں ماہرین امراض چشم طبیبوں نے لوگوں کی آنکھوں کی جانچ کی اور لوگوں میں مفت نظر کے چشمے بھی تقسیم کئے۔ اس موقع پر وزیر اعلیٰ کے صدر نبیل احمد، نائب صدر یونس قریشی، پرویز صدیقی، جرجس سیکرٹری نور اللہ خان، سیکرٹری تھین الدین رانا، جوائنٹ سیکرٹری محمد نوید، خازن مہتاب خان وغیرہ نے مہمانوں کا والہانہ استقبال کیا اور کیمپ کے افتراض و مقاصد بتائے۔

چیئرمین محمد صادق نے مفت میڈیکل کیمپ کے انعقاد پر منتظمین کو مبارک باد پیش کرتے ہوئے خوشی کا اظہار کیا۔ محمد صادق نے کہا کہ آر ڈی ایوا کے ذمہ داران سمیت دیگر قدی ہر مقدس خدمات کیلئے سرگرم عمل رہتی ہے۔ انہوں نے یقین دلایا کہ وہ مفاد عامہ کے ہر کام میں ان کے بھرپور تعاون کریں گے کونسلر روی کپتان کہا کہ ہمارا لوگوں کو ان کے گھر کے نزدیک مفت طبی خدمات مہیا کرانا قابل تعریف کام ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہاں ٹیک اور خدمت خلق کے جذبہ سے کے کام کے لئے وہ آر ڈی ایوا کے شکر گزار ہیں۔ دونوں کیمپ صبح 9 بجے سے دوپہر ایک بجے تک چلے جن سے علاقے کے سینکڑوں لوگوں نے فائدہ اٹھایا۔ کیمپوں کو کامیاب بنانے میں آر ڈی ایوا کے ذمہ داران سمیت دیگر معززین کلیل احمد قریشی، ساکشی مہاراج، سیتا مل، مامر جیت سنگھ، مفتی قریشی، ساکشی مہاراج، شبیر کلیم، شبیر کلیم، ڈاکٹر محمد طلحہ وغیرہ نے نمایاں خدمات انجام دیں۔ اس موقع پر رٹائرڈ پرنسپل محمد یوسف بھی بطور خاص موجود تھے۔

دہلی کے تاریخی ترکمان گیٹ پر وزیر اعظم کی 'من کی بات' سنانے کا اہتمام

بی جے پی نے مختلف مقامات پر وزیر اعظم کی 50 ویں من کی بات سنانے کا اہتمام

مرکزی وزیر دیپ کول ترکمان گیٹ پر من کی بات پر پروگرام میں۔

نئی دہلی (انور حسین جعفری)

وزیر اعظم نریندر مودی کی 50 ویں من کی بات کو سنانے کیلئے دہلی بی جے پی کے کارکنان نے دہلی کے تمام اضلاع کے مختلف علاقوں میں اہتمام کیا۔

اسی کڑی میں پرانی دہلی کے مسلم اکثریتی علاقہ کے تاریخی ترکمان گیٹ پر من کی بات سننے کا اہتمام کیا گیا۔ جہاں مرکزی وزیر دیپ کول اور ریاستی جنرل سکریٹری ریندر پتانے اخلیتی مورچے کے صدر محمد ہارون کے ساتھ بڑی تعداد میں جمع ہوئے مسلم طبقے کے لوگوں کے ساتھ وزیر اعظم نریندر مودی کی 50 ویں من کی بات سنی۔ اس موقع پر حاجی سلیمان، حافظ محمد صابر بن، شکیل اکرم، ولوی، محمد رضوان، نواب، مرغان، عمران وغیرہ سمیت کثیر تعداد میں بی جے پی کا کارنان اور اہل علاقہ موجود تھے۔

وہیں بی جے پی کے اولی سی مورچہ کے کارکنان نے مورچے کے چیئرمین کورو کھاری کی قیادت میں انڈیا گیٹ پر اجتماعی طور پر وزیر اعظم کے من کی بات سنی گئی۔ اس موقع پر صوبائی جنرل سکریٹری سدھا رگھر، جنرل سکریٹری شجیت سنگھ چیمل نے موجود کارکنوں کے درمیان دل کی بات سنی۔ صوبہ جنرل سکریٹری راجیش بھاٹیہ کی قیادت میں قرول باغ میں پوتھ سطح کے کارکنوں کے ساتھ وزیر اعظم کی من کی بات سنی گئی۔ اسٹیٹ ویٹک کالونی میں بی جے پی میڈیا چیف اشوک کوہلی کی قیادت میں کارکنان نے من کی بات سنی۔

آج کی دل کی بات میں وزیر اعظم نریندر مودی نے کہا کہ مودی آگے آگے اور چلا جائے گا، لیکن یہ ملک اٹل رہے گا، ہماری نقشت امر رہے گی۔ انہوں نے کہا کہ 130 کروڑ ہم وطنوں کی چھوٹی چھوٹی یہ کہانیاں بھیشہ زندہ رکھیں گی۔ حال ہی میں ریڈیو نے من کی بات پر سروے بھی کرایا، جن لوگوں کے درمیان سروے کیا گیا ہے، ان میں سے اوسطاً 70 فیصد

قومی یکجہتی کو فروغ دینے کے پروگرام کا انعقاد

نئی دہلی (وثیق داؤد)

جامعہ ملیہ اسلامیہ میں فرقہ وارانہ ہم آہنگی مہم کے تحت قومی سروس اسکیم (این ایس ایس) یونٹ کی جانب سے ایک پروگرام کا انعقاد کیا گیا۔ اس پروگرام میں صدارت کی ذمہ داری نبھاتے ہوئے این ایس ایس انچارج ڈاکٹر عابد حسین نے "کثرت میں وحدت" کے احساس کو مضبوط کرنے پر زور دیا ساتھ ہی انہوں نے "تہذیبی ایکتا ہوم" کی مثال دیتے ہوئے حالیات کو اپنے گھر کے لوگوں کے درمیان فرقہ وارانہ ہم آہنگی کی احساس کو ابھار کرنے کے لیے بھی کہا۔ پروگرام کے دوران طالبات نے فرقہ وارانہ ہم آہنگی کو برقرار رکھنے کے لئے لوگوں کے درمیان نکڑ ناٹک، ڈرامہ، سیمینارز وغیرہ کے ذریعے معاشرے کی اصلاح کرنے کی بات کی۔

سچ کا ساتھ ہر پڑاؤ کے لیے ایک ہاتھ میں ہاتھ لے کر آگے بڑھنے کے لیے!
سچ کی آواز
SACH KI AWAZ • सच की आवाज़
Published from New Delhi
اترپردیش
www.sachkiawaz.com

'بی جے پی نے نہیں 'شیوسینا' نے منہدم کی تھی بابری مسجد'

رام مندر تنازعہ پر سماجوادی پارٹی کے سینئر لیڈر اعظم خان کا بڑا بیان

رامپور (پی این این)
سماجوادی پارٹی کے سینئر لیڈر اعظم خان نے رام مندر تنازعہ کو لے کر بلند شہر میں بڑا بیان دیا ہے۔ اعظم خان نے کہا،" بابری مسجد کا ڈھانچہ بی جے پی نے نہیں، بلکہ شیوسینا نے گرایا تھا"۔

دیں دوسری جانب اناؤ سے بی جے پی کے رکن پارلیمنٹ ساکشی مہاراج پر بولتے ہوئے انہوں نے کہا رپورٹ پر پوچھے گئے سوال کا جواب نہیں دوں گا۔ آر ایس ایس پر بولتے ہوئے سینئر لیڈر اعظم خان نے کہا کہ آر ایس ایس ملک کے آئین کو نہیں مانتی، نہ ہی قومی پرچم کو۔ ضلع کے کلاونی علاقہ میں ایک شادی کی تقریب میں شرکت کرنے پہنچے اعظم خان نے مزید کہا کہ 2015 لوک سبھا انتخابات سے قبل ساجوادی پارٹی اور بہوجن سماج پارٹی کا اتحاد ہو تو ٹھیک، نہیں تو کوئی بات نہیں۔

ادھوٹھا کرے پر نہیں مسلمانوں کیلئے ہے دفعہ 144: اعظم خان

رام پور (عالمگیر ایم خان) اترپردیش کے سینئر سماجوادی وزیر محمد اعظم خان نے کہا ہے کہ اتھ ٹھاکرے کی پارٹی میں مرکزی سرکار کی حصہ دار ہے۔ کیونکہ ان کا ممبار شٹر میں بڑا بدبدہ ہے۔ بابری مسجد منہدم کرانے میں انھوں نے ہی پہل کی تھی اور آخری اینٹ تک انھوں نے ہی بنائی تھی۔ بھارتیہ جنتا پارٹی نے تو صرف کریڈیلیے کی کوشش کی جنہیں کیا تھا۔ ان کو اب چہار تک تقیہ کی بات ہے تو منہدم کرانے میں بھی مسلمان کہیں دور تک نہیں تھا کیونکہ ان پر پابندی تھی کچھ بہار والوں کو جمع ہوئے اور کریڈیلینے کی بات کہی ہے جن میں کچھ سو رما بھی جمع ہوئے۔ ڈاکٹا مائیڈ کر ایک پرانی عمارت کو گرا دیا۔ کوئی دیکھنے والا ہی نہیں تھا۔ پولیس فوج اور پی اے سی رکھوالی کر رہی تھی۔ اعظم خان نے کہا کہ دفعہ 144 تو انھوں نے لوگوں کے اوپر ہے جن پر پابندی ہے ادھوٹھا کرے پر نہیں ہے۔ مسلمانوں کیلئے ہے وہ ایودھیا چھوڑ کر چلے گئے 144 کا مطلب رہا ہی نہیں۔

'بی جے پی کے ناپاک ارادوں کو ناکام کرنے کیلئے عوام مبارکباد کے مستحق'

لکھنؤ (یو ایف ایس)
سماج وادی پارٹی کے قومی صدر اور سابق وزیر اعلیٰ اکھلیش یادو نے کہا ہے کہ اودھیا میں آج دشو ہندو پریشد شیو سینا اور آر ایس ایس نے جو کشیدگی پیدا کی اس کے پیچھے بی جے پی کی مکمل بدعہدی۔ اسے عوام نے سنجیدگی سے نہیں لیا۔ بی جے پی کے ناپاک ارادوں کو ناکام کرنے کے لئے عوام مبارکباد کی اہل ہے۔

کالا دھن، کسانوں کی تباہی، نوجوانوں کی بے روزگاری، خواتین پر ظلم وغیرہ تمام مسائل کا کوئی حل نکالنے میں بی جے پی حکومتوں کی ناکامی کو دبانے کے لئے صرف فرقہ وارانہ کشیدگی پیدا کی جا رہی ہے۔ بھارتیہ جنتا پارٹی کے انتخابی منشور میں جو وعدے کئے گئے تھے انہیں سال 2014 میں مرکز میں اکثریت آنے کے بعد بھی عمل نہیں کیا گیا۔ عوام کے مسائل سے دور سیاسی سازش ہے۔ وعدے پورا نہ کرنا سیاسی بدعنوانی ہے۔

اس کے برعکس سماجوادی پارٹی کا ریکارڈ رہا ہے کہ اس کے قول وفعل میں تضاد نہیں ہے۔ سماجوادی حکومت میں ترقی پر توجہ دی گیا۔ بی جے پی آر ایس ایس کی پالیسی اور نیت دونوں عوام مخالف ہے۔ ترقی اور ترقی کے خلاف سازش کرنا، سماج کو تقسیم کرنا اور نفرت پیدا کرنا اس کا مزاج ہے۔ اسی کے چلتے 25 نومبر 2018 کو عوام نے سنجیدگی سے نہیں لیا۔ بی جے پی کے ناپاک ارادوں کو ناکام کرنے کے لئے عوام مبارکباد کی اہل ہے۔

انتظامیہ نے بھی اودھیا کے مقامی باشندوں کو گھروں میں قید کر دیا۔ دوکانیں بند ہیں، بچے اور مریض پریشان ہیں۔ ماحول ڈراونا بنا دیا ہے۔ یہ بھی نوٹس میں رکھنا ضروری ہے کہ سبھا میں مقررین نے جو کچھ کہا، کیا اس سے سپریم کورٹ کے وقار کے برعکس طرز عمل توہین ہے؟ جج توہین ہے کہ 28 نومبر کو مدھیہ پردیش میں ووٹنگ ہوتی ہے۔

یہاں بی جے پی کو اقتدار سے باہر کرنے کا عوام نے من بنا لیا ہے۔ مدھیہ پردیش کی عوام بنیادی مشکلات سے گزر رہی ہے، اس سے اس کا دھیان ہٹانے کے لئے ہی اودھیا کا جذباتی مسئلہ اچھالا گیا ہے یہ جانتے ہوئے بھی کہ سپریم کورٹ میں زیر التوا ہے۔ جنوری میں سماعت ہوتی ہے۔ لیکن عوام بی جے پی کے چال اور دھوکے میں آنے والی نہیں ہے۔ اس نے بی جے پی کو کرارا جواب دیا ہے۔ امید ہے کہ یہ بیداری اور مستعدی عوام ہمیشہ برقرار رکھے گی۔

امن کو فروغ دیتی ہے کبوتر بازی: بابر علی

رام پور (عالمگیر ایم خان)
آل انڈیا رامل گاندھی برگیڈی جانب سے تیجین فلائگ کی جانب سے ہوئے مقابلہ میں کامیاب کبوتر بازوں کو مالا روڈ پر انعامات وکرامات سے سرفراز کیا گیا۔ یہاں کبوتر بازوں نے شاندار اڑان کر کے اپنے فن کا مظاہرہ کیا۔ 15 منٹ ہوا میں اڑا ہوا سرم پرشن پر بابو بھائی جن کے کبوتر 44 گھنٹے میں 45 منٹ اڑے یہاں منعقدہ تقریب میں خصوصی انعام راجن کو حاصل ہوا۔

اس موقع پر مامون شاہ خاں شہر کانگریس صدر، وقاص خاں، انجوشاں، اسلم سیفی موجود رہے۔ اس موقع پر بابر علی خاں نے کہا کہ کبوتر بازی سے امن کا پیغام جاتا ہے کیونکہ کبوتر امن کے علمبردار ہوتے ہیں۔ کبوتر تو ٹورنمنٹ بابو خاں نے کرایا تھا۔

نیٹ ورکنگ مارکیٹنگ کمپنی اہلکار پر چاقو سے حملہ

فتح پور (ایجنسیاں)
شہری علاقہ کے لکھنؤ بائی پاس پر گزشتہ رات نیٹ ورکنگ مارکیٹنگ کمپنی اہلکار کو چاقو سے گود کر قاتلانہ حملہ کرنے والے سیلسمین کو کوتوالی پولیس نے دھر دبوچا جبکہ دوسرے حملہ آور کو تھیں پکڑ سکی۔ بہار صوبہ کے سکریا ضلع کے اسلام پور نوہنا گاؤں کا باشندہ رجنیت کمار ولد مہیشور سہا شوہر کے لکھنؤ بائی پاس واقع مذکورہ کمپنی میں کام کرتا ہے۔ اسی کمپنی کا سامان سیلسمین راجیو کمار۔ ضلع مئن پوری فروخت کرتا ہے۔ جمعہ کو مذکورہ دونوں کے درمیان کمپنی مصنوعات فروخت میں روپے کے لین دین کو لے کر کہا سنی ہو گئی۔ جس سے جھگڑا بڑھنے پر راجیو کمار نے کمپنی اہلکار رجنیت کمار کو باربار کریکٹر لیا اور اپنے تا ملعوم ساتھی کے ساتھ پیٹے، پیٹا اور جسم کے کئی مقامات پر چاقو سے گود ڈالا اور خون سے بھیگی حالت میں چھوڑ کر فرار ہو گیا تھا۔ زخمی کو مختلف کر دیا گیا ہے۔ چوکی انچارج سندیپ قواری نے بتایا کہ معاملہ اور راجیو کو گرفتار کر پوچھ گچھ کی جا رہی ہے۔ شہر کوتوال دفو کر ناتھ کا کہنا تھا کہ کمپنی کے برانڈ بیچنے والے راجیو اور ایک نامعلوم پر دفعہ 307 آئی پی سی کا مقدمہ کر تفتیش کی جا رہی ہے۔

حضرت علیؓ پر دیئے گئے یوگی کے بیان پر کلب جواد کی سخت مذمت

لکھنؤ (ایجنسیاں)
مدھیہ پردیش کی ایک سیاسی ریلی میں اترپردیش کے وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ کے ذریعہ رسول خدا حضرت محمد مصطفیٰ کے جانشین اور داماد حضرت علی پر سیاسی طنز کے چلانے پر مجلس علماء ہند کے تمام اراکین اور تنظیم کے جنرل سکریٹری مولانا سید کلب جواد نقوی نے افسوس کا اظہار کیا۔

علماء نے کہا کہ ایک ریاست کے وزیر اعلیٰ اور ذمہ داران کے ذریعہ ایسا اشتعال انگیز بیان دینا قابل مذمت ہے۔ حضرت علی صرف مسلمانوں کے لئے مقدس اور محترم نہیں ہیں بلکہ ہر مذہب کا انسان انکا احترام کرتا ہے۔ علماء نے کہا کہ جس طرح اسلام میں دوسرے مذہب کے ماننے والوں کے مقدسات کا احترام ضروری قرار دیا گیا ہے اسی طرح وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ کو بھی ہمارے مقدسات کا احترام کرنا چاہئے۔ علماء نے کہا کہ سیاسی اسٹیج سے توہین آمیز انداز میں حضرت علی کا نام لینا انتہائی افسوسناک عمل ہے جسکی مذمت کی جائے کم ہے۔

مجلس علماء کے اراکین نے طے کیا ہے کہ وہ جلد ہی اس سلسلے میں ایک وفد کے ساتھ وزیر اعظم سے ملاقات کریں گے اور اپنا موقف پیش کریں گے۔ مجلس علماء ہند کے جنرل سکریٹری مولانا سید کلب جواد نقوی نے کہا کہ آدتیہ ناتھ کے صوبہ کے زمداران کو بھی اس ایسی بیان بازی سے گریز کرنا چاہیے۔

حضرت علی کا تکریم یا کسی بھی سیاسی پارٹی سے کیا تعلق ہو سکتا ہے۔ حضرت علی سب کے لئے مقدس اور محترم ہستی ہیں انکے لیے ایسا بیان دینا انتہائی افسوس ناک ہے۔ سیاسی اسٹیج سے کسی بھی مذہب کی مقدس شخصیت کا نام لینا غیر مناسب ہے۔ اسلام کے علاوہ بھی دیگر مذاہب کے ماننے والے حضرت علی کا احترام کرتے ہیں۔

مجلس علماء ہند کے تمام اراکین بشمول مولانا حسین مہدی سمتی کمبئی، مولانا کرامت حسین جعفری کمبئی، مولانا محسن نقوی دہلی، مولانا عابد عباس دہلی، مولانا شمیم مہدی زید پوری، مولانا رضا حسین، مولانا ذاکی آغا حیدرآباد، مولانا غلام محمد مہدی خان چینئی، مولانا ظفر علی عابدی کرناٹک اور دیگر علمائے کرام نے بھی وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ کے بیان کی مذمت کی۔

بی جے پی کرانا چاہتی ہے ریاست میں فساد: رئیس انصاری

لکھنؤ (ایجنسیاں)
آج حضرت گنج کے 21 دھان سبھا مارگ واقع ریاستی دفتر میں مومن کانفرنس کے ریاستی صدر و نگر پالیکا سندیہ ہردوئی کے چیئرمین حاجی محمد رئیس انصاری کی صدارت میں میٹنگ کا انعقاد کیا گیا جس میں کئی سیاسی تنظیموں نے حصہ لیا۔

اس موقع پر حاجی محمد رئیس انصاری نے کہا کہ بی جے پی ریاست میں فساد کرانا چاہتی ہے بی جے پی ہر محاذ پر ناکام رہی ہے ترقی کے نام پر کچھ بھی نہیں کیا ہے بیروزگاری بڑھتی جاری ہے نوٹ بندی سے ملک کی کافی صداتک پیچھے چلا گیا ہے اور بڑی تعداد میں لوگ بے روزگار گئے ہیں انہوں نے آگے کہا کہ انتخابات آتے ہی رام مندر کی یاد آتی ہے شیو سینا سربراہ اوددھو ٹھاکرے کے اترپردیش آنے اور ایودھیا جا کر صوبہ کا ماحول خراب کرنے کی کوشش کی جاری ہے آج رام کے نام پر اترپردیش میں ماحول کو گرم کر کے انتخابات میں فائدہ اٹھانے کی کوشش کر رہے ہیں۔

اس موقع پر سماجی کارکن محمد عارف خاری نے کہا کہ بی جے پی روزگار کے نام پر عوام کو بے وقوف بنا رہی ہے ایودھیا میں شیوسینا سربراہ کے آنے سے خوف کا ماحول پیدا ہو گیا ہے شیو سینا کے کارکنوں نے ہمیشہ شمالی ہندوستانیوں کو ممبار شٹر میں تنگ کیا ہے۔ یو پی، بہار کے مزدوروں کو مارنا پیٹنا اور جو چھوٹے چھوٹے کاروبار کرتے ہیں ان کی دکانوں کو لوٹنا اور جلانے کا کام کیا ہے۔ اودھیا میں دھرم سبھا میں اودھو ٹھاکرے کی آمد سے رام بھگت نہیں، آنے والے انتخابات میں اپنا وجود بچانا ہے اس موقع پر کئی سیاسی تنظیموں نے حصہ لیا اور سبھی نے اپنے اپنے خیالات کا اظہار کیا۔

پولیس مڈھ بھیڑ میں 2 بدمعاش گرفتار

گورکھپور (ایجنسیاں)
پولیس ٹیم پر حملہ کر فرار دو انعامی بدمعاشوں کو کرام برانچ نے گکھرہا کے بیگانی جنگل میں تصادم کے بعد گرفتار کر لیا۔ تصادم میں کرائم برانچ کے دو سپاہی زخمی ہو گئے جبکہ دونوں بدمعاشوں کو بھی گولی لگی ہے، جنہیں میڈیکل کالج میں داخل کرایا گیا ہے۔ ایس ایس پی شلبھ ماتھر نے میڈیکل کالج پہنچ کر واقعہ کی معلومات لی۔ زخمی سپاہیوں کا بھی حال چال جانا۔ چوری چورا کے سردار گھر تیندکا گاؤں کا بدمعاش بھیمی یادو اور کینٹ کے ڈیبا کا باشندہ اس کا مامو دیہرہ کو پولیس ذریعہ ماہ سے ڈھونڈ رہی تھی۔ 14 اکتوبر کی رات گھر پر دبش دینے کی پولیس ٹیم پر حملہ کر دونوں فرار ہو گئے تھے۔ اے ڈی جی نے دونوں پر ایک ایک لاکھ روپے انعام کا اعلان کیا تھا۔ واقعہ کے بعد سے ہی وہ پولیس کی ریڈار پر تھے۔ اس دوران پولیس نے بدمعاشوں کے پیچھے سے زائد ساتھیوں اور شرپسندوں کو گرفتار کر کے جیل بھیج دیا تھا۔ کئی دن سے دونوں کا لوکیشن گھر جانا تھا۔ تمل ناڈو کی ٹیم ان کی تلاش میں مصروف تھی۔ پنیتے کی صبح اطلاع ملی کہ بدمعاش موٹر سائیکل سے بیگانی جنگل کی طرف جا رہے ہیں۔ کرائم برانچ کی ٹیم نے گھیرا پولیس کے ساتھ انہیں گھیر لیا۔ بدمعاشوں نے پولیس ٹیم پر فائرنگ شروع کر دی۔ بدمعاشوں کی گولی کرائم برانچ کے سپاہی ششی کانت کو جا لگیں ہاتھ اور سر کے پاؤں کو چھوتے ہوئے نکل گئی۔ دونوں زخمی ہو گئے۔ جوابی کارروائی میں بھیمی کے پاؤں اور دھیرہ کے ہاتھ میں گولی لگی اور وہ موٹر سائیکل سے گر گئے۔ جس کے بعد پولیس نے انہیں دبوچ لیا۔

ہندوستانی شہریوں کیلئے پاکستان کا دورہ آسان کرنے کا فیڈریشن کا مطالبہ

رام پور (عالمگیر ایم خان)
مسلم فیڈریشن کی ایک میٹنگ کو خطاب کرتے ہوئے قومی صدر ایم ڈبلیو کیوٹ نے کہا ہے کہ یوپی میں مسلمانوں کے حقوق کی حکومت نے اپنی طاقت اور اثر ورسوخ کا استعمال کرتے ہوئے بنھم کریلیے ہے تھا شہ مسلمانوں پر مصائب وظلم کے پہاڑ توڑے جا رہے ہیں۔ ہماری مسجد کی زمین پر قبضہ کر لیا گیا ہے۔

مسلمانوں کو ایسے مقامات سے محروم کرنا ایک بڑی دہشت گردی کی کاروائی کے مترادف ہے۔ مسلمان بابری مسجد کو حاصل کرنے کیلئے ہر طرح کی قانونی لڑائی لڑے گا۔ ہندوستان کے دستور میں دیئے گئے حقوق کی خلاف ورزی کرتے ہوئے حکومت نے طلاق کے خلاف آرڈیننس لا کو کر دیا ہے جو مسلم پرسنل لا میں کھلی دخل اندازی ہے اور ہندوستان میں دیئے گئے اختیارات کو سلب کرتا ہے۔

مسلم فیڈریشن مسلمانوں کے حقوق کا مطالبہ کرتا ہے۔ آرٹیکل 44 کو نفذ کرنے کی کاروائی کریں تاکہ پرسنل لاء میں مثل اندازی کا راستہ ہمیشہ کیلئے بند ہو جائے ساتھ ہی کہا ہے کہ اردو کو حکومت اترپردیش میں دوسری سرکاری زبان کا درجہ دیا جائے جس کو یہ سپریم کورٹ نے بھی مانا ہے۔

اترپردیش سرکار اردو کے فروغ وبہبود کیلئے کوئی کام نہیں کر رہی ہے۔ یہاں فیڈریشن کی دوسری کمیٹی بھی تشکیل دی گئی ہے جس میں مظفر اقبال کو صوبائی صدر ضمیر رضوی کو جنرل سکریٹری کی ذمہ داری سپرد کی گئی ہے۔

مختصر مختصر

طبی کیمپ میں بزرگوں کی صحت کی جانچ

گونڈہ (ایجنسیاں)
بزرگ سے محبت اور دیکھ بھال کی سب سے زیادہ ضرورت ہے۔ صحیح طریقے سے دیکھ بھال کر کے ہی ہم انہیں صحت مند رکھ سکتے ہیں۔ نوجوانوں کو بن رسیدہ کی خدمت کو اپنی ذمہ داری سمجھنا چاہئے۔ بفتہ کو پنت گکھرا واقع سن رسیدہ آشرم میں صحت کیمپ میں سی ڈی ڈاکٹر دیپال سنگھ نے معلومات دی۔ ٹفیانی ماہر ڈاکٹر دیش برنوال نے کہا کہ شوگر، بلڈ پریشر اور کولیسٹرول کے بڑھنے کے بھی دماغ کے خون کے مواصلات کو کم کرتا ہے۔ جس سے بھولنے کی بیماری بڑھتی ہے۔ صحیح معمول، متوازن اور مناسب غذا اور باقاعدگی سے ورزش سے کافی حد تک بیماریوں کو کم کیا جا سکتا ہے۔ کیمپ میں سن رسیدہ آشرم میں رہ رہے ضعیف کے صحت کی جانچ کی گئی۔ کیمپ میں ڈیجیٹل ہارٹ ٹیسٹ، جنرل ٹیسٹ، ہیمو گلوبن، شوگر، بلڈ پریشر وغیرہ کی جانچ کی گئی۔ کیمپ میں ڈاکٹر ارودھ کمار سنگھ، رتنی شکلا، اشیش کمار، اور سورج بھوشن وغیرہ موجود تھے۔

2 موٹر سائیکل کی ٹکر، 4 افراد زخمی

ہمیر پور (ایجنسیاں)
منگرا سے گورولی روڈ پر دو موٹر سائیکلوں کی زبردست ٹکر میں چار افراد زخمی ہو گئے۔ ایک ڈرائیور کا جہاں سر پھٹ گیا تو دوسرے کا دایاں پیر ٹوٹ گیا۔ موقع پر پہنچے کالج کے پرنسپل ڈاکٹر کویندر پانڈے کے زخمیوں کو کیونی ایمبلینس سینٹر منگرا میں علاج کے لئے داخل کیا۔ جہاں پر دو زخمیوں کی حالت نازک ہونے پر ضلع اسپتال منتقل کر دیا گیا۔ بتاتے چلے کہ پورن رام کا کالج ٹکرت کالج گورولی میں کوتوالی راجیش گکھر کا باشندہ ہنشا کمار، ستیم کمار اور دھرم ورما اپنی موٹر سائیکل پر کالج کی پڑھائی کر رہے تھے جا رہا تھا اور کوارا گاؤں کا باشندہ آنند بینا نے تگھ گورولی گاؤں رشتہ داری میں ایک تیرھویں پوجا پروگرام سے واپس اپنے گاؤں جا رہا تھا۔ تبھی یہ حادثہ واقع ہو گیا۔

'مودی حکومت اپنی ناکامیوں کو چھپانے کیلئے اپنا رہی ہے سیاسی ہتھکنڈے'

آل انڈیا مسلم لیگ سیکولر کے قومی صدر محمد ظفر اقبال کا پریس کانفرنس سے خطاب

مرادآباد (نمائندہ)
آل انڈیا مسلم لیگ سیکولر کے قومی صدر محمد ظفر اقبال نے پریس کو جاری اپنے ایک بیان میں کہا کہ جہاں جہاں بی جے پی کی صوبائی سرکاریں ہیں اور نریندر مودی کی مرکزی سرکار پوری طرح سے سیاسی طور پر دیوالیہ ہو چکی ہیں۔ ان میں سیاسی شعور ہم کی کوئی چیز باقی نہیں رہ گئی ہے ان کے پاس اپنی ناکامیوں اور نااہلیوں پر پردہ ڈالنے کیلئے صرف اور صرف گئو کشی ہی ہتھیار ہے کہ وہ مسلمانوں کے خلاف ماحول تیار کرو اور ہندوؤں کو بھڑکا کر رام مندر کا راگ الاپا جائے ان حرکتوں سے میرے ہندو بھائی بھی خوب واقف ہو چکے ہیں وہ ان کی کسی بھی حرکت کا شکار ہونے والے نہیں ہمارا چاہئی اپنے دیش اور جمہوریت کے وہ مسلمانوں کے خلاف ماحول تیار کرو سیدھے بیانات دیکر کر رہے ہیں کہ مسلمانوں کا انکاؤنٹر کرنے کی بات ہوئی ہے اور کسی ان کو باہر نکال دینے کی۔

نوٹ بندی اور جی ایس ٹی لاگو کر کے ملک کا بیڑا پہلے ہی غرق کیا جا چکا ہے مہنگائی آسمان چھو رہی ہے ہمارے روپئے کی قیمت اس درجہ گر چکی ہے جس پر صرف افسوس ہی کیا جا سکتا ہے ہمارے مودی جی دنیا میں گھوم گھوم کر ہندوستان میں سرمایہ کاری کرانے کیلئے باہری ملکوں سے درخواست کرتے پھرے لیکن باہری ملکوں کی کوئی کمپنی بھی ہندوستان میں سرمایہ کاری کرنے کیلئے تیار نہیں ہوئی کیونکہ بین الاقوامی طور پر ہندوستان زانیوں لٹیروں قاتلوں ڈکیتوں اور مذہبی منافرت پھیلانے والوں کا ملک مشہور ہو گیا ہے ہندوستانی میڈیا کو مودی میڈیا کہا جانے لگا ہے اس لئے اس کی بکواس پر دنیا کا کوئی ملک بھی دھیان نہیں دیتا ملک کا ہر طبقہ خوب اچھی طرح سمجھتا ہے کہ ہمارے وزیر اعظم نے دنیا کے سیر سپاٹوں میں ملک کا اربو ڈالر کا سرمایہ پانی کا طرح بہا کر برباد کر ڈالا اور نتیجہ صفر رہا۔

وزیر اعظم ملک کے پندرہ بڑے سرمایہ داروں کا ساڑھے تین لاکھ کروڑ کا قرضہ معاف کر کے ان کو خوب مالا مال کر رہے ہیں۔ رافیل بھیجے سودے کر کے اس اہمائی کمیشن ہزار کروڑ روپئے کا فائدہ پہنچایا گیا ہے اس بارے میں فرانس کے سابق صدر نے جو کچھ کہا اس پر پورا ملک شرمندہ ہے ان تمام باتوں کو نظر کیوں کر سرکار کے کابینہ منتری اور ہم کا مل راج عجز نے اپنی بی جے پی سرکار کے منہ پر طمانچہ مار کر رکھا ہے کہ ہمارے مودی جی نے اپنی سرکار کے خلاف بولنے والوں کو جیل بھیجنے کا کام کیا ہے۔ اجودھیا میں دھرم سبھا میں اودھو ٹھاکرے کی آمد سے رام بھگت نہیں، آنے والے انتخابات میں اپنا وجود بچانا ہے اس موقع پر کئی سیاسی تنظیموں نے حصہ لیا اور سبھی نے اپنے اپنے خیالات کا اظہار کیا۔

قرآن کریم کی ناظرہ تکمیل پر دعائیہ مجلس کا انعقاد

دیوبند (نمائندہ/ پی این این)
مدرسہ جامعہ رحمانیہ کی شاخ مدنیہ راجندر پرم مشرف کے بیٹے محمد عفان کے ناظرہ قرآن مجید مکمل کرنے پر ایک پروگرام کا انعقاد عمل میں آیا۔ اس موقع پر ادارہ کے بانی ومہتمم مولانا محمد نسیم الرحمٰن نے محمد عفان کو مبارک باد پیش کرتے ہوئے کہا کہ آپ لوگ قرآن مجید کے وارث ہیں اور اس وراثت کی بڑی اہم ذمہ داری آپ لوگوں کو بھاری ہے۔

انہوں نے کہا کہ آپ سب سے پہلے قرآن مجید کو حفظ کریں اور اپنے استاذ سے رہنمائی سے حاصل کریں، ان کے بتائے ہوئے راستہ پر چلیں۔ انہوں نے کہا کہ قرآن کریم کو حفظ کرنے کے بعد اس تمام زندگی یاد رکھیں اور اس کے بعد اس کے بتائے ہوئے اصولوں پر اپنی زندگی گزاریں۔

انہوں نے کہا کہ جھوٹ، غیبت اور چوری سے یعنی ہر طرح کی برائیوں سے دور رہیں، اس دنیا کو سرب چاہی دنیا بنالو دل چاہی نہیں۔ آخرت پھر تمہاری مرضی

پائل کی کھوج بین میں پولیس ہنوز ناکام، اہل خانہ کا کپتان کی رہائش گاہ کا گھیراؤ

رام پور (عالمگیر ایم خان)
25 ایام قبل رام پور سے اغوا کی گئی پائل کا ابھی پولیس کو بھی کوئی علم نہیں ہے۔ پولیس کپتان شیو ہری مینا کی چوکھٹ پر اس کے اہل خانہ انصاف کی بھیک مانگ رہے ہیں۔ پولیس انہیں بھروسہ دلا رہی ہے کہ جلد ہی پولیس پائل کی کھوج بین کر کے زندہ مردہ حالت میں برآمد کر کے گی۔ رام پور میں چار جاتب اغوائوں کا بازار گرم ہے۔

کون ہے پائل کا اصل ملزم؟ کس نے اس کو اغوا کیا ہے؟ اس کو تو پولیس نے اپنی گرفت میں لے لیا ہے لیکن ابھی تک سرکاری ذرائع کے مطابق بھی کوئی ایسی پختہ اطلاع برآمد نہیں ہو پا رہی ہیں جس کی وجہ سے کچھ کہا جا سکے۔ تجکہ بے بنیاد سوشل میڈیا پر اطلاعات موصول ہو رہی ہیں۔ رام پور میں پائل کی برآمدگی کو لیکر ماحول نہایت ہی حساس ہے، پولیس مستعد ہے، کپتان پولیس حالات پر قابو پانے کی غرض وغایت سے تھانہ تنج حلقہ تھانہ والی گلی کی اغوا پائل کے گھر پر پولیس کے اعلیٰ افسروں کو بیٹھ کر انہیں تسلیاں دلا رہے ہیں اور پولیس کو مدد کرنے کی مانگ بھی کر رہے ہیں۔ سکتی بکی پائل کی ماں انصاف کے خاطر اب پرچھت پر جھکنے پر مجبور ہو چکی ہے۔ اسے اب کسی چیز کی فکر نہیں ہے وہ صرف اپنی لعل پائل کے دیدار کو ترس رہی ہے جہاں بھی اس کے دل کا ٹکڑا ہے وہ وہاں تک جانے کیلئے تیار ہو چکی ہے۔ ملزم جہانگیر اور اس کے دوساتھیوں کو پولیس نے ریمانڈ پر بھی لے لیا ہے۔ فیس کی پیداوار اس ایپ کے ذریعہ لوگوں کو گمراہ کرنے کا سلسلہ بھی بدستور جاری ہے۔ کپتان پولیس کا دعویٰ ہے کہ پولیس جلد ہی کھوج کو برآمد کر کے انصاف دلائے گی۔ تنادیں کہ رام پور کے عوام پائل کی برآمدگی اور اس کے والدین کو انصاف دلانے کیلئے بارہا مظاہرے اور دھرنے بھی کر چکے ہیں۔

اترپردیش کی ایک بڑی اور مقبول سیاسی شخصیت نے بائی کمپن کو ایک کمتوب لکھ کر کے جلد از جلد برآمدگی کا مطالبہ کرتے ہوئے انصاف دلانے اور مجرموں کو کیفر کردار تک پہنچانے کے بارے میں تحریر کیا ہے جس سے رام پور کی پولیس سے لیکر بائی کمان تک میں بے چینی پیدا ہو گئی ہے۔ پولیس جلد ہی اس واردات کا خلاصہ کرے گی۔ بہر حال رام پور ضلع کے امن وامان برقرار رکھنے کے لئے انتظامیہ جہاں اور سوشل میڈیا پر دیئے جا رہے بے بنیاد باتوں سے دور رہنے کی صلاح دی جا رہی ہے۔

سچ کی آواز
SACH KI AWAZ • सच की आवाज़
Published from New Delhi
دہلی، این سی آر
www.sachkiawaz.com

جے این یو طلبہ یونین کا انتظامیہ پر الزام

8 ماہ سے طلباء اسکالرشپ سے محروم، روپیہ نہ ملنے پر کررہے ہیں پریشانیوں کا سامنا: اموٹھا جے دیپ

نئی دہلی: (وثیق داؤد)
جواہر لال نہرو یونیورسٹی طلبہ یونین نے انتظامیہ پر سنگین الزام لگایا ہے۔ طلبہ یونین کا کہنا ہے کہ یونیورسٹی انتظامیہ نے گذشتہ آٹھ مہینوں سے پی۔اے اور ایم۔اے کے طلبہ کو دی جانے والی میرٹ۔ کام بیسس اسکالرشپ روک رکھی ہے۔

طلبہ کا الزام ہے کہ انتظامیہ نے 50 لاکھ روپیہ تک کی اسکالرشپ روک طلبہ کو پریشانی اور تکلیف میں مبتلا کردیا ہے۔ یونین کا کہنا ہے کہ اسکالرشپ روکنے کی وجہ سے طلباء زندگی کی پک ڈنڈیوں میں کافی دقتوں کا سامنا کررہے ہیں۔

اس معاملے پر جے این جو انٹ سکریٹری اموٹھا جے دیپ کا کہنا ہے کہ انتظامیہ صرف پی۔اے اور ایم۔اے ہی نہیں بلکہ پی ایچ ڈی طلبہ کو بھی دی جانے والی اسکالرشپ رہا بیٹھا ہے۔

انہوں نے کہا کہ اکیڈمک فاؤنڈیوی سی کو وقت پر دے، پایا جاتا ہے جو آگے یونیورسٹی کو باقی ہے۔ انہوں نے کہا کہ وقت پر اسکالرشپ نہیں ملنے پر اس مہنگائی کے دور میں طلبہ کو کافی پریشانیوں کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔

انہوں نے کہا کہ ہے این یو انتظامیہ سے جب اس تعلق سے بات کی جاتی ہے تو ہمیشہ نمونہ عمل تھے اور رہیں گے۔ انہوں نے کہا کہ مشترکہ مفادات پر اتحاد کرنے کی دلیل کوئی معنی نہیں رکھتی بلکہ خیال رکھنا چاہئے کہ نہیں ایک ہو جانا اس لئے چاہئے کیونکہ ہم ایک ہی ہیں۔

جناعت اسلامی ہند کے سکریٹری جنرل مولانا محمد رفیق قاسمی نے کہا کہ قرآن کریم سے جس کا جتنا گہرا تعلق ہوگا وہ اتنا ہی زیادہ اللہ کے قریب ہو جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ جب قرآن کریم سے ہمارا رابطہ کمزور ہوا تبھی دوسرے لوگ ہم پر غالب ہونے لگے۔

اتحاد پر بات کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ جب یہود اور نصاریٰ ایک ہو سکتے ہیں تو ہم مختلف مسالک کے، سرے سے مکر جاتے ہیں اور کہتے ہیں اب تک یونیورسٹی میں کوئی فنڈ نہیں آیا ہے۔

انہوں نے کہا کہ حالاتکہ ہے این یو انتظامیہ نے کئی ایسے معاملات میں خطیر رقم خرچ کر رہی ہے جو یونیورسٹی اور طلبہ کے لئے کوئی خاطر خواہ ضرورت نہیں تھا۔ ادھر ہے این یو طلبہ یونین نے انتظامیہ سے فنڈ کے تعلق سے دئے گئے لسٹ کی مانگ کی ہے اور کہا ہے کہ کیا یوجی سی یا یم اچ آر ڈی نے میرٹ۔ کام بیسس اسکالرشپ دینے سے منع کردیا ہے۔

واضح رہے کہ ہے این یو میں زیر تعلیم ایسے طلباء جو بائل میں رہتے ہیں انہیں دو ہزار روپیہ مہینہ جب کہ جو طلبہ باہر سے باہر رہ کر تعلیم حاصل کرتے ہیں انہیں آٹھ سو روپیہ اسکالرشپ کے طور پر دیا جاتا ہے۔

گذشتہ آٹھ مہینے سے اسکالرشپ نہیں ملنے پر طلبہ انتظامیہ سے کافی ناراض ہیں۔ طلبہ کا کہنا ہے کہ ہے این یو انتظامیہ جان بوجھ کر اس معاملے میں ٹال مٹول کر رہا ہے۔

اروند کیجریوال نے کیا کسان کنبہ کو اظہار تعزیت

پانی پت: (پی این این)
دہلی کے وزیر اروند کیجریوال صبح اسرانا کھنڈ باندھ گاؤں پہنچے۔ یہاں پر کیجریوال نے کسان سرجیت کی موت پر غم کا اظہار کیا۔

انھوں نے کسان سرجیت کے دونوں بچوں کی پڑھائی کا خرچ اٹھانے کا وعدہ کیا۔ ساتھ ہی کہا کہ وہ کسان کنبہ کو مدد دینے کے لئے ہمیشہ موجود رہیں گے۔

خراب فصل دیکھ کر 40 سالہ کسان سرجیت کا حرکت قلب بند ہونے سے موت ہوگئی تھی۔ دہلی کے وزیر اعلیٰ اروند کیجریوال کسان کے کنبہ کو دلاسہ دینے کے لئے اتوار کو باندھ گاؤں پہنچے اور رشتے داروں سے بات چیت کی۔ انھوں نے کہا کہ دہلی کے وزیر اعلیٰ ہونے کی وجہ سے میری کچھ حد ہیں ہیں۔

کسان سرجیت کے دونوں بچوں کو الرجی ہے۔ اروند کیجریوال نے کہا کہ دونوں بچوں کا علاج دہلی کے اسپتال میں کیا جائے گا۔ اس کے علاوہ کیجریوال نے کہا کہ اپنی صورتحال خراب ہے جب میں اس دن بھی کنبہ کے ساتھ خوشیاں منانے آؤں گا۔

انسانیت کو فروغ دئے بغیر سماج اور ملک کی تعمیر و ترقی ناممکن: پرویز احمد

نئی دھلی: (وثیق داؤد)
نئی دہلی 25 نومبر: پاپلر فرنٹ آف انڈیا کی طرف سے پورے ملک میں اسکالرشپ مہم چلائی جارہی ہے۔ اس کے تحت آج دیہاں قومی مرکز شاہین باغ میں تقسیم اسکالرشپ پروگرام کے درمیان دہلی کے 76 طلبہ وطالبات کو اعلیٰ تعلیم کے لئے اسکالرشپ دی گئی۔

اسکالرشپ کی تقسیم میں جزیلزیم اور وکالت کے شعبے سے منسلک طلبہ کو ترجیح دی گئی۔ اس موقع سے پاپلر فرنٹ کے دہلی داری کے تعلق سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ آج طلبہ وطالبات کی سوچ ایک حد تک محدود ہوکر رہ گئی ہے جو ملک وسماج دونوں کے لئے بہت ہی نقصاندہ ہے۔

انہوں نے کہا کہ آج ہمیں اپنی سوچ کو وسعت دے کر سماج کے تئیں اپنی ذمہ داری کو سمجھنا ہوگا۔ انہوں نے کہا انسان کا سماج سے ایک اٹوٹ حصہ ہے، سماج کے بغا انسان کا تصور ناممکن ہے اس لئے آج ہمیں سماج سے درندگی ختم کرکے انسانیت کا پیغام ہر فرد کو دینا ہوگا۔

واضح رہے کہ اس موقع سے طلبہ کی تعمیر وترقی اور ان کے کردار کو صحیح سمت دینے کے لیے مختلف موضوعات پر بات چیت کے ساتھ متنوع سرگرمیوں کے ذریعے ان کی تربیت بھی کی گئی جس میں آپسی تعلقات اور جان پہچان اور انڈیو وغیرہ کے بھی سرگرمی بھی شامل تھی۔

اس موقع سے پاپلر فرنٹ آف انڈیا کے اطکا احمد عبدالمعید، کیپس فرنٹ آف انڈیا کے دہلی صدر مسعود احمد محمد اقبال کے علاوہ کئی ذمہ داران نے طلبہ کو اپنے ہاتھوں سے اسکالرشپ دیتے ہوئے اپنی اپنی بھی رکھے۔

ادھر پروگرام کے شروعات میں جمنا پار ضلع سکریٹری محمد شعیب قرآن کریم کی تلاوت سے پروگرام کا آغاز کیا۔ اطکا ضلع سکریٹری وارث خان تمام مہمانان کا خیر مقدم کرتے ہوئے پاپلر فرنٹ آف انڈیا کے بارے میں مختصر تعارف بھی پیش کیا جبکہ پروگرام کا اختتام پاپلر فرنٹ آف انڈیا دہلی صدر محمد الیاس نے طلبہ وطالبات اور پروگرام میں آئے ہوئے دیگر مہمانان کے شکریے کے ساتھ کیا۔

واضح رہے کہ اس موقع سے دہلی کے 76 طلبہ کے درمیان ایک لاکھ اناسی ہزار تین سو روپیہ تقسیم کیا گیا۔

ایران کلچرل ہاؤس میں 19 ویں کل ہند مسابقہ حفظ وقرأت اور ہفتۂ وحدت کا انعقاد

نئی دہلی (انور حسین جعفری) خانہ فرہنگ جمہوری اسلامی ایران (نئی دہلی) کے زیر اہتمام 19 واں کل ہند مسابقہ حفظ وقرأت کی اختتامی تقریب اور ہفتہ وحدت کی مناسبت سے عید میلاد النبی کا انعقاد ایران کلچرل ہاؤس میں کیا گیا۔ جس میں مختلف مسالک کے علماء ودانشوران نے بطور خاص شرکت کی۔

تقریب میں ڈاکٹر علی حسن اور متین امروہوی نے ہدیہ نعت پاک پیش کیا اور مولانا طٰہٰ شاعری کے گروپ نے فارسی زبان میں ہدیہ نعت پاک پیش کیا۔ نظامت اور ترجمہ کے فرائض مولانا باقر مہدی نے انجام دئے۔

اس موقع پر خانہ فرہنگ اسلامی جمہوری ایران کے کونسلر ڈاکٹر علی دہقانی نے کہا کہ گذشتہ 18 سال سے مسلسل یہ مسابقہ حفظ وقرأت منعقد کیا جارہا ہے۔ جس میں ملک بھر کے حفاظ اور قاری درخواستیں دیتے ہیں۔ یہ 19 واں دور ہے جس میں تین حافظ اور تین قاری پورے ملک سے منتخب کئے گئے ہیں۔ ان میں اول آنے والوں کو ایران میں ہونے والے عالمی مسابقہ میں شرکت کرنے کیلئے بھیجا جائے گا۔

اس موقع پر ایرانی سفیر نے اپنے خطاب میں کہا کہ نبی اکرمؐ کا وجود کل عالم کے لئے رحمت ہے۔

جامعۃ المصطفیٰ ایران کے دہلی میں نمائندے آقای محمد رضا صالح نے کہا کہ والدین پر لازم ہے کہ وہ بچوں کو قرآن کریم کی تعلیم دیں تاکہ ان کے بہتر اثرات ان کی زندگی پر مرتب ہوسکیں۔ اگر عالم اسلام مکمل طور پر قرآن پر متحقق ہوجائے اور اتحاد قائم کرے تو یقیناً اتحاد وہتجارا سے بے جوالہ کی طرف سے بھی تائید کردہ ہے۔ اس کے لئے قرآن کریم میں آیت موجود ہیں۔ ہمیں اس راستے پر آگے بڑھنا چاہئے جہاں حق نظر آتا ہو۔

شیعہ جامع مسجد کشمیری گیٹ کے امام مولانا محسن تقوی نے کہا کہ پیغمبر اسلام عالم انسانیت کے لئے ہیں۔ ہمیں ان کے اسوۂ حسنہ کو اپنانا چاہئے۔ مولانا سید عباس رضوی نے کہا کہ ہمیں اپنے خیالات کا اظہار کیا۔

تقریب میں ڈاکٹر علی شکر ابلی، مولانا سید طالب حسین زیدی، مفتی خان محمد قاسمی، مولانا شیخ محمد عسکری، مولانا سید نوشاد زیدی، مولانا افروخ تجتبی، مولانا عابد عباس زیدی، مولانا جمال الدین قاسمی، مولانا الطاف زیدی، مولانا اعجاز عرفی قاسمی، ڈاکٹر عارف ایوبی، مولانا جاوید قاسمی، شائق سالھصوی، ڈاکٹر مشتاق انصاری، سید علی امام، قاری یاسین، حسن مہدی جعفری سمیت ملک بھر سے آئے علماء و دانشوران نے شرکت کی۔

منیش سسودیا نے کیا اوپن جم کا افتتاح

نئی دھلی: (ایجنسیاں)
دہلی کے نائب وزیر اعلیٰ منیش سسودیا نے پٹپڑ گنج میں اتوار کو اوپن جم کا افتتاح کیا۔ اس موقع پر نائب وزیر اعلیٰ نے کہا کہ دہلی حکومت ابھی صحت اور اچھے علاج کے لئے محلہ کلینک بنا رہی ہے۔

میں امید کرتا ہوں کہ ان اوپن جم کا اتنا استعمال ہو کہ کسی بھی بچے، بوڑھے، خواتین، جوان کو محلہ کلینک جانے کی ضرورت نہ پڑے۔

نائب وزیر اعلیٰ نے کہا کہ خواتین میں اوپن جم بہت پاپولر ہے اور اسی لیے یہاں رہنے والی خواتین کی ڈیمانڈ پر ممبر اسمبلی فنڈ سے دو اوپن جم بنوائے گئے ہیں۔

انہوں نے کہا کہ اوپن جم سے لوگوں کی صحت کو بہت فائدہ ہوتا ہے۔ لہذا ہماری حکومت کی کوشش رہے گی کہ دہلی میں زیادہ سے زیادہ اوپن جم کھولے جائیں۔

غالب انسٹی ٹیوٹ میں 2 روزہ بین الاقوامی سمینار اختتام پذیر

نئی دھلی: (انور حسین جعفری)
غالب انسٹی ٹیوٹ، بنیاد بیدل (تہران) اور بنیاد فارسی ہند کے اشتراک سے غالب انسٹی ٹیوٹ میں جاری دو روزہ بین الاقوامی سمینار آج اختتام پزیر ہوگیا۔

اختتامی جلسہ میں مہمان خصوصی مرکز تحقیقات فارسی ایران گنجور ہاؤس کے ڈائرکٹر ڈاکٹر احسان اللہ شکراللہی نے شرکت کی۔ انہوں نے سمینار کی اہمیت اور افادیت کے متعلق سیر حاصل گفتگو کی۔

ڈاکٹر شکراللہی نے مغلوں کے آخری دور کے فارسی ادب پر کام کرنے کی ضرورت پر زور دیا اور بنیاد فارسی ہند و غالب انسٹی ٹیوٹ کے اس اقدام کی تعریف کی کہ سمینار کے ذریعے اسکالرز کی توجہ اس جانب مبذول کرنے کی کامیاب کوشش کی۔

بنیاد فارسی ہند کے سکریٹری ڈاکٹر علی اکبر شاہ نے سمینار کے اغراض و مقاصد پر روشنی ڈالتے ہوئے بنیاد فارسی ہند کی علمی ادبی سرگرمیوں سے متعلق گفتگو کی۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ تصوف کے خانگاہ ماشی کے احیاء کی ضرورت ہے۔

ڈاکٹر احسان اللہ شکراللہی اور ڈاکٹر سیدتقی عباس (کیٹی) نے فارسی میں اپنے اشعار پڑھے۔ اختتام پر غالب انسٹی ٹیوٹ کے ڈائرکٹر ڈاکٹر رضا حیدر نے مہمانوں کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ غالب انسٹی ٹیوٹ کے مقاصد میں یہ بھی کہ ملک اور بیرون ملک کے علمی و ادبی اداروں کے اشتراک سے سمینار، مذاکروں کا انعقاد کیا جائے۔

یہ سمینار اسی سلسلے کی ایک اہم کڑی ہے۔ مزید انہوں نے مستقبل قریب میں بنیاد فارسی ہند کے ساتھ ایک اور بین الاقوامی سمینار کے انعقاد کا اشارہ دیا۔

دو روزہ اس سمینار میں پانچ سیشن منعقد ہوئے، جن میں ایران، افغانستان اور ہندوستان کے اسکالرز نے 30 سے زائد مقالات پیش کئے۔ پہلے روز کے پہلے جلسے کی صدارت پروفیسر آذرمی دخت صفوی اور پروفیسر شریف حسین قاسمی نے کی اور دوسرے علمی جلسے کی صدارت کی پروفیسر علیم اشرف خان اور پروفیسر عبدالقادر جعفری نے کی۔

دونوں اجلاس میں 12 مقالات خانم ذکریمانہ سادھی پور، خانم مبارکہ موسوی، ڈاکٹر شمیم جاوید، ڈاکٹر مہتاب جہاں، ڈاکٹر حقیق الرحمٰن، ڈاکٹر یاسر عباس وغیرہ نے مقالے پیش کئے۔ اس موقع پر تقریباً 50 مقالات خانم ذکریمانہ سادھی پور، خانم مبارکہ موسوی، ڈاکٹر شمیم جاوید، ڈاکٹر مہتاب جہاں، ڈاکٹر حقیق الرحمٰن، ڈاکٹر یاسر عباس وغیرہ نے مقالے پیش کئے۔ دوسرے اختتامی روز تین اجلاس منعقد ہوئے۔ پہلے جلسے کی صدارت پروفیسر آصف نعیم صدیقی و پروفیسر عبدالقادر جعفری نے کی، دوسرے جلسے کی صدارت پروفیسر بخانہ خاتون و پروفیسر اخلاق احمد آہن نے کی۔ جبکہ تیسرے جلسے کی صدارت پروفیسر فاطمہ بتقیس تیتی و پروفیسر عارف ایوبی نے کی۔

ان تینوں اجلاس میں 18 مقالات پیش کئے گئے جن میں پروفیسر راجندر کمار، ڈاکٹر زرینہ خان، ڈاکٹر فوزیہ وحید، ڈاکٹر مثال احمد، محمد رضا، عرفان عسکری وغیرہ نے مقالے پیش کئے۔ اس موقع پر تقریباً تعداد میں فارسی کے اساتذہ ورسرچ اسکالرز، طلبا وطالبات سمیت مختلف علوم و فنون کے افراد موجود تھے۔

اسپتال میں محفوظ نہیں ہیں نوزائیدا بچے

پانی پت: (پی این این)
ایل این جے پی اسپتال کی نوزائیدا بچوں کی دیکھ بھال اکائی میں داخل ایک نوزائیدا بچہ مشتبہ حالت میں مجلس گئی ہے۔ نوزائیدا بچے کے جھلسنے پر اس کی حالت خراب ہوگئی۔ حادثہ کی بھنک لگتے ہی رشتے داروں نے جمع ہوکر زبردست ہنگامہ کیا۔ انھوں نے ڈاکٹروں پر لاپرواہی برتنے کا الزام لگایا ہے۔ معاملہ بڑھتے ہوئے دیکھ کر ڈیوٹی پر تعینات ڈاکٹر وہاں سے چلے گئے۔

ایک اور سدھار پروگرام کے انچارج رای مل نے موقع پہنچ کر رشتے داروں کو قصوروار افسران کے خلاف کارروائی کرنے کا یقین دلایا ہے۔ بعد میں اس کی جانکاری وزیر صحت اجے وتے نے جانچ کروا کر مناسب کارروائی کرنے کا یقین دلایا ہے۔ نوزائیدا بچے کی حالت اکثار خراب ہونے پر رشتے دار اسے چنڈی گڑھ پی جی آئی کے لئے لے کر گئے ہیں۔

گاؤں کیتری مارکنڈا کی خاتون متاثرہ نے ایک بچی کو جنم دیا تھا۔ اسی دن سے بچی کو اسپتال کی نوزائیدا بچہ دیکھ بھال اکائی میں رکھا گیا تھا۔ بچی کے دادی رابیتماری نے بتایا کہ وہ ڈیڑھ بجے کے قریب بچوں کے پاس گئی تھی اس وقت بچی بالکل ٹھیک تھی۔

لیکن جب وہ دوبارہ وہ بچے کے بعد وہاں پہنچی تو ڈاکٹر اسے ریفر کرنے کی بات کہہ رہے تھے۔ اس دوران ان کا ناگ گورہ موقع پر تھا۔ جب وہ وہاں لوٹی تو گورہ نے انہیں بتایا کہ بچی کا چہرہ جھلس گیا ہے اور ڈاکٹر حادثہ ہونے کی بات کر رہے ہیں۔

مختصر مختصر

ارتھ آئی کون کا ڈائریکٹر مکل گرفتار

نوئیڈا: (پی این این)
بائرس کے ساتھ دھوکے کے معاملے میں ارتھ اوئی کون بلڈر گروپ کے ایک اور ڈائریکٹر مکل گرگ کو کرائم برانچ نے گرفتار کرلیا ہے۔ ایس پی کرائم اشوک کمار سنگھ نے بتایا کہ مکل گرگ اور اس کے ساتھی رتن دیو وگیرہ نے منصوبہ بنا کر 10 سے زیادہ فرضی کمپنیاں بنائیں۔ اس کے بعد ارتھ انفرا برائیویٹ لمیٹڈ اور ارتھ ٹی کون انفرا ایک پروجیکٹ کے بائرس سے دھوکا کی اربوں روپے ان میں ڈائیورٹ کرلیا گیا۔ اس کے بعد گروپ کے باقی ڈائریکٹروں اور ان کی بیویوں، رشتے داروں کے نام سے بنائی گئی 100 سے زیادہ کمپنیوں میں اس دولت کو ڈال دیا گیا۔ بلڈروں نے بائرس سے لوٹی گئی اس رقم سے الگ الگ شہروں میں کوٹھی بنگلے، دکان، فارم ہاؤس اور زمین اپنے ناموں سے خرید لی اور تقریباً 8000 بائرس کی دولت ہڑپ لیا تھا۔

اہل خانہ کو بند کرکے لڑکی کا اغوا

دادری: (پی این این)
دادری کوتوالی علاقے کی ایک کالونی سے کار سوار 6 نوجوانوں نے کنبہ کے لوگوں کو کمرے میں بند کرکے کشوری کو اغوا کرلیا۔ متاثرہ نے 100 نمبر پر فون کرکے پولیس کو اطلاع دی۔ الزام ہے کہ پولیس نے رپورٹ درج نہیں کی۔ اعلیٰ افسران کے حکم پر 6 دن بعد دادری پولیس نے رپورٹ درج کی۔ متاثرہ والد دادری کے محلہ کمہار کالونی میں رہتے ہیں اور مزدوری کرتے ہیں۔ الزام ہے کہ 18 نومبر کی صبح تقریباً 6 بجے ان کی نابالغ بیٹی گھر سے باہر لگی تھی اس دوران کچھ لوگ کشوری کا منہ بند کرکے اسے لے جانے لگے۔ اس دوران بدمعاشوں نے ان کے کمرے کو باہر سے بند کردیا۔ الزام ہے کہ بدمعاش ان کی بیٹی کو کار میں ڈال کر لے گئے۔

گوگل میپ سے بناتے تھے لٹیرے لوٹ کا منصوبہ

نوئیڈا: (پی این این)
چوٹ پاٹ کے لئے لوگ کس حد تک ٹیکنالوجی کا استعمال کررہے ہیں۔ اس کی مثال نوئیڈا میں دیکھنے کو ملا، جہاں دو لٹیرے گوگل میپ کے ذریعے لوٹ مار کررہے تھے۔ سیکٹر-8 میں اکاؤنٹر میں پکڑے گئے مشیر عرف منٹا اور جیش کپتا نے بتایا کہ گوگل میپ پر خالیسوک دیکھ کر لوٹ کی واردات کو انجام دیتے تھے۔

تھانہ سیکٹر 20 کے ایس ایچ او مجوج کمار پٹ نے بتایا کہ پوچھ تاچھ میں مشیر نے کئی جیران کرنے والی جانکاری دی ہے۔ بدمعاشوں نے بتایا کہ یہ لال رنگ کے موزے پہن کر واردات کرتے تھے۔ اسے وہ کئی مانتے تھے۔ تقریباً 15 دن پہلے ڈی پی ایس کی بچیر سے نکلن لوٹے تھے۔ جب وہ پکڑے گئے تب بھی لال رنگ کے موزے پہنے ہوئے تھے۔

طالبہ کی خودکشی

نوئیڈا: (پی این این)
تھانہ سیکٹر-39 علاقہ کے سیکٹر-41 میں موجود ایک پی جی میں رہنے والی طالبہ نے اپنے رہائشی جگہ پر پنکھے سے پھندا لگا کر خودکشی کرلی۔ تھانہ سیکٹر-39 کے تفتیشی کار انچارج امت کمار سنگھ نے بتایا کہ سیکٹر-41 کے پی جی میں رہنے والی 28 سالہ کماری انورادھا سنگھ نوئیڈا کے ایک کالج میں تعلیم حاصل کررہی تھی۔ آج رات اس نے پنکھے میں پھندا لگا کر خودکشی کرلی۔ سنگھ نے وضاحت کی کہ موقع پر پولیس پہنچ کر لاش کو اپنے قبضے میں لے کر پوسٹ مارٹم کے لئے بھیج دیا ہے۔

ہریانہ سرکار کا ایچ آئی وی متاثرین کو پنشن دینے کا فیصلہ

پانی پت: (پی این این)
ہریانہ ایڈس کنٹرول سوسائٹی اور سماجی انصاف اور بااختیار کلینیک ایچ آئی وی متاثرین کو پنشن اور خوراک بھتہ کے طور پر 2300 روپے ماہانہ دینے کا فیصلہ کیا ہے۔

وزیر منوہر لال کھٹر لال جلد ہی ریاستی سطح پر پروگرام میں مستحقین کو چیک دے کر اس منصوبے کی شروعات کریں گے۔

پردیش میں ایچ آئی وی پازیٹیو مریضوں کی تعداد تقریباً 15 ہزار ہے۔ پانی پت میں تقریباً 1500 پازیٹیو ہیں۔ متاثرین میں خواتین کی تعداد بھی تقریباً ایک تہائی ہے۔ ضعیف اور بیوہ پنشن کی طرز پر سرکار نے ان مریضوں کو بھی 1800 روپے پنشن اور 500 روپے خوراک بھتہ دینے کی تیاری کرلی ہے۔

گگن بلڈنگ ہتے پور میں ایک میٹنگ کے دوران گگن کے جنرل سکریٹری مکل واسک حاجی عثمان صدر ضلع کانگریس کمیٹی چاندنی چوک، دیپاش پاٹھ رے، دیویندر یادو اور دیگر افراد کو بھی دیکھا جاسکتا ہے۔

twitter

☆ اگر ہم اپنے نظریات سے وابستہ اپنے لیڈر کی بات کریں تو کسی کو درد نہیں ہونا چاہیے کہ ہم ان کے اصولوں اور نظریہ پر چل رہے ہیں، بی جے پی کے نظریہ والے لوگ انگریزوں کے ساتھ مل کر جدوجہد آزادی کے خلاف گواہی دیا کرتے تھے:

شکتی سنگھ گوہل، قومی ترجمان، کانگریس

☆ سرکار نے بحری مافیہ کو لوٹنے کی چھوٹ دے رکھی ہے، جس کی وجہ سے اس کے حوصلے بلند ہوگئے ہیں۔ بحری مافیا والے کیا کر رہے ہیں، سرکاری ٹیوں کو دوڑا دوڑا کر پیٹ رہے ہیں:

اشوک گہلوت، جنرل سیکریٹری، کانگریس

☆ لڑکے اپنی شادی پر جہیز نہ لیں، لیکن بہن کی شادی میں جہیز دیں۔ یہ کہنا ہے بہار کے اڈوا میاں عرف نائب وزیراعلیٰ سشیل مودی کا۔ بہار بھگوان بھروسے چل رہا ہے۔ وزیراعلیٰ اپنی راہ پر اور ان کے معاونین الگ راہ پر اور ان کی پشت پناہی والے جرائم پیشہ افراد اپنی الگ راہ پر ہیں، ان سب کے درمیان صرف عوام پس رہے ہیں:

تیجسوی یادو، یوتھ لیڈر آر جے ڈی

@sachkiawaz.com

نام بدلنے کے بجائے نئے شہر آباد کریں

مکرمی!

اتر پردیش میں الہ آباد کا نام پریاگ راج اور فیض آباد کا نام ایودھیا کیا جانے کے بعد اب بی جے پی کی اقتدار والی دوسری ریاستوں میں بھی قدیم ناموں کو بدلنے پر غور کیا جا رہا ہے۔ تمام شہروں کے پرانے نام بدلنے کے مشورے دیئے جا رہے ہیں۔ ہماچل پردیش کے شملہ کو شیملا اور گجرات کے احمد آباد کو کرنا وتی نام دیئے جانے پر غور کیا جا رہا ہے۔ اتر پردیش کے مظفر نگر کے نام کو بدل کر لکشمی نگر اس لئے کیا جا رہا ہے کیونکہ اسے نواب مظفر نے آباد کیا تھا، انگریزوں اور مسلم حکمرانوں نے کئی شہر آباد کئے تھے، لیکن اپنے سارے چار سالہ دور اقتدار میں بی جے پی نے شروع کیا ایک گاؤں بھی نہیں بسایا ہے۔ وزیراعظم مودی نے ایک گاؤں کو گود لیا تھا، لیکن ابھی تک وہ گاؤں خود ان کی گود میں ہی ہے۔ سارے چار سال میں وہ گھنٹوں کے بل سرکنے کے قابل بھی نہیں ہوا ہے۔ کیا شہروں اور سڑکوں کے نام بدلنے سے ملک کی ترقی ہو جائے گی؟ ایسی غلط سوچ تو انگریزوں کی بھی نہیں تھی، جنہوں نے صدیوں تک ہمارے ملک پر حکمرانی کی تھی، اگر وہ چاہتے تو مغل حکمرانوں کے ناموں سے منسوب تمام یادگاریں مٹا دیتے، لیکن انہوں نے تو اپنے بسائے ہوئے 'نیو دہلی' کی سڑکوں کے نام بھی مغل شہنشاہوں اور بادشاہوں کے نام سے منسوب کر دیئے تھے۔ کہنے کا مطلب یہ ہے کہ شہروں اور سڑکوں کے نام بدلنے کی آڑ میں سیاست کی جا رہی ہے اس وقت بی جے پی اقتدار میں ہے، لیکن اس طرح شہروں کے نام اس رفتار سے بدلنا بالکل مناسب نہیں ہے۔ مشکل تو ایک کہاوت ہے 'آئی سو تو در پھینکے' یعنی زیادتی اچھی نہیں ہوتی ہے۔ سلگتی تو آتی ہیں۔ عوام نے دنیا میں بہت بڑے بڑے حکمرانوں کو اقتدار سے باہر کر دکھایا ہے، آج ان کا نام تاریخ کے اوراق میں کالی سیاہی سے درج ہے۔ بی جے پی کو کس بات کا زعم ہے، کیا وہ آر ایس ایس کے نظریہ پر عمل کرتے ہوئے اس ملک کو ہندو راشٹر بنانے کے لیے سب حربے استعمال کر رہی ہے، لیکن امن آشتی اور گنگا جمنی تہذیب میں یقین رکھنے والے ہندوؤں کو آر ایس ایس اور بی جے پی کو سمجھ سکنا نہیں۔ مسلمانوں سے ہندوؤں کو کوئی خطرہ نہیں ہے، بلکہ ہندوؤں سے آر ایس ایس اور بی جے پی کو خطرہ ہے۔ لہذا بی جے پی کو شہروں کے نام بدلنے کے بجائے ملک کی تعمیر و ترقی کی جانب توجہ دینی ضروری ہے۔ اگر بی جے پی دس نئے شہر یا گاؤں آباد کر کے ان کے نام اپنی پسند سے رکھ دیتی تو نہ صرف اس سے عوام کو فائدہ ہوتا، بلکہ تاریخ میں یہ بات درج ہو جاتی کہ بی جے پی کے دور اقتدار میں دس شہر آباد ہوئے تھے۔

محمد ارشاد قاسمی، سلیمان نگر، نئی دہلی

ٹریفک ضابطہ عوام کے لئے فائدہ مند

مکرمی!

حکومت چاہے ٹریفک کے کتنے ہی ضابطے وضع کر دے، لیکن جب تک لوگ خود بیدار نہیں ہوں گے تب تک ضابطوں کے خوش آئند نتائج برآمد نہیں ہوں گے اور سڑک حادثات میں اضافہ ہی ہوتا رہے گا۔ ہم مغربی ممالک کے طرز حیات کی تو نقل کرتے ہیں، لیکن ان کے ڈسپلن سے کچھ نہیں سیکھتے ہیں۔ ہمارے ملک کے لوگ سڑکوں پر ریڈ لائٹ کو بھی جمپ کرتے ہیں اور جلدی بازی میں کوئی نہ کوئی حادثہ رونما ہو جاتا ہے۔ لوگ زیبرہ کراسنگ کو کوئی اہمیت ہی نہیں دیتے ہیں۔ آج کل سڑکوں پر سفید رنگ کی لپیاں ہوتی ہیں، ان لپیوں کی بھی اہمیت ایک اہمیت ہے، ایک پہیہ تیز رفتار گاڑیوں کے لئے ہوتی ہے، دوسری درمیانی لپی میڈیم رفتار والی گاڑیوں کے لئے ہوتی ہے اور بائیں طرف کی پٹی کم رفتار سے چلنے والی گاڑیوں کے لئے ہوتی ہے، لیکن کوئی گاڑی سوار اس بات پر غور نہیں کرتا اور بائیں طرف سے اوور ٹیک کر کے آگے بڑھ جاتا ہے، جب کہ ٹریفک پولیس کے مطابق بائیں جانب سے گاڑی اوور ٹیک کرنا ممنوع ہے۔ ٹریفک پولیس نے پانچ سواروں کے لئے ہیلمٹ لگانا ضروری قرار دیا ہے تھا، جو کہ ہماری اپنی ہی حفاظت کے لئے نہایت ضروری ہے، لیکن بہت سے نوجوان ہیلمٹ کے بغیر ہی بائک چلاتے ہیں، اس میں ٹریفک پولیس کا کوئی نقصان نہیں ہوتا ہے اور جرمانہ خود ہی اپنے لئے ڈبل مول لے لیتے ہیں۔ عالمی صحت تنظیم کی رپورٹ کے مطابق یہاں پر ہر سال ڈیڑھ لاکھ سے زخم لوگ حادثات میں مارے جاتے ہیں، یہ اعداد شمار بہت ہی چونکانے والے ہیں۔ لوگوں کو اب خود ہی سوچنا چاہیے کہ ٹریفک ضابطہ ان کے لئے کتنے فائدہ مند ہیں۔

محمد نثار، سنگم وہار، نئی دہلی

نوٹ

ادارتی صفحہ پر مضمون نگاروں کے ذریعہ ظاہر کی گئی آراء ان کی ذاتی آراء ہیں، ادارہ اس کے لئے کسی بھی طرح سے ذمہ دار نہیں ہے۔

فلک چومتیں ملک کی بیٹیاں

سچ کی آواز اداریہ

کہتا ہے کہ لڑکیاں ہر میدان کو فتح نہیں کر سکتیں۔ جوں جوں وقت بدل رہا ہے لڑکیاں اپنے خول سے نکل کر اپنے گھر اپنے سماج اور اپنے ملک کا نام روشن کرنے میں کسی سے پیچھے نہیں ہیں۔ آج لڑکیاں ایئر فورس میں بھی جا رہی ہیں، نیوی میں بھی جا رہی ہیں اور بری فوج میں بھی شامل ہو رہی ہیں۔ آئی ایس ایس میں تو لڑکیاں ٹاپ کرتی رہی ہیں۔ مقابلہ جاتی امتحانات میں لڑکیاں پیچھے نہیں رہی ہیں۔ سی پی ایس سی کے امتحان میں ملک کی بیٹیاں گزشتہ کچھ سالوں سے لڑکوں کو پیچھے چھوڑ رہی ہیں۔ ملک کی بیٹیوں کا یہ کمال ایک ترقی پذیر معاشرے کا منظر نامہ ہے۔

لیکن حیرت تو تب ہوتی ہے، جب 35 سال کی عمر والی 3 بچوں کے ماں بائسکٹ جیسے خطرناک کھیل میں ورلڈ چیمپئن بنتی ہے اور گولڈ میڈل جیتتی ہے۔ بلاشبہ میری کوم نے 8 سال بعد ورلڈ چیمپئن بن کر ملک کا ہی نام روشن نہیں کیا ہے، بلکہ ان لڑکیوں کو بھی درس دیا ہے، جو شادی کے بعد ایک احساس کمتری میں مبتلا ہو جاتی ہیں، خود کو گھر اور بچوں تک ہی محدود کر لیتی ہیں۔

آج ملک کی بیٹیاں فلک کو چومنے کی کوشش کر رہی ہیں۔ ایک زمانہ تھا کہ باکسنگ، ریسلنگ وغیرہ صرف مردوں کے نام سے منسوب تھے۔ باکسنگ کو تو لڑکیوں کا کھیل سمجھا ہی نہیں جاتا تھا، لیکن میری کوم نے 2000 میں جب ان کی عمر صرف 17 سال تھی تو انہوں نے باکسنگ سیکھنا شروع کیا، والد کو بھی معلوم نہیں تھا کہ ان کی نازک بیٹی باکسر بننے والی ہے، لیکن اس باکسر بیٹی نے 17 سال کے عرصہ میں 7 میڈل حاصل کئے، 6 گولڈ میڈل حاصل کرنے والی پہلی خاتون بنیں اور 8 سال کے بعد اس نے ورلڈ چیمپئن کا خطاب حاصل کیا۔ میری کوم سوانح حیات ایک مکمل جدوجہد کا نام ہے، جو گھر چلانے سے لے کر بچوں کی پرورش تک ہی محدود نہیں ہے، بلکہ 2001 سے لے کر 2018 تک باکسنگ کی دنیا میں خود کو قائم دائم رکھنے کی کوشش بھی عبارت ہے۔

میری کوم کی آٹوگرافی کا نام 'ان بریکیبل' کہا جا سکتا ہے۔ 18 سال کی کریئر میں انہوں نے خود کو ہار بار یہ ثابت کیا کہ وہ ٹوٹ نہیں سکتی ہیں اور اس احساس کمتری سے بھی نکالا کہ کوئی ہندوستانی ورلڈ چیمپئن نہیں بن سکتا۔ میری کوم نے 2001 میں سلور میڈل حاصل کیا تھا، 2002 میں گولڈ میڈل جیت کر ورلڈ چیمپئن بنی۔ اس دوران وہ دو مرتبہ ماں بنیں، 2007 میں جڑواں بچوں کی ماں بنیں، عام لوگوں نے سمجھا کہ میری کا کریئر ختم ہو گیا، لیکن میری کوم ایک حوصلے کا نام ہے۔ بریک کے بعد وہ پھر فارم میں لوٹیں اور 2008 میں وہ چوتھی مرتبہ ورلڈ چیمپئن بنیں۔ میری کوم کی پوری زندگی لڑکیوں ہی نہیں بلکہ لڑکوں کے لئے بھی ایک درس ہے، جو ہمیں تلقین کرتا ہے کہ جدوجہد اور جذبہ اگر یکسوئی کے ساتھ سفر کرتے رہے ہیں تو منزل ضرور ملتی ہے۔

8 سال کے بعد 2010 میں بھی ہندوستان کو گولڈ میڈل میری کوم نے ہی دلوایا تھا۔ انہوں نے بار بار ثابت کیا ہے کہ جدوجہد اور پریکٹس سے انسان مقابلہ کے میدان میں آتا ہے اور پھر حوصلہ اسے فتح کی منزل سے قریب کرتا ہے۔ میری کوم ملک کے لئے ایک مثال ہیں اور بیٹیوں کے لئے بھی ایک مشعل راہ ہیں۔ آج کی بیٹیاں بھلے ہی نازک ہوں، لیکن ان کے اذہان بہت پختہ اور ان کا حوصلہ بہت مستحکم ہے۔ میری کوم کی مثال اس حوصلے کو مزید تقویت دیتی ہے۔

تاریخ میں آج کا دن

ہندوستان اور عالمی تاریخ کے اہم و مختصر واقعات

★1667 روس کے شاہی قفقاز کے علاقے سیماخا میں ایک تباہ کن زلزلہ، 80، 000 افراد ہلاک۔

★1758 برطانیہ نے فرانس کے ڈیکویس فورٹ پر قبضہ کیا۔

★1866 الہ آباد ہائی کورٹ کا افتتاح۔

★1867 الفرڈ نوبل نے ڈائنامائٹ کا پیٹنٹ کرایا۔

★1879 سنت شاعر ترنی اپل واسوانی کی پیدائش۔

★1930۔ جاپان میں زلزلہ کے ایک ہی دن 690 جھٹکے ریکارڈ کئے گئے۔

★1936 جرمنی اور جاپان کے درمیان کومنٹن (کمیونسٹ انٹرنیشنل) مخالف معاہدے پر دستخط کئے گئے۔

★1951۔ امریکہ کے صوبہ الباما میں ٹرین حادثے میں 17 افراد ہلاک ہو گئے۔

نہرو گاندھی خاندان کے کانگریسی صدور

فکر نظر ..... رشید قدوائی

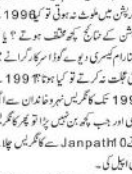

کانگریس نہرو خاندان پر بالکل منحصر ہے؟ وزیراعظم نریندر مودی اور بی جے پی صدر امت شاہ کے تیج تلے کانگریس میں وراثت کے اثرات کو عوام کے تیج ایک انتشار مذا ہانا چاہتے ہیں لیکن حقیقت تھوڑی مختلف ہے۔ ذرا غور کریں کہ گزرتے سمار اہ اپاری معاملے پر یوں ہاتھ پر ہاتھ دھرے نہ بیٹھے رہتے یا وہ خود اور اگلی سرکار کرپشن میں ملوث نہ ہوتی تو کیا 1996 کا انتشار کے نتائج کچھ مختلف ہوتے؟ یا پھر سیتارام کیسری دیوے گوڈا سرکار گرانے میں اتنی عجلت نہ کرتے تو کیا ہوتا؟ 1997 سے 1998 تک کانگریس نہرو خاندان سے الگ رہی اور جب کچھ بن نہیں پڑا تو پھر کانگریس نے Janpath 10 سے کانگریس چلانے کی اپیل کی۔

حال ہی 16 نومبر کو امیدکا پور (چھتیس گڑھ) میں مودی نے کہا تھا کہ، میں انہیں (کانگریس) کو چیلنج دیتا ہوں کہ وہ (گاندھی) پر پیار سے باہر نکل کر کسی دوسرے شخص کو 5 سال کے لیے پارٹی کا صدر بنا دیں، تب میں کہوں گا کہ واقعی نہرو جی نے پارٹی میں ایک جمہوری نظام بنایا تھا۔

ویسے انڈین نیشنل کانگریس کی 133 سالہ تاریخ پر نظر ڈالنے سے پتہ چلتا ہے کہ نہرو، گاندھی خاندان کے افراد تقریباً 46 سال تک پارٹی کے محیا رے میں۔ ان میں سونیا گاندھی 1998 سے 2017 تک ریکارڈ 19 سال تک کانگریس صدر رہیں۔ موتی لعل نہرو سے راجیو گاندھی تک تقریباً 27 سال عہدۂ صدارت اسی خاندان کے پاس تھا۔ جواہر لعل نہرو 11 سال تک کانگریس صدر رہے۔ اندرا سات سال، راجیو چھ اور موتی لعل نہرو کے پاس یہ عہدہ دو سال رہا۔ 1919 اور 1928 میں موتی لعل نہرو کے پاس کانگریس کی صدارت تھی۔ ان کے چانشن جواہر لعل نہرو نے 1929 میں یہ عہدہ سنبھالا تھا۔

1930 میں بھی وہ کانگریس کے صدر رہے اور 1935 سے 1938 کے بیچ بھی۔ پرشوتم داس ٹنڈن کے استعفیٰ دے دینے پر 1951 میں نہرو نے پھر عہدہ صدارت سنبھال لیا تھا اور 1955 تک پارٹی کے صدر بنے رہے۔ اندرا گاندھی نے 1959 میں ایک سال تک پارٹی کی صدارت کی اور 1978 میں وہ صدر بنیں تو تا حیات اس عہدے پر فائض رہیں۔ اکتوبر 1984 میں ان کی موت کے بعد راجیو گاندھی کانگریس صدر بنے اور مئی 1991 میں اپنی ہلاکتی موت تک وہ پارٹی کے صدر تھے۔ اگر یہ نہرو گاندھی خاندان سے کانگریس کے صدر رہنے والوں کو گویوں نہ جھوٹ ڈالنے والے اس اندر نہرو کے بعد مارش لا ء کا اعلان کیا گیا تھا۔ اس کے ذمہ داروں کو سزا دلانے کے لیے موتی لعل نہرو نے دوسب کیا بھتا کہ وہ کر سکتے تھے۔

موتی لعل نہرو 1919، 1928

26 دسمبر 1919 کو منعقدہ کانگریس کے 34 ویں اجلاس میں مہاتما گاندھی اور جواہر لعل نہرو، لالہ 1929

> حال ہی 16 نومبر کو امیدکا پور (چھتیس گڑھ) میں مودی نے کہا تھا کہ، میں انہیں (کانگریس) کو چیلنج دیتا ہوں کہ وہ (گاندھی) پر پیار سے باہر نکل کر کسی دوسرے شخص کو 5 سال کے لیے پارٹی کا صدر بنا دیں، تب میں کہوں گا کہ واقعی نہرو جی نے پارٹی میں ایک جمہوری نظام بنایا تھا۔

دریائے راوی کے کنارے واقع تاریخی اہمیت کے حامل شہر لاہور میں مہاتما گاندھی نے کانگریس کی صدارت کے لیے جواہر لعل نہرو کا نام تجویز کیا۔ تب بمشکل 40 کے رہے جواہر لعل کچھ شرما رہے تھے لیکن موتی لعل نہرو خوشی سے پھولے نہیں سما رہے تھے۔ ایک فاری مصرعہ کے ذریعہ انہوں نے اپنے جذبات کا اظہار کچھ یوں کیا "ہر چہ کہ پدر جلیاں والا باغ قتل عام نے انہیں پوری طرح بدل ڈالا۔ 379 نہتے لوگوں کو گولیوں سے بھون ڈالنے والے اس اندوہناک حادثے کے بعد مارشل لا ء کا اعلان کیا گیا تھا۔ اس کے ذمہ داروں کو سزا دلانے کے لیے موتی لعل نہرو نے دوسب کیا بھتا کہ وہ کر سکتے تھے۔

جواہر لعل نہرو، لالہ 1929

اندرا گاندھی 1959، 1978، 1984

1959 میں جب اندرا گاندھی کو ایک سال کے لیے کانگریس کا صدر بنایا گیا تو پارٹی کے کئی لیڈران کو تعجب ہوا۔ نہرو جب وزیراعظم تھے، لہذا کئی لوگوں نے اسے اندرا کو عہدہ والعی کے لیے تیار کرنے کی شکل میں دیکھا۔ لیکن کانگریسیوں کا ایک بڑا طبقہ مانتا تھا کہ نہرو جی اندرا کو ایک بڑا کام سر انجام دینے کے لیے لائے ہیں، جو وہ آسانی سے نہیں کر پاتے۔ نہرو کیبنٹ نے کیرل میں ای ایم ایس نمبودری پاد کی چنی ہوئی پالیس حکومت کو برخاست کر دیا تھا۔

راجیو گاندھی 1984، 1991

اندرا گاندھی کی موت کے بعد ملک میں سکھ مخالف فسادات پھوٹ پڑے۔ اس درمیان 31 اکتوبر 1984 کو راجیو گاندھی نے وزارت عظمیٰ کا حلف اٹھایا۔ نہرو گاندھی خاندان کے اس چوتھے فرد نے بہت ڈراؤنی حالات میں ملک کی ایک قدیم تاریخی پارٹی کا عہدۂ صدارت سنبھالا تھا۔ اس کے لیے نہ تو آل انڈیا کانگریس کمیٹی، نہ کانگریس کی مجلس عاملہ کی میٹنگ ہوئی۔ بس پارٹی کے جنرل سیکریٹریز کی ایک میٹنگ 24 اکبر روڈ پر ہوئی، جس میں اندرا گاندھی وکیلا پتی تراپاٹھی کو خزانہ عظیمت پیش کرنے کے بعد راجیو گاندھی کو کانگریس صدر بنانے کا فیصلہ کر لیا گیا۔

سونیا گاندھی 1984، 1991

14 مارچ 1998 کی شام کانگریس کی تاریخ میں ایسے باب کا اضافہ ہوا جس میں ایک باضابطہ چنے ہوئے صدر 79 سالہ سیتارام کیسری کی جگہ ایک دیگر صدر سونیا گاندھی کو نامزد کر دیا گیا۔ پارٹی کے صدر دفتر 24 اکبر روڈ پر منعقدہ میٹنگ میں کیسری سے وداع کرنے پہنچے تھے کہ پارٹی کے منتخب کردہ صدر کو نہرو کئی نہیں بنا پا جا سکتا۔ انہیں پہنچیں تھا کہ اس سے پہلے صحیح 11 بجے کانگریس کی مجلس عاملہ کے ممبران پرنب مکرجی کے گھر مل چکے ہیں، جہاں انہیں بتائے اور سونیا گاندھی کو صدر بنانے کا فیصلہ لیا جا چکا ہے۔ شام کو میٹنگ کے کارروائی شروع ہوئی اور پرنب مکرجی بحیثیت صدر خدمات کے لیے کیسری کا شکریہ ادا کرنے لگے۔ ■

(مضمون نگار صحافی و ادیب، اوآر ایف کے وزیٹنگ فیلو ہیں)

کشمیر کے گورنر کا بروقت درست فیصلہ

قابل غور ..... ڈاکٹر ویدپرتاپ ویدک

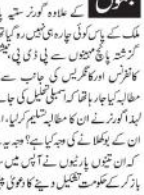

جموں و کشمیر کی اسمبلی تحلیل کرنے کے علاوہ گورنر ستیہ پال ملک کے پاس کوئی چارہ ہی نہیں رہ گیا تھا۔ گزشتہ پانچ مہینوں سے پی ڈی پی، نیشنل کانفرنس اور کانگریس کی جانب سے یہ مطالبہ کیا جا رہا تھا کہ اسمبلی تحلیل کی جائے، لہذا گورنر نے ان کا مطالبہ تسلیم کر لیا، اب ان کے پکھلا نے کی وجہ کیا ہے؟ وجہ یہ ہے کہ ان تینوں پارٹیوں نے آپس میں ساز باز کر کے حکومت تشکیل دینے کا دعویٰ پیش کر دیا تھا، ان تینوں پارٹیوں کا اتحاد ایسا ہے جیسے کسی ناممکن شیر بکری اور گدھا ایک ساتھ ہوں۔ یہ تینوں ایک دوسرے کے لئے نقصان دہ ہیں۔

اسی طرح ایک دوسرے کے ساتھ مل کر انہوں نے سرکاریں بنائی ہیں اور انہیں وقت سے پہلے ہی گرا بھی چکے ہیں۔ ظاہر ہے کہ ابھی ان پارٹیوں نے مشترکہ موورچہ بنانے میں 5 ماہ گنوا دیئے، لیکن ان کا کوئی بھروسہ نہیں کہ یہ پانچ ماہ تک یہ سرکار چلا پاتے ہیں یا نہیں۔ تینوں پارٹیوں کے لیڈر ایک دوسرے کی ٹانگیں کھینچنے میں تمام وقت گزارہ دیتے ہیں، اس زیادہ اچھا تو یہ ہے کہ کشمیر میں صدر یا گورنر راج نافذ کر دیا جائے۔ ستیہ پال ملک نے صحیح وقت پر ایک صحیح قدم اٹھایا، اگر ملک کے دل میں تعصب ہوتا تو بی جے پی اور پیپلز کانفرنس سرکار کی حلف برداری کروا سکتے تھے، کیونکہ پیپلز کانفرنس کے لیڈر سجاد لون نے دعویٰ کیا تھا کہ انہیں 53 ممبران اسمبلی کی حمایت حاصل ہے۔ دوسری جانب محبوبہ مفتی کے مورچہ نے 56 ممبران اسمبلی کی حمایت حاصل ہونے کا دعویٰ کیا تھا۔ یہ دعوے کیسے ہیں اور پردے کے پیچھے کیا کھیل رچا تھا یہ راج بھون کے بیان سے واضح ہو جاتا ہے۔

چنانچہ انکشاف یہ ہوا تھا کہ بڑے بیانے پر قیمتوں اور کرسیوں کا لین دین چل رہا تھا۔ دونوں میں سے جو بھی سرکار اقتدار میں آتی اس کی بنیاد میں بدعنوانی ہی ہوتی۔ کیا اس سے جموں و کشمیر کے لوگوں کو کوئی راحت ملتی؟ اس لئے گورنر نے جو بھی کیا ٹھیک ہی کیا، لیکن اب انہیں بہت محتاط رہنا ہوگا کیونکہ اقتدار کے لالچی لیڈر چاہیں گے کہ کشمیر وادی میں خطرناک قسم کی بدامنی پھیل جائے اور مرکزی حکومت بدنام ہو جائے۔ اس وقت ضرورت اس بات کی ہے کہ کشمیر مسئلے کو حل کرنے کے لئے جنرل پرویز مشرف کے ساتھ بھاری واجپئی اور منموہن سنگھ نے جو چار ایشوز طے کئے تھے، ان کی بنیاد پر دوبارہ مذاکرات کئے جائیں۔ اس میں حریت اور مہاتما آزاد کشمیر کو بھی شامل کیا جائے۔

> اس وقت ضرورت اس بات کی ہے کہ کشمیر مسئلے کو حل کرنے کے لئے جنرل پرویز مشرف کے ساتھ اٹل بہاری واجپئی اور منموہن سنگھ نے جو چار ایشوز طے کئے تھے، ان کی بنیاد پر دوبارہ مذاکرات کئے جائیں۔ اس میں حریت اور مہاتما آزاد کشمیر کو بھی شامل کیا جائے۔

دریں اثنا وزیر خارجہ سشما سوراج نے اندور میں اعلان کیا کہ اب وہ انتخابی سیاست سے سنیاس لے رہی ہیں، کیونکہ ان کی کڈنی ان کا ساتھ نہیں دے رہی ہے۔ سشما جی کے میٹھا رمادھوں کو یہ سن کر بہت دکھ ہوا ہے، میں بھی ان میں سے ایک ہوں۔ سشما سوراج عوامی زندگی میں جب داخل ہوئی تھیں تو اس سے 20 سال قبل میں کافی سرگرم تھا، لیکن دہلی آنے پر جب میں نے سشما جی کو دیکھا تو ایسا محسوس ہوا کہ ایک نہایت مہذب اور باوقار شخصیت کسی دن ہندوستان کی وزیراعظم بنے گی۔

ملک کی کسی بھی پارٹی میں سشما جیسا کوئی اور نہیں ہے، اگر ان کو وزیر خارجہ کے طور پر آزادی کے ساتھ کام کرنے دیا جاتا تو وہ گزشتہ چار سالوں میں ہندوستانی خارجہ پالیسی میں جان پھونک دیتیں۔

انہوں نے ہندی تحریکوں میں کئی برسوں تک میرے ساتھ کام کیا ہے۔ وہی 35 سال قبل کسی کانفرنس کا افتتاح کرنے کے لئے پٹنہ گئے تھے مجھے گزرگاہوں لے گئی تھیں۔ سشما جی یادداشت نہایت شاندار ہے، وہ کسی بھی کوئی سمیلن کی صدارت کرنے کے لئے مجھے کل سال پہلے ہریانہ کے ایک دور دراز شہر میں لے گئی تھیں۔ پوری رات درجنوں کویوں کے کلام سننے کے بعد انہوں نے بغیر کاغذ دیکھے ہزوں کی پہلی دو سطور سلیلے وار وہ پڑھ دی تھیں۔

پرکاش کرشا ستری اور مل جی کے بعد میں سشما سوراج کو ملک کی عظیم ترین مقرر تسلیم کرتا ہوں، وہ بی جے پی کی وزارت خارجہ کی ترجمان رہی ہیں۔ سیاست کی پیچیدگیوں سے کران کی سنائش کی تھی۔ سیاست کی سنائش میں سشما جیسی مہذب اور پاکیزہ خاتون کی زندگی بے داغ رہنا اپنے آپ میں ایک عظیم حصولیابی ہے۔ ■

editpnn@gmail.com

سچ کا ساتھ دینے کے لیے ایک باشعور اخبار کا ساتھ دینے کے لیے
سچ کی آواز
SACH KI AWAZ • सच की आवाज़
Published from New Delhi
اترپردیش
www.sachkiawaz.com

اشتعال انگیز تقریبات ملک کے امن وامان کیلئے خطرہ

سیکولر سیاسی جماعتیں سرکاری چھوٹ سے شش وپنج میں مبتلا

سہارنپور (پی این این)

آئی پی ڈی پی جلوسوں پر ایودھیا سے سہارنپور لائیو ٹیلی کاسٹ کو بنکر ماحول کافی تشویشناک ونظر آیا جہاں اکثریتی فرقہ کو خطرہ لاحق ہے، وہیں سیکولر سیاسی جماعتیں سرکاری چھوٹ سے سخت تشویش وپیچ کا شکار ہیں سیاسی نمائندوں کا کہنا ہے کہ اس طرح کی اشتعال انگیز تقریبات ملک کے امن کیلئے بڑا خطرہ ہے مرکز اور ریاستی سرکار کو عوام کے جانی ومالی تحفظ کے سخت ایکشن لینے چاہئے تاکہ امن وامان قائم رہے۔

مرکز اور ریاستی سرکاری دھوروں ساجھوؤں اور سنتوں کے ساتھ کھڑی نظر آرہی ہے نتیجہ کے طور پر ایودھیا کیسا تھ ساتھ لکھنؤ، کانپور اور فیض آباد میں وہ پہ اور شدید بیٹھوں کا غیر قانونی کردار اور عمل دیکھنے ابا تی ہے ملک میں مسلم فرقہ کی ذرائیا یہ سب سے بڑا اجتماعی اتیج ہے ۱۹۹۲ کے بعد یہ اس جمہوری ملک میں دوسرا بڑا سنت سمیلن ہے جو ہاری مسجد کے مقام پر مندر بنانے کیلئے منعقد کیا گیا یہ پورا ملک یہ تماشہ دیکھ رہا ہے شیو سینک کھلے عام کہتے نظر آرہے ہیں کہ ہم نے سترہ منٹ میں بابری مسجد کو شہید کر دیا تھا اسلئے ہمارے ساتھ کچھ بھی مشکل نہیں مندر ضرور بنے گا!

ملک میں بابری مسجد کے نام پر سیاسی سرکار اور یوگی سرکار کی شہ پر پھر سے ساجھوستوں کو سامنے لا کر ملک کے ہندوؤں کو متحد کر سیاسی مفاد حاصل کے جانیکی تیاریاں مسلسل ملک کے اہم شہروں میں خطرناک حد تک جاری ہیں۔ لکھنؤ میں گزشتہ بدنیز بجٹک ہل الھان کے ساتھ جس میں ہزار ترشل ہندو تحفظ کیلئے تقسیم کر رہا ہے، یوں اپنی چیف منسٹر یوپی کہتے ہیں کہ رام مندر کے بنتے تک ہم چین سے نہیں بیٹھے گیں ایسے نازک حالات میں ملک کا تیسرا کردہ مسلم ہوم سخت تکلیف میں گھر افسوس کر رہا ہے عام اچر چہ ہے کہ مرکزی سرکار یوگی سرکار کے تعاون سے ایک طرف ایسی کارکر رہی ہیں مندر تعمیر کرنے کا راستہ قانون اور آئین کو بھلا کر ہوا کر رہے ہیں کہ اہم شہروں میں خطرناک حد تک جاری ہیں متانی کا ملک کی قائدین مسعود اختر نذیش یہی اوشی والیا نے کہا کہ مرکزی قائدین کا بار بار ملک کو کانگریس سے تق (آزاد) کرا دینے کا کانفرنس کا سفر فرقہ پر ظلم وجبر اور قانون خلاف سلسلہ کو جاری رکھتے ہوئے جو قابل مذمت کارکردگی ہے امرکرتی سرکار یوگی سرکار کے تعاون سے ایک طرف ہے کر کر کا ہمبری میں مندر تعمیر کرنے کا راستہ قانون اور آئین کو بھلا کر ہوا کرنے جاری ہے اسی مقصد سے لاکھوں سادھوستوں کا اودھیا آنے کی دعوت دی گئی تھی!

ملک میں بابری مسجد کے نام پر موجودی سرکار اور یوگی سرکار کی شہ پر پھر سے ساجھوستوں کو سامنے لا کر ملک کے ہندوؤں کو متحد کر سیاسی مفاد حاصل کے جانیکی تیاریاں مسلسل ملک کے اہم شہروں میں خطرناک حد تک جاری ہیں۔ لکھنؤ میں گزشتہ بدنیز بجٹک ہل الھان کے ساتھ جس میں ہزار ترشل ہندو تحفظ کیلئے تقسیم کر رہا ہے، یوں اپنی چیف منسٹر یوپی کہتے ہیں کہ رام مندر کے بنتے تک ہم چین سے نہیں بیٹھے گیں ایسے نازک حالات میں ملک کا تیسرا کردہ مسلم ہوم سخت تکلیف میں گھر افسوس کر رہا ہے عام اچر چہ ہے کہ مرکزی سرکار یوگی سرکار کے تعاون سے ایک طرف ایسی کارکر رہی ہیں مندر تعمیر کرنے کا راستہ قانون اور آئین کو بھلا کر ہوا کر رہے ہیں کہ اہم شہروں میں خطرناک حد تک جاری ہیں متانی کا ملک کی قائدین مسعود اختر نذیش یہی اوشی والیا نے کہا کہ مرکزی قائدین کا بار بار ملک کو کانگریس سے تق (آزاد) کرا دینے کا کانفرنس کا سفر فرقہ پر ظلم وجبر اور قانون خلاف سلسلہ کو جاری رکھتے ہوئے جو قابل مذمت کارکردگی ہے امرکرتی سرکار یوگی سرکار کے تعاون سے ایک طرف ہے کر کر کا ہمبری میں مندر تعمیر کرنے کا راستہ قانون اور آئین

بیٹیاں اللہ کی رحمت: محمد طاہر ندوی

کھیلوئی گاؤں میں جلسہ سیرت النبیؐ و اصلاح معاشرہ کا انعقاد

لکھنؤ (ایجنسیں)

کھیلوئی گاؤں میں جلسہ سیرت النبیؐ و اصلاح معاشرہ کا انعقاد کیا گیا۔ جلسے کا آغاز حافظ محمد مستقیم ندوی نے قرآن مجید سے کیا۔ اس کے بعد مہمان خصوصی مدرسہ ام سلمیٰ للبنات کے مہتمم مولانا محمد طاہر ندوی اعتضوی نے کہا کہ اسلام ایک پاکیزہ مذہب ہے اور اسلام ہی سچائیوں سے اور اسلام پر ہی چل کر کامیابی حاصل کی جاسکتی ہے۔ حالات حاضرہ کو دیکھتے ہوئے آج ہر طرف بگاڑ، فساد اور ایک دوسرے کے خون کے پیاسے، ایک دوسرے کے دشمن بنتے چلے جارہے ہیں۔

یہی حال حضورؐ کی آمد سے پہلے تھا۔ مگر جب حضورؐ کی آمد ہوئی تو ایک پاکیزہ معاشرہ بنا۔ بھائی بھائی میں محبت پیدا ہوئی۔ ایک دوسرے کو گلے سے لگایا اور اپنے ہاتھوں کو ہمارے دل و دماغ بنا۔ آج ہم دیکھ رہے ہیں کہ حضورؐ کی آمد سے پہلے بچیوں کو زندہ دفن کردیا جاتا ہے۔ آج وہی پرانا معاشرہ پھر سے واپس آرہا ہے۔ کہیں مندر کی سیڑھی پر، کہیں مسجد کے زینے پر کہیں جھاڑی، کہیں کوڑے دان میں بچیوں کو پھینکا جارہا ہے۔

اب حالی میں بستی پور میں عوام کے سامنے ایک دن کے بچے کو کتے نے نوچ نوچ کر کھالیا۔ اللہ کے نبیؐ کی آمد پر حضورؐ نے فرمایا کہ اللہ جس سے خوش ہوتا ہے تو اسے سب سے پہلے لڑکی دیتا ہے۔ لڑکیاں رحمت ہیں، محبت ہیں، برکت ہیں، الفت ہیں، پیار ہیں۔ میرے نبیؐ نے اپنی بیٹیوں کی پرورش کری اور اچھی نیک شادی کر دی تو جنت میں میرے ساتھ ہوگا۔

مگر افسوس آج اس ملک میں عورتوں کے علاوہ بچیاں بھی محفوظ نہیں، کیونکہ ہمارے اندر سے حضورؐ کی سیرت طیبہ نکلتی جارہی ہے۔ گناہ معاشرہ ہوتا جارہا ہے۔ مولانا نے کہا کہ اگر ہم ذات اور برادری کو ختم کردیں تو آج ہماری بہنیں گھر میں بیٹھ بوڑھی ہوتی جارہی ہیں، ہم کو یہ عہد کرنا ہوگا کہ اگر یہ گھر نبیؐ کے ماننے والے کا گھر ہے، اس کی بچی سے نکاح نہ ہوگا تبھی معاشرے سے برائیاں ختم ہوجائیں گی اور عورتیں محفوظ رہیں گی و پاکیزہ معاشرہ وجود میں آئے گا۔ اور نئی نسل کو دین سے آراستہ کرنا آسان ہوجائے گا۔ ہم لوگوں کو چاہئے ہم لوگ ربیع الاول کے مہینے میں کم سے کم حضورؐ کی سیرت طیبہ کا مطالعہ اور اپنی زندگی سیرت صحابہ کی طرح بنانے کی کوشش کریں۔

آخر میں مولانا نے کہا کہ آپ آخری سفر (موت) سے پہلے اپنے بچے کو دین سے آراستہ کرنا ہوگا، جس سے دو آگے دین کو پھیلا سکیں اور باقی رکھ سکیں۔ جلسے کو مولانا محمد سلیم قاسمی نے بھی خطاب کیا۔ آخر میں مولانا کی دعا پر جلسہ ختم ہوا۔ جلسے میں کثیر تعداد میں لوگوں نے شرکت کی۔

جمعیت یوتھ کلب اسکاؤٹ کیمپ کی تکمیل پر تقریب آج

سہارنپور (پی این این)

جمعیت علمائے ہند کی نوجوانوں پر مشتمل جمعیت یوتھ کلب کے ارکان اسکاؤٹ کیمپ کی ٹریننگ مکمل ہونے پر ایک باوقار تقریب 26 نومبر (آج) منعقد ہوئی پروگرام کے کنوینر شہید علمائے صدر الحاج مولانا فرید مظاہری نے بتایا کیمپ میں ٹریننگ لینے اسکاوٹ کی ٹریننگ مکمل ہونے پر تقریب اسلامیہ ڈگری کالج میں آج صبح 10 بجے منعقد ہوگی میٹنگ میں اول آنے والے اسکاؤٹوں کو شہید علماء ہند کے جنرل سیکرٹری نوجوان کو قائد حضرت مولانا سید محمود مدنی دام برکاتہ اپنے مبارک ہاتوں سے ٹرفیکیٹ عطا کریں گے اور جمعیت یوتھ کلب کی اہمیت پر روشنی ڈالیں گے۔

مشروم کی کھیتی سے مالا مال ہورہے ہیں کسان

گاؤں کے نوجوانوں میں مشروم کے کاروبار کے تئیں بڑھی دلچسپی

سہارنپور (پی این این)

سہارنپور کے کسان روایتی فصل کیساتھ اب دیگر فصلوں میں دلچسپی لیکر اپنی آمدنی میں اضافہ کر رہے ہیں کسانوں کی یہ کوشش کامیاب بھی ہو رہی ہے آئیکل سہارنپور کے کسانوں خاص طور پر نوجوانوں میں مشروم کی کھیتی کو لیکر کافی کریز بڑھ رہا ہے مشروم کی کھیتی میں دلچسپی کی کئی وجوہ ہیں جیسے ایک تو اسکی کھیتی جگہ لاگت کم آتی ہے دوسرے یہ کم رقبہ کھیتی ہے تیسرے یوپی کے علاوہ دیگر صوبوں میں بھی اسکی کافی مانگ ہے۔

مشروم ایک ایسی سبزی ہے جو کئی طرح کی بیماریوں کے علاوہ مردانہ کمزوری کو دور کرنے میں بھی فائدہ بخش ہے اسلئے سہارنپور کے کسانوں میں مشروم کی کھیتی کو لیکر گذشتہ آٹھ سال کے اندر کافی دلچسپی بڑھی ہے۔ 209 اور 2010 میں ضلع میں جہاں 40-45 کنٹل مشروم کی کھیتی ہوتی تھی آج وہ بڑھکر 400 کنٹل سے بھی زیادہ ہوگئی ہے۔

کسان مشروم کی ایک سال میں تین فصل اطارے میں مشروم کی تین قسم ہوتی ہے ایک سفید بٹن والی مشروم جسکی کھیتی اکتوبر سے فروری تک ہوتی ہے دوسری قسم دھنگری اسکی کھیتی مارچ سے لیکر مئی کے مہینہ تک کی جاتی ہے۔

تیسری قسم مکئی مشروم ہوتی ہے اسکی کھیتی جون سے لیکر جنوری تک ہوتی ہے تھوڑی محنت اور اچھی آمدنی کیوجہ سے کسان مشروم کی کھیتی میں برابر دلچسپی لے رہے ہیں اسوقت ضلع سہارنپور میں تقریباً 300 کسان مشروم کی کھیتی کرکے اپنی آمدنی میں اضافہ کر رہے ہیں ضلع زرعی مرکز کے انچارج ڈاکٹر آئی اے کے شرما کے مطابق سہارنپور کے کسانوں میں پچھلے پانچ چھ سال کے عرصہ میں مشروم کو لیکر کافی رجحان پیدا ہوا ہے۔

جمعیت علماء ہند کی تحریک سے کسان مشروم کی کھیتی کو لیکر کافی پرجوش

اجودھیا میں 'دھرم سبھا' کے موقع پر شہر میں رہی فورس تعینات

مذہبی مقامات اور چوک چوراہوں پر تعینات رہی پولیس، پورے دن چلتا رہا پی اس آر ائیوں کا دور

دیوبند (نمائندہ/ پی این این)

اجودھیا میں ہوئی دیوبند پریشد کی دھرم سبھا کو لیکر پولیس انتظامیہ پوری طرح الرٹ رہی، طرح طرح کی قیاس آرائیوں اور چہ مے گوئیوں کے درمیان آج کا دن پوری طرح معمول کے مطابق رہا بالبتہ مذہبی مقامات سمیت چوک چوراہوں پر تعینات پولیس فورس پی ایس سی کے جوان اور شہر میں گشت کرتی رہی پولیس کی گاڑیاں جھوجھتی مطلعلی بھیجی گئی نظر آرہی تھی۔

اتوار کو بفتہ واری چھٹی ہونے کی وجہ سے شہر کے بازار مکمل طور پر بند رہے، اکثر لوگ اپنے گھروں میں بیٹھ کر ٹی وی پر اجودھیا میں ہورہی ایکٹیویٹی دیکھتے رہے، دیوبند پریشد کی دھرم سبھا کو لیکر طرح طرح کے قیاس لگائے جارہے تھے، جس کے سبب لوگوں کے ذہنوں میں ایک خوف سا تھا لیکن تمام قیاس آرائیوں کے درمیان اتوار کا دن معمول کے مطابق رہا، حالانکہ دیوبند پریشد کی اپیل پر اجودھیا میں جمع ہوئی بھیڑ کو دیکھتے ہوئے کسی بھی ناگہانی واقعہ سے نپٹنے اور نمٹنے کے لئے پولیس انتظامیہ پوری طرح الرٹ تھی۔ انتظامیہ کے ذریعہ پہلے شہر اور دیہی علاقوں کے حساس مقامات کی نشاندہی کرلی گئی تھی، جہاں پی ایس سی پولیس اور پی ایس سی کے جوان تعینات کئے گئے تھے۔

انتامی نہیں شہر میں تمام اہم مذہبی مقامات پر بھی بڑی تعداد میں پولیس اور پی ایس سی کے جوان شام تک تعینات رہے۔ وہیں پولیس کی گاڑیاں مسلسل شہر میں گشت کرتی رہی۔ ایس پی دیہات ودھا سا گرمشر نے پورے دن میں شہر میں کیمپ کرکے علاقہ کی ہر ہلچل پر نظر بنائے رکھی۔ حفاظتی نقطہ نظر سے پولیس اور پی ایس سی کے جوان شہر کے مختلف چوک چوراہوں پر تعینات کئے گئے ہیں۔

شاعر شمیم کرتپوری کے اعزاز میں پروگرام کا انعقاد

شمیم کرتپوری مرحوم اقبال صابری کے جانشیں مقرر

دیوبند (نمائندہ/ پی این این)

مخلد قلم پر واقع شاعر ولشاد خوشتر کے مکان پر شاعر شمیم کرتپوری کے اعزاز میں ایک پروگرام کا انعقاد کیا گیا، جس میں شہر کے ادباء وشعراء نے شرکت کی۔ اس دوران اقبال صابری مرحوم کے شاگرد شمیم کرتپوری کو مرحوم اقبال صابری کا جانشیں مقرر کیا گیا۔

اس موقع پر اقبال صابری کے اہل خانہ کی جانب سے شمیم کرتپوری کو شال اوڑھا کر سپاس نامہ پیش کیا گیا۔ شمیم کرتپوری کی دستار بندی ممتاز ادیب مولانا نیم اختر شاہ قیصر بابو راج کشور گپتا، ہیمنت کھلدیپ، نواب اختر، دلشاد خوشتر اور خوبرو اجمل کے ہاتھوں عمل میں آئی۔ اپنے صدارتی خطاب کے دوران مولانا نیم اختر شاہ قیصر نے شمیم کرتپوری کو مبارکباد پیش کرتے ہوئے ان کی شاعرانہ صفات پر انکشاف کیا کیا۔ انہوں نے کہا کہ شمیم کرتپوری کی شاعری قدیم روایتوں کی پاسدار ہے، بنتیوں نے بھیشہ ادب کی بے لوث ہوکر خدمت کی ہے، شمیم کرتپوری بجثیرین انسان ہونے کے ساتھ ساتھ باکمال شاعر اور ادیب ہے۔

دیوبندی ادبی تاریخ میں شمیم کرتپوری کا نام نمایاں طور پر درج کیا جائیگا۔ راج کشور گپتا اور نواب اختر نے مرحوم اقبال صابری کے زندگی پر روشنی ڈالتے ہوئے ان کی فنکاری اور شاعری سے حاضرین مجلس کو روشناس کرایا۔ اس دوران مجلس میں شریک دیگر ادباء وشعراء نے شمیم کرتپوری کو مبارکباد پیش کرتے ہوئے اقبال صابری کے شاعرانہ کمال کو آگے بڑھانے کے لئے جانشینی کے متعلق روشنی ڈالی۔

صدارت مولانا نیم اختر شاہ قیصر نے کی جبکہ نظامت کے فرائض عمیر اجمل دیوبندی نے انجام دیئے۔ اس دوران جگدیش شمل، چودھری اومپال کھیا، ڈاکٹر شمیم دیوبندی، ڈاکٹر مہتاب آزاد، ڈاکٹر کاشف اختر، اعظم صابری، نوشاد صابری، ذیشان صابری، سہیل اجمل، صوفی عاقل، آدیش چوہان، شمیم شکیدار، عابد حامد، راشد صابری، شفیق انصاری، مزاہد صابری وغیرہ بطور خاص موجود رہے۔ آخر میں نواب اختر نے تمام لوگوں کا شکریہ ادا کیا۔

اسمارٹ سٹی کے تحت چوک 'گھنٹہ گھر' کو بنایا جائیگا اسمارٹ

سہارنپور (پی این این)

سہارنپور کو اسمارٹ سٹی بنانے کیلئے محکمہ کی جانب سے پہل شروع ہونے والی ہے اسکے لئے محکمہ نے سب سے پہلے چوک گھنٹہ گھر کو بدل دینے پروگرام بنایا ہے محکمہ کا ماننا ہے کہ سہارنپور کو اسمارٹ سٹی بنانے کیلئے گھنٹہ گھر کو خوبصورت بنانا ضروری ہے کیونکہ گھنٹہ شہر کے درمیان میں واقع ہے اور شہر کا مصروف ترین علاقہ ہونے کے علاوہ پیشتر ہائیوے بھی ہے۔

پنجاب ہریانہ تاج محل پروینشل اترا کھنڈ دہلی سے آنے جانے والی بھاری گاڑیاں اور ٹریک گھنٹہ گھر سے ہوکر گزرتا ہے جسکی وجہ سے گھنٹہ گھر اکثر جام رہتا ہے۔

جام لگنے کیوجہ سے دیگر اسٹیٹ سے آنے والی گاڑیوں اور سواریوں کو کافی پریشانی کا سامنا کرنا پڑتا ہے اسکا پیغام بھی اچھا نہیں جاتا اسلئے محکمہ کی جانب سے اسمارٹ سٹی کی شروعات چوک گھنٹہ گھر سے شروع ہونے جاری ہے محکمہ کے پلان کے مطابق گھنٹہ گھر کو خوبصورت بنانے کیلئے سب سے پہلے وہاں سے ناجائز قبضہ کو ختم کرانا ہے تاجائز قبضہ کرنے والوں پہ نہ صرف گھنٹہ گھر کی حالت بگڑ گئی ہے بلکہ اسکی وجہ سے جام بھی لگا رہتا ہے تاجائز قبضہ بنانے کے بعد گھنٹہ گھر کے بیچ میں شہد اعظم جگت سنگھ کے مجسمہ کے چاروں طرف جو پیچترہ ہے اسکو بھی کم کرنا ہے یہ گول پیچترہ سات فٹ اونچا ہے جبکہ ضابطہ کے مطابق اسکی اونچائی دو فٹ ہونی چاہئے۔

پیچترہ اونچا ہونیکی وجہ سے ٹریفک پولس کو بھی ٹریفک کنٹرول کرنے میں پریشانی ہوتی ایک سائیڈ سے دوسری سائیڈ ہرگاہ رکھنا مشکل ہوتا ہے اسلئے پیچترہ کی اونچائی سات فٹ سے کم کرکے دو فٹ کرنیکا پلان ہے اسکے علاوہ گھنٹہ سے گزرنے والی سڑک کو سیدھا بھی کرنا ہے تاکہ ٹریفک کو گھوم کر نہیں سیدھا گزارا جاسکے اسکے علاوہ چوک گھنٹہ گھر کو رنگی لائیٹوں سے بھی مزین کیا جائیگا۔

تعمیر شدہ مسجد 'حکیم سید محمود علی' کا افتتاح

مسجد کی حفاظت اور اس کو آباد کرنے کی ذمہ داری اہل محلّہ پر واجب: ڈاکٹر سید مسعود علی

دیوبند (نمائندہ/ پی این این)

قاسم پور روڈ پر واقع مرخوب کالونی میں آج تو تعمیر شدہ 'مسجد حکیم سید محمود علی' کا افتتاح ذوالحجہ کو ادا کر کیا گیا، اس موقع پر علماء نے مساجد کی تعمیر اور اس کے آباد کرنے کی اہمیت پر روشنی ڈالی۔

اپنے مختصر خطاب کے دوران مسجد کے بانی ڈاکٹر سید مسعود علی (دبئی) نے کہا کہ اللہ تعالیٰ نے انہیں جو ہمت اور وسعت عطا فرمائی تھی اس کے مطابق آج الحمدللہ اس مسجد کی تعمیر کرکے نماز کا سلسلہ شروع کروایا گیا ہے اب اہل بستی کی ذمہ داری ہے وہ نمازوں سے اس مسجد کو آباد کریں۔ انہوں نے بتایا کہ ان کے یہاں خواہش تھی کہ ایک مسجد کا قیام اہل بستی میں کیا جائے جہاں اس کی ضرورت ہو، ای متعمد کے تحت چند ماہ قبل یہاں مرخوب کالونی میں پانچ کنٹل تک کی مسجد کا تعمیر کروایا گیا تھا، جو آج الحمدللہ پانچ کنٹل تک پہنچ گئی ہے۔

انہوں نے بتایا کہ مسجد کا نام اپنے والد محترم حکیم سید محمود علی کے نام سے منسوب کیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اہل بستی نمازوں اور تلاوت سے اس مسجد کی آباد کریں کیونکہ مسجد کی حفاظت اور اس کی دیکھ بھال کی ذمہ داری بھی اہل بستی پر ہے۔ ڈاکٹر سید مسعود علی نے کہا کہ اللہ تعالیٰ ہمارے اس عمل کو قبول فرمائے اور اس میں تعاون کرنے والوں کو جزائے خیر عطا فرمائے۔

اس موقع پر دارالعلوم النصرہ کے استاذ مفتی بابر نے اپنے مختصر خطاب کے دوران مساجد کی اہمیت پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ مساجد کی تعمیر کرنے والوں اور ان کے آباد کرنے والوں کا اللہ یہاں بڑا مرتبہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ مسجد اللہ کا گھر ہے اسلئے اہل محلّہ اس کی حفاظت کی ذمہ داری اٹھائیں اور وقت گزرنے کے ساتھ ہی پولیس نے اس معاملے میں خاموشی میں اختیار کر لی ہے۔ 10 ستمبر کو گوکنتھ کے کھاڑ پور میں ایک نوجوان کی لاش ملی تھی۔ اس کے جسم پر چوٹ کے نشان تھے۔ جیب میں ملے کاغذات سے اس کی شناخت 'نظر'، شیر مارکیٹ کے ہرتا پور ترابا کا باشندہ ہر دیش عرف ساگر (30) کے طور پر ہوئی تھی۔ اطلاع ملنے پر گوکیور پہنچی ہردیش کی ماں نے پولیس کو بتایا کہ ان کا بیٹا نظر میں ماما کے گھر رہ کر کام کرتا تھا۔ شادی کرنے کے بعد دونوں مغربی بنگال کے کھڑی پور میں رہنے لگے۔ ستمبر سے پہلے ملنے میں شاہکار کے ساتھ ہردیش گوکیور آیا۔ 10 ستمبر کی صبح گوکنتھ تھانہ حلقہ کے کھاڑ پور شمالی محلے میں سڑک کنارے اس کی لاش ملی۔ ہردیش کی ماں کماری دیوی نے شاہکار اور اس کے والد پر مبینہ کار کے خلاف قتل کا مقدمہ درج کرایا تھا۔

مختصر مختصر

ڈھائی ماہ بعد بھی نوجوان کے قتل کا معمہ برقرار

گورکھپور (ایجنسیں)

گورکنتھ علاقہ میں ہوئے مختصر کے نوجوان کے قتل کا انکشاف ڈھائی ماہ بعد بھی نہیں ہو پایا ہے۔ نوجوان کی ماں نے باقرس کی رہنے والی لڑکی اور اس کے والد کے خلاف قتل کا مقدمہ درج کرایا ہے۔ انہوں نے کہا کہ مسجد اللہ کا گھر ہے اسلئے اہل محلّہ اس کی حفاظت کی ذمہ داری اٹھائیں اور وقت گزرنے کے ساتھ ہی پولیس نے اس معاملے میں خاموشی میں اختیار کر لی ہے۔ 10 ستمبر کو گوکنتھ کے کھاڑ پور میں ایک نوجوان کی لاش ملی تھی۔ اس کے جسم پر چوٹ کے نشان تھے۔ جیب میں ملے کاغذات سے اس کی شناخت 'نظر'، شیر مارکیٹ کے ہرتا پور ترابا کا باشندہ ہر دیش عرف ساگر (30) کے طور پر ہوئی تھی۔ اطلاع ملنے پر گوکیور پہنچی ہردیش کی ماں نے پولیس کو بتایا کہ ان کا بیٹا نظر میں ماما کے گھر رہ کر کام کرتا تھا۔ شادی کرنے کے بعد دونوں مغربی بنگال کے کھڑی پور میں رہنے لگے۔ ستمبر سے پہلے ملنے میں شاہکار کے ساتھ ہردیش گوکیور آیا۔ 10 ستمبر کی صبح گوکنتھ تھانہ حلقہ کے کھاڑ پور شمالی محلے میں سڑک کنارے اس کی لاش ملی۔ ہردیش کی ماں کماری دیوی نے شاہکار اور اس کے والد پر مبینہ کار کے خلاف قتل کا مقدمہ درج کرایا تھا۔

روبیلا میجلس ٹیکاری مہم 26 نومبر سے

ہمیر پور (ایجنسیں)

خسرے کی وقت کو ختم کرنے اور روبیلا اور ہیلا کو کنٹرول کرنے کے لئے میجلس روبیلا پلسیشن مہم محکمہ صحت کی طرف سے منعقد کیا جا رہا ہے۔ کلکٹریٹ کے کلام آڈیٹوریم میں منعقد پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے سی ڈی او رام کمار سنگھ نے معلومات دیتے ہوئے بتایا کہ 9 ماہ سے لے کر 15 سال تک بچوں کو ٹیکلیشن کی مہم 26 نومبر سے چلے گا۔

مولانا سعد کی شیخ الحدیث مولانا عاقل سے ملاقات

سہارنپور (پی این این)

مرکز نظام الدین دہلی میں مل کل جامعہ مظاہر علوم کے شیخ الحدیث مولانا محمد عاقل سے آئے انتظامیہ نے ملاقات کی۔ مولانا محمد سعد جمعیت دارالعلماء میں ملاقات کی۔ مولانا محمد سعد جمعیت حضرت مولانا محمد عاقل صاحب دام برکاتہ سے ملاقات کرنے پہنچے۔ شیخ الحدیث اپنے کمرے میں خانقاہ شریف کے مطابق میں مصروف تھے مولانا محمد سعد نے حضرت سے سلام دعا اور مزاج پرسی کے بعد حضرت شیخ الحدیث مولانا محمد عاقل سے اپنے لئے اور اپنے اعزہ کے لئے بھی اپنے اعلیٰ کی درخواست کی۔

قبرستان پر ناجائز قبضہ، عیسائی فرقہ کی ضلع انتظامیہ سے کارروائی کی اپیل

سہارنپور (پی این این)

عیسائی فرقہ کے لوگوں پر مشتمل سہارنپور پاسٹر ولفیئر سوسائٹی نے ضلع انتظامیہ سے مانگ کی ہے شہر میں عیسائیوں کے قبرستان پر سماج دشمن عناصر نے ناجائز قبضہ کر کے وہاں تعمیرات کرالی ہیں جسکی وجہ سے عیسائی فرقہ میں بے چینی اور غصہ بڑھتا جارہا ہے۔

سوسائٹی کی اہم میٹنگ مشن کمپاؤنڈ میں واقع بی این آئی چرچ میں منعقد ہوئی میٹنگ کی صدارت کرتے ہوئے فادر جان ویسلی نے کہا شہر میں عیسائیوں کے قبرستان پر کچھ لوگ ناجائز طریقہ سے قبضہ کرکے سازش کر رہے ہیں۔

شہر میں جین کالج روڈ چرچ کمپاؤنڈ مشن کمپاؤنڈ اور کھاتہ کھیڑی میں عیسائیوں کے قبرستان ہیں۔ ان میں مشن کمپاؤنڈ کے قبرستان پر کچھ سماج دشمن لوگوں نے قبرستان کی زمین پر ناجائز قبضہ کرکے وہاں عمارت بنادی ہیں۔ 2015 میں میونسپل بورڈ نے قبرستان سے ناجائز قبضہ ختم کرانیکا آڈر دیا تھا جس پر ابھی تک انتظامیہ نے عمل نہیں کرایا سوسائٹی کے سیکرٹری پاسٹر سٹیل انی کرشن نے کہا پولیس انتظامیہ نے انکوائری کرکے ناجائز قبضہ کو ختم کرانے کی اپیل کی ہے۔

بی جے پی کو اپوزیشن کا اتحاد بھی نہیں روک سکتا: شری کانت

متھرا: (یو این آئی)

اترپردیش کے وزیر اوتانی شری کانت شرما نے دعویٰ کیا کہ آنے والے عام انتخابات میں اپوزیشن پارٹیوں کا مکمل اتحاد بھی بی جے پی کے ''وجے رتھ'' کو نہیں روک سکتا۔ شرما نے اتوار کو صحافیوں سے کہا ''حقیقت یہ ہے کہ یہ عظیم اتحاد نہیں ہے۔ یہ موقع پرستی ہے۔ یہ بھی ہے کہ ''کرپشن، کمشن اور اقلیتوں کے حامی رہے ہیں۔ یہ گاؤں اور غریبوں کا بھلا نہیں چاہتے۔ وزیر اعظم نریندر مودی کی قیادت میں جو ترقی کے کام ہورہے ہیں ان کا موں کو اپوزیشن اتحاد بنا کر روکنے کی مہم میں لگے ہوئے ہیں۔ یہ بدعنوانی میں ملوث نوٹ بندی سے متاثر لوگوں کا ایک گروپ ہے، جو نہیں چاہتا کہ اس ملک میں ایمانداری سے گاؤں اور غریبوں کا کلیان ہو۔

یہ بھیشہ سے ''کرپشن، کمشن اور اقلیتوں کے حامی رہے ہیں۔ یہ گاؤں اور غریبوں کا بھلا نہیں چاہتے۔ وزیر اعظم نریندر مودی کی قیادت میں جو ترقی کے کام ہورہے ہیں ان کا موں کو اپوزیشن اتحاد بنا کر روکنے کی کوشش کیا جارہا ہے۔ آنے والے 30 نومبر کو دہلی میں مجوزہ کسان آندولن کے بارے میں انہوں نے کہا کہ کسانوں کے آندولن سیاست سے متاثر ہے۔

کانگریس کا ''فارتی ترسن پارٹنر'' اس حرم کے واقعات کو انجام دے رہا ہے۔ بی جے پی کی مرکزی حکومت کسانوں کی حکومت ہے پہلی ایسی حکومت ہے جس نے لاکھ کے ڈیرہ گنا ایم ایس پی طے کیا ہے۔ اس حکومت نے بازاری کے امدادی قیمت تقریباً 95 فیصد تک کر دی ہے۔

دھان کے قیمتوں میں بھی اضافہ کیا گیا ہے۔ گیہوں کے قیمتوں میں اضافے کے ساتھ دلہن فوڈ پروسیڈ کا انتظام بھی کیا گیا ہے۔ حکومت کی جانب سے کسانوں کے مفادات کے تحت اٹھائے گئے قدموں کا تذکرہ کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ کسانوں کے لئے ای۔ منڈی کا انتظام کیا جارہا ہے۔

تعلیم وتربیت کے بغیر کامیابی کا خواب دیکھنا دیوانہ پن: محمد سعیدی

خانقاہ سعیدیہ میں روحانی مجلس سے مولانا سعیدی کا خطاب

سہارنپور (ملحقہ فاروقی)

خانقاہ سعیدیہ میں خطاب کرتے ہوئے مدرسہ مظاہر علوم وقف کے ناظم اعلیٰ مولانا محمد سعیدی نے فرمایا کہ دینی مدارس کی جدمات آب زر سے لکھنے کے قابل ہے جہاں کے پاکیزہ ماحول میں طلبہ کو زیور تعلیم سے آراستہ کرنے کے ساتھ ساتھ ان کی فکری واخلاقی تربیت پر بھی دھیان دیا جاتا ہے۔

ناظم اعلیٰ مولانا محمد سعیدی نے مزید کہا کہ تعلیم وتربیت کے بغیر صالح انقلاب کی تحریک زیادہ بارآور نہیں ہوسکتی اس لئے ہمارا دینی فریضہ ہے کہ اپنے بچوں کو دین کی تعلیم سے آراستہ کریں اور انکی تربیت کے لئے ان کو کسی کامل شیخ بزرگ کی صحبت میں لے کر جایا کریں کہ ان کی مجلس میں بیٹھ کر اور وہاں کے نورانی ماحول سے بچوں کے باطن کی بھی اصلاح ہو انہوں نے مزید کہا اپنے بچوں کی غلط ماحول سے بھی حفاظت کریں۔

ناظم صاحب مولانا محمد سعیدی نے فرمایا کیونکہ بیہودی قوم نے اسمارٹ فون ایجاد کر کے ایک ایسا شیطانی اعلان بنادیا جس سے کوئی گھر محفوظ نہیں ہے اسمارٹ فون کے نقصان اب ظاہر ہونے لگے ہیں انہوں نے مزید کہا کہ ایسا ممکن ہی نہیں ہے کہ کسی شخص کے پاس اسمارٹ فون ہو اور وہ تباہی سے بچا ہو اس میں خرافات میں مشغول نہ ہوتا ہو اس لئے آج ضرورت ہے اس بات کی کہ تمام دینی مدارس کے ذمہ داران اپنے مدرسوں میں اسمارٹ فون پر پابندی لگائیں اور ضمہ داران کو چاہئے کہ گاہ گاہ طلبہ کو اسمارٹ فون کے نقصانات کے بارے میں بتاتے رہے۔

مولانا محمد سعیدی نے فرمایا کہ ماہرین نے بتایا کہ اس اسمارٹ فون کے ضرایعہ سے ایسی ایسی بیماریاں پیدا ہورہی ہیں جس کو زبان پر لانا بھی مناسب نہیں سمجھتا بس اللہ سے دعا کرتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ پوری امت محمدیہ کی یہودی دھمرانوں کی سازش سے حفاظت فرمائے اور پوری امت کو اپنی مرزیات پر چلنے کی توفیق عنایت فرمائے آمین آخیر میں ناظم اعلیٰ مولانا محمد سعیدی کی دعاء پر اس روحانی مجلس کا اختتام ہوا۔

"کہنے کا کوئی مرکز ہونا ہے تو سچ ایک ہی مرکز ہونا چاہئے کہ ہم"
سچ کی آواز
SACH KI AWAZ • सच की आवाज़
Published from New Delhi
بہار، جھارکھنڈ
www.sachkiawazdaily.com

نفرت کی آگ پر پانی نہ ڈالو گے تو ملک ہو جائے گا برباد

جمعیۃ علماء ہند کے دسویں صوبائی اجلاس میں مولانا ارشد مدنی کا خطاب

جمعیۃ علماء کے قومی یکجہتی کانفرنس میں قومی صدر مولانا ارشد مدنی خطاب کرتے ہوئے۔

ارریہ (احراز احمد)

جمعیۃ علماء ہند کا دسواں صوبائی اجلاس کا انعقاد ارریہ کے مدنی نگر کھر پالٹسی میں کیا گیا جس میں 5 لاکھ سے زائد لوگوں نے شرکت فرمائی صوبائی اجلاس اور قومی یکجہتی کانفرنس کی صدارت کر رہے جمعیۃ علماء کے قومی صدر مولانا ارشد مدنی نے اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے فرمایا کہ ملک میں آباؤ اجداد کے زمانے سے اس ملک میں پیار محبت بھائی چارہ کا ماحول رہا ہے۔

آج اسے بگاڑنے کی کوشش کی جارہی ہے جمعیت نے ہمیشہ نفرت پر پانی ڈالنے کا کام کیا ہے۔ کرسی پر بیٹھنے والے نفرت کی سیاست کرتے ہیں یہ کرسی سے بھی غداری ہے اور ملک سے بھی غداری ہے۔ حکومت اگر ایک مذہب کے لوگوں کو ہی اہمیت دیتی ہے تو ملک برباد ہو جائے گا۔ آج کے اس ماحول میں آگ لگانے کا کام کیا جارہا ہے۔ ملک برباد ہو رہا ہے۔ نہ ہندو خوش ہے نہ مسلمان اور نہ دلت خوش ہیں۔ دھرم کے لوگ پیار محبت کا پیغام دیتے ہیں نہ کے نفرت پھیلانے کا۔ ہم جانتے ہیں کہ ہماری آواز میں طاقت نہیں ہے نہ ہم جانتے ہیں کہ اللہ تعالی سے کہ سکیں کہ اے اللہ ہم نے نفرت پر پانی ڈالنے کام کیا ہے۔

مولانا مدنی نے کہا کہ انسانیت کے بھلائی کا کام کرو چاہے وہ کسی بھی مذہب کا مانانے والا ہو یہ مومن کیلئے صدقہ ہے اور صدقہ سے اللہ تعالی کا غصہ ٹھنڈا ہو جاتا ہے ۔انہوں نے کہا کہ بے قصور لوگوں کو بچانے کے لئے جمعیت لڑائی لڑ رہی ہے جس میں کامیابی بھی ملی ہے ۔ اس موقع پر اتر پردیش کے جمعیت کے صدر مولانا اشہد رشیدی نے کہا کہ ہندو فرقہ پرستی اور مسلم فرقہ پرستی دونوں ہی ملک کیلئے نقصان دہ ہے۔ آج ہم سے دیش بھگتی کا ثبوت مانگا جاتا ہے۔ جمعیۃ علماء کے جنرل سکریٹری مولانا احمد مدنی نے فرمایا کہ ملک کو تقسیم کا گھریلو مسلم لیگ آر ایس ایس نے کرایا جمعیۃ علماء نے اس کی سخت مخالفت کی تھی۔ ہمارا دین ہمارا مذہب ہمیں ملک سے وفاداری کا سبق دیتا ہے۔

اس سے قبل مفتی محمد شمیم الدین قاسمی نے جلسے کی جمعیت کے کارروائی کی رپورٹ پیش کرتے ہوئے تمام مہمانوں کا پر جوش استقبال کیا اجلاس سے مولانا اسرار الحق قاسمی ،مولانا انوار عالم اور سرفراز عالم این پی نے بھی خطاب فرمایا اور بھلامت کے فرائض جمعیت کے ناظم اعلی حسن احمد قادری و ویژاد احمد قاسمی نے انجام دیا۔

325 عہدوں کے لئے 75 لاکھ درخواستیں موصول

تقرری کے عمل میں اسمبلی سکریٹریٹ کا کوئی کردار نہیں: اسپیکر

پٹنہ (پی این این)

بہار اسمبلی میں مختلف زمروں کے 325 عہدوں پر ہونے والی تقرریوں نے لئے 7۔ 5 لاکھ درخواستیں موصول ہوئی ہیں۔ سب سے زیادہ گروپ ڈی کے لئے 5 لاکھ 7 ہزار 687 امیدواروں نے آن لائن درخواست دی ہے۔

بہار اسمبلی کی تاریخ میں تقریروں میں شفافیت برتنے کے لئے پہلی مرتبہ کسی باہری ایجنسی سے عمل پورا کرایا جارہا ہے۔ اسمبلی پریس اصلاح کار کمیٹی کی میٹنگ میں جو کا اپنیکر وجے کمار چودھری نے کیا کہ تھی کی اطلاع دینے والوں کو انعامات سے نوازا جائے گا۔ اپنیکر کو ایسی اطلاع ملی ہے کہ تقرری کرانے کے نام پر امیدواروں سے تھگی کی جارہی ہے۔ اپنیکر کے کچھ قریبی تو کچھ رشتہ دار بن کر امیدواروں سے پیسے اینٹھ رہے ہیں۔ مسٹر چودھری نے میڈیا سے گزارش کی کہ تھگی کرنے والوں کو پکڑنے میں مدد کریں۔ انہوں نے کہا کہ تقرری کے پورے عمل میں اسمبلی سکریٹریٹ کا کوئی کردار نہیں ہے۔

یہ کام ملک کی ایک معروف ایجنسی سے کرایا جارہا ہے جو لوک سبھا میں بھی آن لائن امتحان لے کر تقرری کے عمل کو پورا کرتی ہے۔ بہار اسمبلی نے اسی سال سروس دستور المعمل کو بدلا ہے۔ اس کے تحت ہی سارے تقرری کے عمل کئے جارہے ہیں۔

اسمبلی میں پہلے افسران کی براہ راست تقرری کا عمل نہیں ہوتا تھا۔ اس کے سبب کلرک سے لے کے ملازمین پروموٹ پا کر افسر زمرہ میں آجاتے تھے۔ نئے دستور المعمل کے تحت اب سلیکشن افسران کی تقرری بہار پبلک سروس کمیشن کے ذریعہ کرائی جارہی ہے۔ اس مرتبہ 25 سلیکشن افسر اور 2 پی آر او کی تقرری، ریاستی پبلک سروس کمیشن پوری کر رہا ہے۔ اپنیکر نے دعوی کیا کہ بھرتیوں کو لے کر اس مرتبہ کسی بھی طرح کی دھاندلی کا الزام نہیں دیں گے۔

اے ٹی ایم سے لوگوں کو ملے گا بہتر پانی: آفتاب عالم

بہار شریف (پی این این)

راجگیر مخدوم کنڈ کے سکریٹری محمد آفتاب عالم نے بتایا کہ وزیر اعلی نتیش کمار نے آج سیاحتی سرزمین راجگیر میں قریب دو پانی اے ٹی ایم اور ایک بیت الخلا کا افتتاح کیا۔

اس دوران انہوں نے راجگیر کے مخدوم کنڈ میں لگا پانی اے ٹی ایم کا بھی افتتاح کنوینشن ہال سے کیا اس دوران مخدوم کنڈ کے سکریٹری محمد آفتاب عالم،مہنا ملک ، کے علاوہ دیگر لوگ موجود تھے اس متعلق آفتاب عالم نے بتایا کہ اس اے ٹی ایم سے لوگوں کو بہتر پانی ملے اس کے لئے ہی یہ یہاں لگایا گیا ہے۔

ساتھ ہی اس اے ٹی ایم میں ایک روپیہ کا سکا ڈال کر پانی بھر پورا نکالا جا سکتا ہے انہوں نے کہا کہ آنے والے بہت سا رے سیاح ریفائن پانی چاہتے ہیں تاکہ انہیں بہتر پانی مل سکے۔

حالانکہ کے مخدوم کنڈ کا بھی پانی کافی بہتر ہے مگر اس اے ٹی ایم کے لگ جانے کے بعد لوگوں کو کافی عافیت ملے گی اس دوران مخدوم کنڈ کے خادم کے علاوہ دیگر لوگ موجود تھے۔

2 ٹرکوں کے مابین تصادم، ڈرائیور ہلاک، 2 زخمی

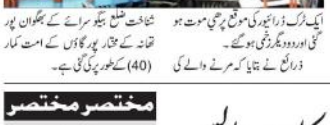

لکھی سرائے (پوا این آئی)

بہار میں ضلع لکھی سرائے کے شہر تھانہ علاقہ کے پال گمدر گاؤں کے قریب قومی شاہراہ 80 پر آج صبح دو ٹرکوں کے مابین تصادم میں ایک ڈرائیور کی موت جبکہ دو دیگر زخمی ہو گئے ۔ پولیس ذرائع نے یہاں بتایا کہ پال گمدر گاؤں کے قریب دو ٹرکوں کے درمیان تصادم میں ایک ٹرک ڈرائیور کی موقع پر ہی موت ہو گئی اور دو دیگر زخمی ہو گئے۔

ذرائع نے بتایا کہ مرنے والے کی شناخت ضلع بیگو سرائے کے بھگوان پور تھانہ کے مختار پور گاؤں کے امت کمار (40) کے طور پر کی گئی ہے۔

میٹرک اور انٹر امتحانات میں تبدیلی کی تیاری

جوابی کاپیوں پر رول نمبر اور رول کوڈھوں گے درج

پٹنہ: (پی این این)

سال 2019 میں ہونے والے میٹرک اور انٹر امتحانات میں بڑے پیمانے پر تبدیلی کی جارہی ہے۔ اب جوابی کاپیوں میں پہلے سے ہی امتحان دہندگان کے نام، رول نمبر، رول کوڈ کے علاوہ پوری تفصیل درج ہوگی۔ کاپیوں کی بارکوڈنگ کی جائے گی اور انہیں بہت ہی خفیہ طریقے سے رکھنے کا انتظام کیا جارہا ہے۔

اس بات کی اطلاع بہار اسکول اگزامینیشن بورڈ کے چیئرمین آنند شرنے ایک پریس کانفرنس میں دی۔ انہوں نے کہا کہ یہ ساری قواعد بی ایس ای پی کے ذریعہ منعقد کیے جانے والے امتحانات کو خامیوں سے پاک کرانے کے لئے ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس سے امتحان کے نظام میں شفافیت آئے گی۔ انہوں نے کہا کہ 11 ویں کلاس کے طلبا کو بھی رجسٹریشن کروانا ضروری ہوگیا ہے۔ اس کے لئے 6 دسمبر سے 20 دسمبر کے درمیان آن لائن رجسٹریشن کا عمل شروع کیا جائے گا۔ آف لائن رجسٹریشن کی تاریخ کا بھی اعلان کر دیا گیا ہے۔ یہ 27 نومبر سے 6 دسمبر کے بیچ کیا جائے گا۔ بی ایس ای پی کے چیئرمین نے کہا کہ اس مرتبہ امتحان دہندگان کو دو ایڈمٹ کارڈ دیے جائیں گے۔ ایک ڈی ایمرٹ کارڈ دیا جائے گا تاکہ اگر کوئی خامی ہو تو پہلے ہی اسے ٹھیک کر لیا جائے گا۔

انہوں نے کہا کہ دہلی کے سرکاری اسکول کی طرح بہار میں بھی تعلیمی نظام کو مضبوط بنایا جارہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ جلد ہی حکومت عمارت سے محروم اسکولوں اور زمین سے محروم اسکولوں کو مکمل کر لیگی۔ مسٹر شرنے مزید کہا کہ ملک میں پہلی مرتبہ جدید تکنیک کا استعمال کیا جارہا ہے تاکہ طلبا کو امتحان دینے میں زیادہ آسانی ہو۔ قابل ذکر ہے کہ میٹرک کے 16 لاکھ سے زائد اور انٹر کے 13 لاکھ سے زائد امتحان دہندگان 2019 کے امتحان میں شامل ہوں گے۔

آٹو رکشہ پلٹنے سے نوجوان کی موت، 7 زخمی

کھگڑیا (پوا این آئی)

بہار میں ضلع کھگڑیا کے پرتہ تھانہ علاقہ کے سرائن پور گاؤں کے قریب آج آٹو رکشہ کے پلٹنے سے ایک نوجوان کی موت ہوگئی اور سات دیگر زخمی ہو گئے ۔پولیس ذرائع نے یہاں بتایا کہ آٹو رکشہ پر سوار لوگ جا رہے تھے تبھی گاڑی بے قابو ہو کر سڑک کنارے کھڈ میں پلٹ گئی ۔ اس حادثے میں آٹو رکشہ پر سوار ایک نوجوان کی موت ہوگئی اور سات دیگر زخمی ہو گئے۔

ذرائع نے بتایا کہ مرنے والے کی شناخت دیوان گاؤں کے محمد توحید خان (25) کے طور پر کی گئی ہے ۔ لاش پوسٹ مارٹم کے لئے بھیج دی گئی ہے۔

2298 غیر ملکی شراب کی بوتلیں ضبط

گوپال گنج (پوا این آئی)

بہار میں ضلع گوپال گنج کے دتیے پور تھانہ علاقہ کے پرساہل سے پولیس نے آج 2298 غیر ملکی شراب کی بوتلوں کے ساتھ اسمگلر کو گرفتار کیا۔ پولیس ذرائع نے یہاں بتایا کہ گشت کے دوران پرساہل پر ایک مٹی ٹرک کو روک کر جانچ کی گئی۔

اس دوران ٹرک سے بنجاب میں تیار 2298 غیر ملکی شراب کی بوتلیں برآمد کی گئیں ۔ برآمد شراب اتر پردیش کے ویر یا سے گوپال گنج لے جائی جارہی تھی۔ ذرائع نے بتایا کہ موقع سے شراب اسمگلر ذوالفقار علی عرف بھولو کو گرفتار کیا گیا ہے۔ وہ ضلع کے میرگنج تھانہ کے کھریتا گاؤں کا رہنے والا ہے ۔ پولیس اس سے پوچھ تاچھ کر رہی ہے۔

50 کارٹن غیر ملکی شراب برآمد

جمبوئی (پوا این آئی)

بہار میں ضلع جموئی کے چکائی تھانہ علاقہ کے بنیاسروان گاؤں کے قریب سے پولیس نے آج ایک گاڑی سے 50 کارٹن غیر ملکی شراب برآمد کی۔ پولیس ذرائع نے یہاں بتایا کہ اطلاع ملی تھی کہ اسمگلر شراب کی کھیپ چھارکھنڈ کے گریڈیہ سے سستی پورلے جارہے ہیں۔ اسی بنیاد پر بنیاسروان گاؤں کے قریب گھیرا بندی کی گئی۔ پولیس کو دیکھتے ہی کار پر سوار اسمگلر گاڑی چھوڑ کر فرار ہو گئے۔ ذرائع نے بتایا کہ تلاشی کے دوران 50 کارٹن ہریانہ میں تیار غیر ملکی شراب برآمد کی گئی۔ پولیس معاملے کی تفتیش کر رہی ہے۔

نوجوان کی گلے میں پھندا لگا کر خودکشی

بہار شریف (پوا این آئی)

بہار میں ضلع نالندہ کے سوہسرائے تھانہ علاقہ کے منگل گنواں والی پارحلقہ میں ایک شخص نے گلے میں پھندا لگا کر خودکشی کر لی۔ پولیس ذرائع نے آج بیان بتایا کہ منگل گنواں والی پار حلقہ کا اسے رام (30) کپڑے فروخت کرنے کا کام کرتا تھا۔ اسے کچھ دنوں سے کسی بات کی وجہ سے پریشان چل رہا تھا اور اسی وجہ سے اس نے کل دیر رات گلے میں پھندا لگا کر خودکشی کر لی۔

پی ایم سی ایچ کی نرسیں آگئیں کام پر واپس

پرنسپل کی یقین دہانی کے بعد معاملہ ختم

پٹنہ: (پی این این)

بہار کے سب سے بڑے سرکاری اسپتال پی ایم سی ایچ کی نرسیں کام پر واپس لوٹ آئی ہیں۔ اسپتال میں اپنی سیکوٹی کے سوال پر ان نرسوں نے کام کا بائیکاٹ کر دیا تھا لیکن اب پی ایم سی ایچ کی نرسیں کام پر لوٹ آئی ہیں۔ گھنٹوں چلی میٹنگ کے بعد یہ معاملہ سلجھ گیا۔

اسپتال کی نرسوں کے کام پر لوٹنے کے بعد صحت خدمات پھر سے بحال ہوگئی ہے۔ موصولہ اطلاع کے مطابق ہنگامہ کر رہی نرسوں سے میٹنگ کے دوران اسپتال کے پرنسپل نے ان کے تحفظ کی یقین دہانی کرائی ہے۔

انہوں نے نرسوں کی سیکوٹی کے لئے اس بات کو یقینی بنایا کہ نائٹ ڈیوٹی میں سیکوٹی سے جڑے دیگر نکات پر بھی غور کرنے کی بات پرنسپل نے کہی ہے ۔رات میں ڈیوٹی کرنے والی نرسوں کو آنے والے وقت میں بھی یقینی بنانے کے لئے پرنسپل نے تحت سیکوٹی انتظامات کی بات کہی ہے۔

انہوں نے کہا کہ رات میں سی سی ٹی وی کیمروں کے فوٹیج پر گھرانی کی جائے گی۔ اس دوران نرسوں کو اس بات کا یقین دلایا گیا کہ ماربیٹ کرنے کے قصوروار مریضوں کے اہل خانہ کے خلا ف کارروائی کر کے ان کی گرفتاری کی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ نائٹ ڈیوٹی کے دوران نرسوں کی سیکوٹی کے لئے کافی ہوشیاری برتی جائے گی۔ ساتھ ہی کئی دیگر نکات پر پی ایم سی ایچ میں نرسوں کے ساتھ مذاکرات ہوئی۔

قابل ذکر ہے کہ جھگی رات پی ایم سی ایچ میں ایک نرس کے ساتھ مریض کے اہل خانہ کے ذریعہ مار پیٹ کا واقعہ پیش آیا تھا۔ اس کے بعد نرسوں نے کام کا بائیکاٹ کیا۔ ساتھ ہی ہڑتال پر جانے کی بھی وارننگ دی لیکن اس سے قبل ہی مذاکرات کر کے معاملے کو حل کرا لیا گیا۔

مختصر مختصر

ٹرک اور کار کی ٹکر، ایک کی موت، 2 زخمی

بیگوسرائے (پوا این آئی)

بہار میں ضلع بیگوسرائے کے بیٹھوی ڈھلا کے نزدیک آج علی الصبح ٹرک اور کار کی ٹکر میں ایک شخص کی موت جبکہ دو دیگر زخمی ہو گئے۔

پولیس ذرائع نے یہاں بتایا کہ کار پر سوار لوگ کولکاتہ سے ضلع مدھوبنی کے جنگی جا رہے تھے تبھی پرٹھوی ڈھلا کے قریب ٹرک اور کار کے درمیان تصادم ہو گیا۔ اس حادثے میں کار ڈرائیور محمد افضل (28) کی موت ہوگئی جبکہ دو دیگر زخمی ہو گئے۔

حادثے کے بعد ٹرک ڈرائیور گاڑی سمیت فرار ہو گیا۔ ذرائع نے بتایا کہ زخمیوں کو بیگوسرائے صدر اسپتال میں داخل کرایا گیا ہے ۔ لاش پوسٹ مارٹم کے لئے بھیج دی گئی ہے۔

بدمعاش کا راور روپے لوٹ کر فرار

بکسر (پوا این آئی)

بہار میں ضلع بکسر کے راج پور تھانہ علاقہ کے روپی بھان گاؤں کے نزدیک بدمعاشوں نے آج صبح کار اور 36 ہزار روپے لوٹ لئے۔

پولیس ذرائع نے یہاں بتایا کہ کار پر سوار لوگ بھسوا سے بکسر جا رہے تھے تبھی روپی بھان گاؤں کے نزدیک پہلے سے گھات لگائے چار بدمعاشوں نے ہتھیار کا خوف دکھا کر گاڑی کو روک لیا۔ اس کے بعد بدمعاشوں نے کار پر سوار لوگوں سے 36 ہزار روپے لوٹ لئے اور کار لے کر فرار ہو گئے۔

ذرائع نے بتایا کہ اس سلسلے میں متعلقہ تھانہ میں ایف آئی آر درج کر کے پولیس بدمعاشوں کی گرفتاری کے لئے چھاپے ماری کر رہی ہے۔

بین الاقوامی سیاحتی سرزمین راجگیر میں 3 روزہ مہوتسو کا آغاز

بہار شریف (پی این این)

بین الاقوامی سیاحتی سرزمین راجگیر کے انٹرنیشنل کنوینشن ہال میں تین روزہ راجگیر مہوتسو کا آغاز نتش کمار نے کیا۔ راجگیر مہوتسو کا خاص مقصد امن شانتی ، بھائی چارگی ، اتحاد ، آپسی اخلاق پیدا کرنا ہے اور یہی پیغام یہاں آنے والے سبھی مذاہب کے صوفی سنتوں نے دیا تھا۔

مہوتسو کا دوسرا مقصد شراب بندی ، طفل شادی اور جہیز جیسی لعنت کو دور کرنا ہے اور ہم اسی مقاصد کے تحت کام کر رہے ہیں وزیر اعلی نے اس دوران راجگیر ، نالندہ کی تاریخی اہمیت کی جانکاری دیتے ہوئے کہا کہ راجگیر کی پہاڑ ہالیہ پہاڑ سے بھی بڑا ہے اور اس کی عمر ایک سو کروڑ سال سے لیکر دس سو کروڑ سال کی ہے انہوں نے کہا کہ اس کے علاوہ یہاں کا بھی مرکز رہا ہے یہاں سے تھیلی شی دور دور تک گئی ہے مگر اب وہ نالندہ اب نالندہ کھنڈر ہو چکی ہے مگر اب دوسری جگہ نالندہ یونیورسٹی کی تعمیر کرائی جارہی ہے ساتھ ہی اس یونیورسٹی میں سنگھیو سینٹر بھی ہوگا جہاں پوری دنیا سے طلبا آئیں گے ۔ ساتھ ہی اس یونیورسٹی کو پھر سے زندہ کرنے کی ناصرف کوشش کی بلکہ کیا بھی ۔ انہوں نے اس دوران ویئوان کی اور توسیع کرنے کی بات کہی اور کہا کہ جیٹارا وشاد کے وقت میں ویئوان پارک تھا میں اسے اور بڑا بنانے کی کوشش کر رہا ہوں اس کے علاوہ راجگیر گردوارا ، کے علاوہ سبھی مذاہب کے لوگوں کے اہم مقام کی حسن کاری چل رہی ہے کوشش ہے کہ راجگیر کی کوئی ہو یہ دراغت پھر سے واپس آجائے۔

انہوں نے اس دوران کہا کہ راجگیر کے دشوا شانتی استوپ کی عمر دو ہزار ایس میں پچھلے سال ہی ہو جائے گی اس دوران ایک بڑا پروگرام کرایا جائے گا اس دوران انہوں نے اعلان کیا کہ راجگیر مہوتسو کے دوران مقامی فن کاروں کو بھی انعام سے نوازا جائے تاکہ ان کا بھی حوصلہ بلند ہو سکے۔

وزیر اعلی نے کہا کہ ہم نے سب سے پہلے راجگیر کے مقدوم کنڈ کی حسن کاری اور تعمیری کاموں کا عزم لیا اور اسے پورا بھی کیا انہوں نے راجگیر کو گوتم بودھ ، مخدوم صاحب ، گرونانک ، مہاویر و بھی مذاہب کا مرکز کہا اور کہا کہ لوگ آپسی نفرت دور کرتے ہوئے محبت اخلاق ، بھائی چارگی کا نو دنیاں کے مسائل حل ہو گئے ، راجگیر میں دو سٹاری کے بعد ٹیچرل ۔سٹاری کی تعمیر کرا دی جائے گی۔

ساتھ ہی سی آر پی ایف کیمپ کے بعد پولس لائینری کی بھی تعمیر کرائی جائے گی اس کے لئے ایک سو تیس ایکڑ زمین فراہم کرائی گئی ہے یہاں بھی پولس افسران کو تربیت دلائی جائے گی وزیر اعلی نے کہا کہ راجگیر میں سڑک تعمیر کے لئے بھی منصوبے چلا کر اس پر کام چل رہا ہے ساتھ ہی پانی کی تعمیر ہونے کے بعد پٹنہ سے راجگیر کی دو رخی کم ہوگی انہوں نے کہا کہ بودھ گیا سے راجگیر تک فور لاین سڑک کی تعمیر کرائی جا رہی ہے اور میں نے اس پر خود زیارت کی ہے بعد میں نے مرکز سے مانگ کی کہ بودھ گیا سے لیکر راجگیر تک ایلیو ویٹڈ سڑک کی تعمیر کرائی جائے تاکہ لوگ اوپر سی اوپر گیا سے راجگیر تک آسکیں۔

انہوں نے کہا کہ میں نے ناتھا کے بختیار خلجی جب بختیار پر مٹی جلتے تو انہوں نے راجگیر یونیورسٹی کو تباہ کیا مگر میں بھی بختیار پور میں پیدا ہوا اور میں نے راجگیر یونیورسٹی کو پھر سے زندہ کرنے کی ناصرف کوشش کی بلکہ کیا بھی ۔ انہوں نے اس دوران ویئوان کو اور توسیع کرنے کی بات کہی اور کہا کہ جیٹارا وشاد کے وقت میں ویئوان پارک تھا میں اسے اور بڑا بنانے کی کوشش کر رہا ہوں اس کے علاوہ راجگیر گردوارا ، کے علاوہ سبھی مذاہب کے لوگوں کے اہم مقام کی حسن کاری چل رہی ہے کوشش ہے کہ راجگیر کی کوئی ہو یہ دراغت پھر سے واپس آجائے۔

انہوں نے اس دوران کہا کہ راجگیر کے دشوا شانتی استوپ کی عمر دو ہزار ایس میں پچھلے سال ہی ہو جائے گی اس دوران ایک بڑا پروگرام کرایا جائے گا اس دوران انہوں نے اعلان کیا کہ راجگیر مہوتسو کے دوران مقامی فن کاروں کو بھی انعام سے نوازا جائے تاکہ ان کا بھی حوصلہ بلند ہو سکے۔

وزیر اعلی نے کہا کہ ہم نے سب سے پہلے راجگیر کے مقدوم کنڈ کی حسن کاری اور تعمیری کاموں کا عزم لیا اور اسے پورا بھی کیا انہوں نے راجگیر کو گوتم بودھ ، مخدوم صاحب ، گرونانک ، مہاویر و بھی مذاہب کا مرکز کہا اور کہا کہ لوگ آپسی نفرت دور کرتے ہوئے محبت اخلاق ، بھائی چارگی کا نو

سڑک حادثے میں ٹیچر کی موت

مدھوبنی (پوا این آئی)

بہار میں ضلع مدھوبنی کے پھول پور اس تھانہ علاقہ کے لھوایا گاؤں کے قریب قومی شاہراہ نو نمبر 57 پر کل رات سڑک حادثے میں ایک ٹیچر کی موت ہوگئی۔

پولیس ذرائع نے آج بیان بتایا کہ پھول پور اس تھانہ کے پرسا گاؤں کی ٹیچر ارملا دیوی (55) مدھوبنی میں ملازمت کرانے کے بعد اپنے بیٹے کے ساتھ موٹر سائیکل پر گھر لوٹ رہی تھیں کہ تبھی بھولیا گاؤں کے قریب نامعلوم گاڑی کی زد میں آ کر وہ زخمی ہوگئیں۔ ذرائع نے بتایا کہ زخمی ٹیچر کو پھول پور اس کے اسپتال میں داخل کرایا گیا جہاں علاج کے دوران ان کی موت ہوگئی۔

گوتم بودھ کے مجسمہ کی نقاب کشائی

بہار شریف (پی این این)

وزیر اعلی نتیش کمار نے آج راجگیر کے گھوڑا کٹورا میں سترف اوپنی گوتم بودھ کے مجسمے کی نقاب کشائی کی اس دوران وزیر اعلی گھوڑا کٹورا میں پوجا کی۔

اس کے بعد نقاب کشائی کی اس کے علاوہ گورنا تک گردوارا کے علاوہ دیگر مقاموں کا جائزہ لیتے ہوئے چلا رہے کا موں کو دیکھا اس دوران وزیر اعلی نے کا کہ ہماری برسوں سے خواہش تھی کے گھوڑا کٹورا کے افتتاح کے بعد یہاں پانی کے اندر گوتم بودھ کی مورتی نصب کروں اور آج یہ پورا ہو گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ گوتم بودھ کی مورتی نصب ہونے کے بعد یہ مقام تعلیم مقام میں شامل ہو چکا ہے ساتھ ہی بیرون ممالک کے سیاح کی آمد میں اب اور اضافہ ہوگا۔

انہوں نے کہا کہ گھوڑا کٹورا آنے کے لئے بغیر پٹرول ڈیزل والی گاڑی کا استعمال کیا جائے گا بلکہ یہاں آنے کے لئے بغیر آلودگی پیدا کرنے والی ہی گاڑی یہاں آئے گی اس دوران ضلع کے انچارج وزیر تعلیم کمار ، وزیر دی ترقیاتی سروں کمار ، رام اپی ڈھلیدر ، کمار را جگیر کے رکن اسمبلی روی جیوتی ، مجمد آفتاب عالم ، متالک کے علاوہ دیگر لیڈران افسران موجود تھے ،انہوں نے گھوڑا کٹورا میں مجسمیں کی نقاب کشائی قریب بارہ بجے کیا۔

"کرنا تھا کوئی کام تو بولنے کے لیے سچ ایک ہتھیار ہیں آزمانے کے لیے"
سچ کی آواز
SACH KI AWAZ • सच की आवाज़
Published from New Delhi
@sachkiawazdaily @sachkiawazdaily
www.sachkiawaz.com

جرم نامہ

معیشت کا آئینہ دار گجرات کا تشدد؟

ایک ہفتے تک جاری رہنے والے تشدد کے بعد مہاجروں کے خاندان فرار ہونے پر مجبور ہو گئے۔ اکتوبر میں انڈیا کی ریاست گجرات سے دسیوں ہزار لوگ فرار ہونے پر مجبور ہو گئے۔ یو پی سی کے نتن سری واستو نے ہمت نگر قصبے میں جا کر معلوم کرنے کی کوشش کی کہ وہاں ہو کیا رہا ہے۔

مجھے آدھی رات کو بس پکڑنے کے لیے چھ میل تک بھاگنا پڑا۔' یہ الفاظ ہیں رام پیارے کے جو اس قصبے کی ایک فیکٹری میں کام کرتے تھے۔ 33 سالہ رام پیارے بس میں بیٹھ کر ریاستی دارالحکومت احمد آباد آئے اور وہاں سے ٹرین سٹیشن پہنچے، لیکن ساری ٹرینیں کھچا کھچ بھری تھیں۔ انھیں شمالی ریاست اتر پردیش کی گاڑی ملنے میں آٹھ گھنٹے لگے۔ وہ اکیلے نہیں ہیں۔ ایک اندازے کے مطابق 50 سے 80 ہزار لوگ گجرات سے بھاگ کھڑے ہوئے ہیں۔ اس کی وجہ وہ تشدد ہے جو ایک ہفتے تک جاری رہا تھا۔ اس کی چنگاری ایک افواہ پھیلنے کے بعد بھڑکی کہ ایک مہاجر مزدور نے ایک 14 ماہ کی بچی کا ریپ کیا ہے۔

تشدد میں کوئی ہلاک تو نہیں ہوا لیکن اس سے دو خوف پھیلا کہ ریاست میں کام کرنے والے اکثر مہاجر کارکن اپنے اپنے علاقوں کو جانے پر مجبور ہو گئے۔ تشدد تو رکا لیکن افواہ کے بعد پھوٹا لیکن اس سے ریاست گجرات کی معاشی بے چینی کا بھی اظہار ہوتا ہے کیوں کہ وہاں مقامی تاجر اور کاروباری شخصیات مشکل میں ہیں اور بے روزگاری بڑھ رہی ہے۔ دوسری ریاستوں سے آنے والے مزدوروں کی وجہ سے تنخواہیں کم رہتی ہیں جس سے مقامی ناخوش ہیں۔ رام پیارے نے جونپور سے مجھے فون پر بتایا' میری تمام جمع پونجی خرچ ہو گئی۔ انھیں وہاں ابھی تک نوکری نہیں مل سکی لیکن انھوں نے تہیہ کر رکھا ہے کہ وہ آئندہ گجرات کا رخ نہیں کریں گے۔ وہ کہتے ہیں کہ میں نے سوچا تھا کہ بال بچوں کو بھی گجرات لے جاؤں گا لیکن اب نہیں۔

ایسا کیوں ہوا؟

رام پیارے بہت مگر ہی ایک ٹائیں بنانے کی فیکٹری میں کام کرتے تھے۔ انھوں نے 28 ستمبر کو ابھی ابھی رات کا کھانا کھایا تھا کہ باہر کچھ شور سنائی دیا۔ 'بانس کے ڈنڈوں اور سریوں سے لیس 20 سے زیادہ مقامی اندر گھس آئے۔' انھوں نے مہاجر مزدوروں کو مارنا پیٹنا شروع کر دیا۔ وہ گالیاں دیتے جاتے تھے اور کہتے تھے کہ آئندہ کبھی گجرات نہ آنا۔ گجرات وزیر اعظم نریندر مودی کی آبائی ریاست ہے اور اس نے خاصی معاشی ترقی کی ہے۔ یہاں کپڑے، زیورات اور سرامکس کی صنعتیں قائم ہیں جن میں غریب ریاستوں سے لاکھوں کارکن آ کر کام کرتے ہیں۔ ایک اندازے کے مطابق گجرات کی چھ کروڑ آبادی کا دس فیصد باہر سے آئے ہوئے لوگوں پر مشتمل ہے۔

لیکن حالیہ برسوں میں گجرات کی ترقی کی رفتار سست ہوئی ہے۔ سنہ 2016 میں بڑے کرنسی نوٹوں پر پابندی نے بھی کاروباروں کو متاثر کیا ہے۔ انڈیا میں عام انتخابات ہونے والے ہیں اس لیے سودی مخالف جماعتوں نے لوگوں کی بے چینی کا فائدہ اٹھانا شروع کر دیا ہے۔ ریاستی سیاست میں نوکریوں کا کوٹا مقرر کرنے کا مطالبہ زور پکڑتا جا رہا ہے۔ 28 ستمبر کے تشدد سے قبل وزیر اعلیٰ وجے روپانی نے کہا تھا کہ وہ ایک مسودۂ قانون پر کام کر رہے ہیں جس کے تحت 80 فیصد نوکریاں گجراتیوں کو ملیں گی۔

آگے کیا ہوگا؟

مقامی میڈیا کے مطابق پولیس نے تشدد کے بعد 500 لوگوں کو گرفتار کیا ہے جن میں ایک رکنِ اسمبلی بھی شامل ہے۔ لیکن اس کے باوجود کشیدگی برقرار ہے۔ دو ماہ بعد بھی بہت سے مزدور ابھی نہیں لوٹے۔ جس کارخانے میں رام پیارے کام کرتے تھے اسے بلوائیوں نے آگ لگا دی۔ رام پیارے کہتے ہیں: 'ہم نے مقامیوں کی طرف سے پہلے کبھی اتنی دشمنی نہیں دیکھی تھی۔' انھیں اس بات کا صدمہ ہے کہ بلوائیوں میں ان کے جاننے والے بھی شامل تھے۔ مقامیوں نے پی ٹی وی کو بتایا: 'اگر آئندہ ایسی کوئی بات ہوئی تو ہم اپنی عزت کا تحفظ کرنے کے لیے قتل سے نہیں ہچکچائیں گے۔' گجرات کی صنعتوں میں غریب ریاستوں سے مزدور آ کر کام کرتے ہیں انھیں اس بات پر سخت غصہ ہے کہ مہاجروں نے ان کی نوکریوں پر قبضہ کر رکھا ہے۔ سبر کنٹھا گاؤں کے سابق مکھیا راجندر سنگھ راٹھور نے بتایا: 'ہماری زمینیں چھین گئی ہیں اور فیکٹریوں میں کام کرنے والے 90 فیصد مزدور غیر گجراتی ہیں۔'

تاہم سبھی کو ان سے اتفاق نہیں ہے۔ ماہر سماجیات پروفیسر گورنگ کہتے ہیں کہ گجرات میں عدم برداشت کوئی نئی بات نہیں ہے۔ 'چاہے یہ خوراک پر ہو، مذہب پر ہو یا معاشرے پر، گجرات میں عدم برداشت مسلسل چلی آ رہی ہے۔ یہ باہر سے نظر نہیں آتی لیکن بعض اوقات ایک معمولی واقعہ سے منظرِ عام پر لے آتا ہے۔' مہاجر مخالف تشدد نے گجرات کے معاشرے میں پہلے سے موجود دراڑوں کو واضح کر دیا ہے۔

ایک معمولی واقعہ سے منظرِ عام پر لے آتا ہے۔ 'مہاجر مخالف تشدد نے گجرات کے معاشرے میں پہلے سے موجود دراڑوں کو واضح کر دیا ہے۔ بڑے نوٹ ختم کرنے سے گجرات کے کاروباروں پر اثر پڑا ہے۔ مہاجر مزدوروں کے حقوق کے لیے کام کرنے والے ایک ادارے سے تعلق رکھنے والے شیام ٹھاکر کہتے ہیں: 'جو ہوا وہ بڑا ڈراؤنا ہے۔ ہزاروں لوگوں نے اپنے زیور اونے پونے بیچ ڈالے اور بھاگ کھڑے ہوئے۔ ریاست کو بھی فیکٹریاں چلانے کے لیے مہاجروں کی ضرورت ہے۔ 'بہت سے مقامیوں کو ٹھاکر کی اس بات سے اتفاق ہے۔ وہ سمجھتے ہیں کہ مہاجر مخالف رویوں سے خطرناک مثال قائم ہو گی۔ ایک مقامی ہسپتال کی نرس پاکل ٹھاکر کہتی ہیں: 'قصورواروں کو سزا ملنی چاہیے۔ لیکن سب کو کیوں مجرم ٹھہرایا جائے؟' وہ لوگ یہاں روزی روٹی کے لیے آئے ہوئے ہیں، انھیں اس طرح سے نکال کر پھینکا نہیں جانا چاہیے۔'

تاہم گجرات کے وزیر داخلہ پردیپ سنگھ جڈیجا کے مطابق نوکریوں کے قانون کی خلاف ورزی نہیں ہو رہی۔ 'بعض جگہوں پر قانون شکنی ہوئی تھی لیکن ہم نے ان کے خلاف کارروائی کی ہے۔ جہاں تک باہر والوں کی بات ہے تو ان کی اکثریت جلد واپس آ ئے گی۔'

تاہم سبھی کو ان سے اتفاق نہیں ہے۔ ماہر سماجیات پروفیسر گورنگ کہتے ہیں کہ گجرات میں عدم برداشت کوئی نئی بات نہیں ہے۔ 'چاہے یہ خوراک پر ہو، مذہب پر ہو یا معاشرے پر، گجرات میں عدم برداشت مسلسل چلی آ رہی ہے۔ یہ باہر سے نظر نہیں آتی لیکن بعض اوقات ایک معمولی واقعہ سے منظرِ عام پر لے آتا ہے۔ 'مہاجر مخالف تشدد نے گجرات کے معاشرے میں پہلے سے موجود دراڑوں کو واضح کر دیا ہے۔

پبلک ٹوائلیٹ میں خاتون کا جنسی استحصال

دہلی کے آئی پی پارک میں واقع پبلک ٹوائلیٹ میں اپنی بہن کو کھانا پہنچانے آئی 25 سالہ خاتون کے ساتھ جنسی استحصال کا معاملہ سامنے آیا ہے۔ متاثرہ خاتون کی بہن ٹوائلیٹ اٹینڈنٹ کا کام کرتی ہے۔ رات میں اپنی بہن کو کھانا پہنچانے آئی خاتون کو وہیں ایک شخص نے یہ کہتے ہوئے اپنے ساتھ چلنے کو کہا کہ وہ اس کی ماں کو جانتا ہے لیکن خاتون اس کے جانے کو تیار نہیں ہوئی۔ خاتون کے منع کرنے کے باوجود وہ شخص اسے اپنی کار میں لیکر چلا گیا اور اس دوران اس کا جنسی استحصال کیا۔ خاتون کا جنسی استحصال کرنے کے بعد اس شخص نے اسے کار سے باہر پھینک دیا۔ یہ واقعہ گزرے 23 نومبر کا ہے۔ متاثرہ خاتون نے ملزم کے خلاف سن لائیں پولیس سٹیشن میں ایف آئی آر درج کروائی ہے۔ پولیس کی 8 ٹیمیں معاملے کی جانچ میں مصروف ہو گئی ہیں۔ وہیں خاتون کو فی الحال اسپتال سے چھٹی کر دی گئی ہے۔

پولیس افسر نے کی لڑکی کی عصمت تار تار

مہاراشٹر کے تھانے میں ایک پولیس افسر کے خلاف ریپ کا کیس درج کیا گیا ہے۔ پولیس افسر پر 23 سال کی لڑکی کا ریپ کرنے کا الزام ہے۔ کونگاؤں پولیس نے بھیونڈی تالوکا میں شیکر کو بتایا کہ لڑکی نے اپنے دوست کے خلاف ریپ کا کیس درج کیا تھا جسے وہ واپس لینا چاہتی تھی۔ ملزم پولیس افسر کا نام روہن گوجری ہے۔ اس کے خلاف آئی پی سی کی دفعہ 376) ریپ) اور 506 دفعہ کے تحت معاملہ درج کیا گیا ہے۔ حالانکہ پولیس افسر کو ابھی گرفتار نہیں کیا گیا ہے۔ اس سے پہلے متاثرہ لڑکی نے ممبئی کے مان گھر پولیس میں ریپ کا معاملہ درج کرایا تھا جسے بعد میں بھیونڈی کے شانتی نگر پولیس تھانہ میں جانچ کیلئے ٹرانسفر کر دیا گیا۔ حالانکہ اب متاثرہ اس کیس کو واپس لینا چاہ رہی تھی۔ متاثرہ کا کہنا تھا کہ ملزم اس کا اچھا دوست ہے۔ شانتی نگر پولیس سٹیشن میں تعینات سب انسپکٹر روہن گوجری نے مبینہ طور پر لڑکی سے کہا کہ وہ اس کے دوست کو چھوڑ دے گا اور 16 اگست کو اسے رتنوں پانی پاس پر ملنے کو کہا۔ لڑکی کا الزام ہے کہ پولیس افسر اسے وہاں سے گلیان ٹاؤن میں اپنے گیسٹ ہاؤس لیکر گیا اور اس کا ریپ کیا۔ متاثرہ نے 21 تاریخ کو کونگاؤں پولیس سے رابطہ کرنے کے بعد ایف آئی آر درج کرائی ہے۔ فی الحال معاملے کی جانچ چل رہی ہے۔

نوئیڈا میں شادی کا جھانسہ دے کر ایک صنعتکار لڑکی کے ساتھ ایک شخص کے ذریعہ مبینہ طور پر

عصمت کرنے کا شادی کا جھانسہ دے کر عصمت دری معاملہ

سامنے آیا ہے۔ واقعہ کی رپورٹ درج کر کے پولیس نے ملزم کو گرفتار کر لیا ہے۔ اسے کورٹ میں پیش کیا، جہاں سے اسے 14 دن کی عدالتی حراست میں جیل بھیج دیا گیا ہے۔ تفتیش کار تھانہ بسرکھ کے انچارج انل کمار شاہی نے بتایا کہ جمعہ کی رات لڑکی نے تھانہ بسرکھ میں رپورٹ درج کی کہ سوریہ کانت ترپاٹھی نے شادی کا جھانسہ دے کر اس کی عصمت دری کی ہے۔ اجتماعی عصمت دری کے بعد لڑکی حاملہ ہوگئی۔ نیوز ایجنسی کے مطابق تھانہ انچارج نے وضاحت کی سوریہ کانت نے شادی شدہ ہے۔ لڑکی کے پہلے موت ہوگئی تھی۔ کی رپورٹ درج کرکے گرفتار کر لیا ہے معائنہ کے لئے بھیج دیا گیا

لڑکی کو بتایا کہ وہ غیر شوہر کی کچھ عرصہ انہوں نے بتایا کہ واقعہ پولیس نے ملزم کو لڑکی کو ڈاکٹری ضلع اسپتال ہے۔

نابالغ بیٹی باپ کی ہوس کا شکار

جھارکھنڈ کی دھنگری جمشید پور میں ایک باپ کا حیران کرنے اور شرم سے شرمسار کر دینے والا واقعہ سامنے آیا ہے۔ یہ باپ اپنی نابالغ بچی کے ساتھ تین چار سال سے جنسی استحصال کر رہا تھا۔ بچی پریشان ہو کر دو دن گھر چھوڑ کر بھاگ گئی۔ متاثر بچی بنگال کے باڈوہ پہنچی جہاں جی آر پی نے اسے چائلڈ ہوم میں داخل کروا دیا۔ جانچ میں جانکاری ملی کہ نابالغ حمل سے ہے۔ بچی کی شکایت پر بنگال پولیس نے جمشید پور پولیس کے ساتھ مل کر ملزم باپ کو گرفتار کر لیا ہے۔ پولیس نے معاملے کی جانچ شروع کر دی ہے۔ فی الحال جانکاری کے مطابق 10 ویں کلاس میں پڑھنے والی نابالغ لڑکی کے ساتھ تین چار سالوں سے اسی باپ زبردستی جسمانی تعلقات بنا رہا تھا۔ بچی نے جب اس سے چھٹکارا پانے ہی گھر سے بھاگ کر کر بنگال کے باڈوہ پہنچی۔ باڈوہ سی آر پی نے نابالغ کی حالت دیکھتے ہوئے اسے چائلڈ ہوم میں داخل کروا دیا۔ جہاں میڈیکل جانچ میں پتہ کہ وہ حاملہ ہے۔ کاؤنسلنگ میں نابالغ نے اپنی آپ بیتی بتائی۔

نابالغ نے بتایا کہ اس کا ہی باپ گزشتہ تین۔ چار سال سے اس کا جنسی استحصال کر رہا ہے۔ نابالغ کی بات سن کر چائلڈ ہوم مینجمنٹ نے باڈوہ مہیلا تھانہ کو اس کی اطلاع دی۔

کرائم کی وارداتیں بھی کم ہو نے کا نام نہیں لے رہیں۔

ایڈیشنل آئی جی کراچی کا کہنا ہے کہ شہر میں اسٹریٹ کرائمز کی بڑی وجہ منشیات ہے۔ زیادہ تر ملزمان منشیات کے استعمال میں ملوث ہیں جو اپنا نشہ پورا کرنے کے لیے لوٹ مار و ڈکیتی کی وارداتیں کرتے ہیں۔ امیر شیخ نے بتایا کہ شہر کے 20 بڑے منشیات ڈیلروں کو پکڑنے کے لیے حکومت کو ان کی سر کی قیمت 10 لاکھ روپے فی کس مقرر کرنے کی سفارش کی ہے، یہ افراد اپنے علاقوں کے "رابن ہڈ" بنے ہوئے ہیں، لوگوں کی بچیوں کی شادیوں کے پیسے دیتے ہیں، قرض دیتے ہیں اور اس منشیات کے پیسوں سے لوگوں کی ہمدردیاں حاصل کرتے ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ کنٹے میں مبتلا افراد کی بحالی کے لیے سندھ میں صرف ایک ری ہیبلیٹیشن سینٹر ہے۔ انہوں نے والدین سے درخواست کی کہ وہ اپنے بچوں کے بلٹ لازمی چیک کریں کیونکہ اچھے گھر انوں کے بچے بھی نشے کی لعنت میں مبتلا ہو رہے ہیں۔ جو بچے گھر سے چلے جاتے ہیں وہ بھی منشیات کے عادی ہو جاتے ہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ اسٹریٹ کرائم کے سدباب کے لیے اپنی نارکوٹکس فورس کو بھی اپنا کردار ادا کرنا پڑے گا۔ ڈاکٹر امیر شیخ کے مطابق ہم نے بہت سے اسٹریٹ کرمنلز سی سی ٹی وی کی مدد سے پکڑے ہیں، اگر شہر میں سی سی ٹی وی کیمرے ٹھیک کام کریں تو اسٹریٹ کرائم کو پکڑنے چاہئیں۔

بچوں کا اغواء! کتنی حقیقت کتنا افسانہ

ایک بار پھر بچوں کے اغوا اور گمشدگی کے واقعات کی خبریں زیر گردش ہیں۔ دوسری جانب اسٹریٹ کرائم کا جن بھی قابو میں نہیں آ رہا۔ گزشتہ دنوں وزیر اعظم پاکستان عمران خان کے دورہ کراچی میں بھی اسٹریٹ کرائم کی وارداتوں کے حوالے سے حالات زیر بحث آئے، کو کہ کراچی پولیس چیف ڈاکٹر امیر شیخ کافی متحرک ہیں اور حالات کو ٹھیک کرنا چاہتے ہیں لیکن اس کے لیے انہیں ایک بہترین ٹیم تیار کرنا ہوگی۔

گزشتہ دو ہفتوں کے دوران کئی بچوں کی گمشدگی اور اغواء کے واقعات رپورٹ ہونے کے بعد والدین خوف و ہراس کا شکار ہیں۔ تاہم کراچی پولیس چیف ڈاکٹر امیر شیخ کا کہنا ہے کہ شہر میں بچوں کی اغوا کی وارداتوں کو غلط انداز میں لیے اغواء کیا گیا۔ ڈاکٹر امیر شیخ نے بتایا کہ پولیس نے رواں سال بچوں کے اغواء میں ملوث تین ملزمان کو حقائق میں ہلاک کیا جب کہ 22 ملزمان کو گرفتار بھی کیا گیا، ضلع وسٹ سے 40، ڈسٹرکٹ ایسٹ سے 33، ضلع ملیر سے 23، کورنگی سے 21، سینٹرل سے 17 اور ساؤتھ سے 12 بچے لاپتہ ہوئے ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ زیادہ تر بچے شہر کے مضافاتی علاقوں سے لاپتہ ہوتے ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ زیادہ تر بچے ماں باپ کے رویوں، ماحول میں اچھے نتائج نہ آنے، ماں باپ کی آپس کی ناچاقی، اپنی پسند کی لڑکی کے بارے میں والدین کی ناپسندیدگی، زبردستی فیکٹری یا دیگر جگہوں پر کام کروانے کی وجہ سے گھر سے چلے جاتے ہیں۔

ڈاکٹر امیر شیخ نے والدین سے درخواست کی کہ وہ اپنے بچوں پر توجہ دیں، انھیں وقت دیں، ان پر خواہ مخواہ دباؤ مت ڈالیں اور بچوں کے سامنے نہ لڑیں۔ انہوں نے کہا کہ بچوں کی گم شدگی کی فوری ایف آئی آر درج کر رہے ہیں۔ کراچی پولیس چیف نے بتایا کہ پولیس، بی ایل ایں اور رفیق فاؤنڈیشن کے تعاون سے چائلڈ پروٹیکشن اینڈ ریسپانس سینٹرز بنائے گئے ہیں اور اس کے لیے ایک ہیلپ لائن 1138 بنائی گئی ہے۔ اگر کسی کا بچہ گھر نہیں پہنچتا تو وہ فوری طور پر اس ہیلپ لائن پر کال کریں، ہم نے شہر کے تینوں ویمن پولیس اسٹیشنز میں پیشنز قائم کیے ہیں اور ان سینٹرز کے ذریعے ہم والدین کو اخلاقی نفسیاتی اور قانونی سپورٹ دیں گے۔ اس سلسلے میں پولیس کے تفتیشی افسران کو خصوصی تربیت بھی دی جائے گی۔

اغواء ہونے والے بچوں کو اغوا کی واردات اور گمشدگی کا جب کہ گمشدہ بچوں کے لیے اخبارات اور پمفلٹ پر اشتہارات چلوائے جائیں گے۔ انہوں نے تفتیشی سے اپیل کی کہ وہ پرائم کرائم میں پکڑے جانے والے بچوں کو بھی ڈھونڈیں۔ ان کا کہنا تھا کہ بعض اوقات میڈیا کی غلط رپورٹنگ کی وجہ سے والدین پریشان ہو جاتے ہیں اور شہر میں افراتفری پھیل جاتی ہے اس لیے میڈیا رپورٹرز کو بھی جلد بازی نہ کرے۔ انہوں نے کہا کہ یہ بات ٹھیک ہے کہ پولیس بھی ٹھیک پریسپاس نہیں کرتی اور اس حوالے سے ہم بہتری لانے کی کوشش کر رہے ہیں۔ شہر میں اسٹریٹ کرائم کے ماؤں کی گودوں سے بچے چھینے جا رہے ہیں۔

لاپتہ ہونے والے 95 فیصد بچے اپنی مرضی سے گئے، جو بچے پولیس نے نابالغ بچے، ان کی عمریں 5 سے 17 سال ہیں، ان میں 66 فیصد بچوں کی عمریں 10 سال سے زیادہ ہے۔ انہوں نے بتایا کہ زیادہ تر بچے شہر کے مضافاتی علاقوں سے

سچ کی آواز
SACH KI AWAZ • सच की आवाज़
Published from New Delhi
آئینہ عالم
www.sachkiawaz.com

ٹرمپ کی میکسیکو کی سرحد بند کرنے کی دھمکی

مہاجرین کو ملک میں نہیں ہونے دیں گے داخل

واشنگٹن (اسپوتنک)

امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے غیر قانونی پناہ گزینوں کے مسئلہ سے نمٹنے کے لئے ضرورت پڑنے پر میکسیکو کی سرحد کو بند کرنے کی دھمکی دی ہے۔ ٹرمپ نے امریکہ کی جنوبی سرحد سے وسطی امریکہ کے سب سے زیادہ غریب ممالک سے ہزاروں پناہ گزینوں کے میکسیکو کے راستے پناہ لینے کے لئے ملک کی طرف بڑھنے کی رپورٹ کے درمیان یہ بیان دیا۔

اندازہ ہے کہ تین لاطینی امریکی ممالک ال سلواڈور، ہونڈوراس اور گوئے مالا سے پانچ ہزار سے سات ہزار کے درمیان پناہ گزینوں کا قافلہ امریکہ کی طرف بڑھ رہا ہے۔ مسٹر ٹرمپ نے انہیں روکنے کے لئے جنوب مغربی سرحد پر فوج تعینات کرنے کا حکم دیا ہے۔ مسٹر ٹرمپ نے ٹویٹر پر کہا کہ اگر کوئی راستہ نہیں بچتا ہے تو ملک کی جنوبی سرحد کو بند کر دیا جائے گا۔ امریکہ دہائیوں سے جاری اس خطرناک صورت حال کو اور برداشت نہیں کر سکتا۔ غیر قانونی پناہ گزینوں سے نمٹنے کے لئے اٹھائے جانے والے احتیاطی قدم کافی محنتگے ہے۔ قابل ذکر ہے کہ ٹرمپ نے کہا تھا کہ ملک میں غیر قانونی پناہ گزینوں کو داخل ہونے سے روکنے کے لئے تعینات فوجی اس پر گولیاں نہیں چلائیں گے لیکن اگر وہ فوج پر پتھراؤ کرتے ہیں تو انہیں گرفتار کیا جائے گا۔

پہلے انہوں نے کہا تھا کہ اگر لوگ فوجیوں پر پتھراؤ کرتے ہیں تو میکسیکو کے ساتھ جنوبی مغربی سرحد پر تعینات فوج بھیڑ پر گولیاں چلا سکتی ہے۔ ان کے اس بیان کا ان کے سیاسی حریفوں اور انسانی حقوق کی تنظیموں نے تنقید کی تھی۔ مسٹر ٹرمپ نے قافلے پر کوئی چانے کے بارے میں سوال پر وائٹ ہاؤس میں صحافیوں سے کہا تھا، ''نہیں، وہ گولیاں نہیں چلائیں گے۔

میں نہیں چاہتا کہ یہ لوگ پتھر پھینکیں''۔ صدر نے کہا کہ سرکاری احکامات کے ذریعہ پناہ گزین قوانین میں وہ جو تبدیلی کر رہے ہیں وہ قانونی ہیں۔ دریں اثناء سابق صدر براک اوباما نے پناہ گزینوں کو ملک میں داخل ہونے سے روکنے کے لئے ہزاروں امریکی فوجیوں کو میکسیکو سرحد پر تعینات کرنے کی ٹرمپ کی پالیسی کی مذمت کرتے ہوئے اسے 'سیاسی تماشا' قرار دیا ہے۔

امریکی صدر نے کہا "جب تک عدالت سے منظوری نہیں مل جاتی ہے تب تک جنوبی سرحد سے ایک بھی پناہ گزین کو امریکہ میں گھسنے نہیں دیا جائے گا۔

حراست میں لو۔ امریکہ میں پناہ گزینوں کو نہیں بھیجا جائے، بھی میکسیکو میں رہیں''۔ اس سے ایک دن قبل' واشنگٹن پوسٹ' کی رپورٹ کے مطابق میکسیکو انتظامیہ، ٹرمپ انتظامیہ کے میکسیکو میں رہنے کی تجویز کو قبول کر لیا ہے۔ اس کے تحت ایسے پناہ گزین جو جنوبی سرحد سے امریکہ میں پناہ لینا چاہتے ہیں وہ اس کی اجازت ملنے تک میکسیکو میں رہ سکتے ہیں۔ تاہم میکسیکو مورینا پارٹی کے بینیڈر اوگا سانچیز کورڈیونے اس رپورٹ کی تردید کی ہے۔

داعش کے حملوں میں 47 امریکی جنگجو ہلاک

بیروت (ایجنسیاں)

شام میں اسلامک اسٹیٹ کے جوابی حملوں میں گزرے ہوئے دو دن کے حملوں میں 47 امریکی لڑاکو مارے گئے ہیں گھرانی گروپ نے یہ اطلاع دی ہے اسیرین ڈیموکریٹک فورسز برائے عراق کی سرحد کے قریب ایک علاقہ کے کو نشانہ بنا کر کیا گیا ہے۔ اسے امریکی قیادت کی حمایت حاصل ہے۔

سیرین آبزرویٹری فار ہیومن رائٹس نے کہا جہادیوں نے ہفتے کو تین الگ الگ حملہ کیا، گھرانی گروپ نے کہا کہ یہ جوابی حملہ الباجرہ، گارنج کے گاؤں اور ال تاتک کے قریب ایک علاقہ کے کو نشانہ بنا کر کیا گیا۔ پورے دن لڑائی کے دوران اسلامک اسٹیٹ نے تین علاقوں میں سلسلہ وار حملے کئے ہیں۔ ہیومن رائٹس کے سربراہ رامی عبدالرحمان نے کہا کہا کہ ایکیلے ایس ڈی ایف نے 29 لڑکا مارے گئے جنمیں دو دن کے دوران جنگ میں مرنے والوں کی تعداد 47 ہوگئی ہے۔

ہزاروں افراد کا احتجاج، پولیس اور مظاہرین کی جھڑپیں

پیرس (ایجنسیاں)

فرانس کے دارالحکومت پیرس میں شہریوں نے ''زرد رنگ کی صدریاں'' پہن کر ایندھن پر ٹیکسوں میں اضافے کے خلاف احتجاجی مظاہرہ کیا ہے۔ پولیس نے ان مظاہرین کو منتشر کرنے کے لیے اشک آور گیس اور ''پانی توپ'' (واٹر کینن) کا استعمال کیا ہے۔ ہفتے کے روز ہزاروں افراد نے پیرس میں زرد صدری تحریک کے مظاہرے میں شرکت کی ہے۔ انھوں نے پیٹرول اور ڈیزل پر ٹیکس کی شرح میں اضافے اور صدر عمانوایل ماکرون کی اقتصادی پالیسیوں کے خلاف سخت احتجاج کیا۔

فوج کے حملہ میں آئی ایس کے 12 دہشت گرد ہلاک

بڑی تعداد میں ہتھیار اور دھماکہ خیز مادے برآمد

طرابلس (ژنھوا)

لیبیا کے ضلع کفرا کے تعزیر بوشیر میں لیبیائی فوج اور سیکورٹی فورسز کے جوانوں نے شدت پسند تنظیم اسلامک اسٹیٹ (آئی ایس) کے ٹھکانے پر حملہ کر کے 12 دہشت گردوں کو مار گرایا۔

فوجی ذرائع نے بتایا کہ فوج کی مشترکہ ٹیم نے تعزیر بو ریگیجان میں دہشت گردوں کا پیچھا کر کے ان کے ٹھکانوں پر حملہ کیا۔ اس دوران 12 دہشت گرد ہلاک ہوگئے ۔ جائے واردات سے بڑی تعداد میں ہتھیار اور دھماکہ خیز مادے برآمد کئے گئے اور بہت سی گاڑیوں کو تباہ کر دیا گیا۔ ذرائع نے بتایا کہ اس کے پہلے جمعہ کو دہشت گردوں نے تعزیر بو میں پولیس تھانہ اور سرکاری عمارتوں کو نشانہ بنا کر فائرنگ کی تھی جس میں آٹھ افراد ہلاک ہوگئے تھے اور 15 دیگر زخمی ہوئے تھے۔

دہشت گرد 12 سے زائد افراد کو یرغمال بنا کر اپنے ساتھ لے گئے تھے۔ اقوام متحدہ نے دہشت گردوں کے اس حملے اور افراد کے واقعہ کی سخت الفاظ میں مذمت کی تھی۔

چینی قونصلیٹ پر حملے کی تحقیقات میں پیش رفت

بیجنگ (ایجنسیاں)

دور دراز کراچی میں چینی قونصلیٹ پر حملے کی تحقیقات میں پیش رفت ہوئی ہے۔ ذرائع کے مطابق قونصلیٹ پر حملہ کرنے والے دہشت گرد حملے کے روز ہی حب کے راستے سے کراچی میں داخل ہوئے، انہوں نے حب سے شیر شاہ اور پھر مائی کلاچی روڈ سے بوٹ بیسن کا راستہ اختیار کیا۔

چینی قونصلیٹ پر حملے کا مقدمہ درج ،دہشت گردوں نے چینی قونصلیٹ کی ریکی حملے سے چند گھنٹے پہلے کی۔

روس کا امریکی فوجی نقل و حرکت پر سخت انتباہ

روس (ایجنسیاں)

روس کے وزیر خارجہ سرگئی لاؤروف نے اپنے ملک کی سرحدوں کے قریب امریکہ کی فوجی نقل و حرکت پر سخت خبردار کیا ہے ۔اپنے ایک انٹرویو میں روسی وزیر خارجہ کا کہنا تھا کہ امریکہ اور اس کے اتحادیوں کے اقدامات کی وجہ سے یوکرین کا بحران پیدا ہوا ہے۔

انہوں نے کہا کہ امریکہ نے یورپی اقوام کی سیکورٹی کو اپنی جغرافیائی پالیسیوں کا یرغمال بنا رکھا ہے ۔ سرگئی لاؤروف نے امید ظاہر کی کہ یورپی یونین کے رکن ملکوں کے ساتھ روس کے تعلقات اچھی ہمسایگی کے اصولوں پر آگے بڑھیں گے ۔روسی وزیر خارجہ نے واضح کیا کہ روس اور مغرب کے درمیان پچھلے چند برسوں سے جاری کشیدگی کا ذمہ دار روس نہیں ہے ۔روس کی سرحدوں کے قریب امریکہ اور نیٹو کی فوجی نقل و حرکت میں اضافہ، بحران یوکرین، بلٹیو بالٹک اور شام کی صورتحال ایسے موضوعات ہیں کہ جن پر روس اور مغربی ملکوں کے درمیان تعلقات کشیدہ چلے آ رہے ہیں۔

امریکہ اور یورپی یونین نے اس حوالے سے روس کے خلاف اقتصادی اور مالیاتی پابندیاں بھی عائد کر رکھی ہیں جس پر روس نے مذکورہ ملکوں کے خلاف جوابی پابندیاں عائد کر دی ہیں۔

یوگانڈا میں کشتی حادثے میں 25 ہلاک

کمپالا (یو این آئی)

یوگنڈا کے کموئنڈ ضلع کے وکٹوریا جھیل میں دیر رات کشتی کے ڈوبنے سے 25 لوگوں کی موت ہوئی اور 60 سے زیادہ لوگوں کے ڈوبنے کا اندیشہ ہے۔ پولیس نے بتایا کہ افریقہ کی سب سے بڑی جھیل میں تقریبا 100 لوگوں کو لے جا رہی کشتی موسم خراب ہونے کی وجہ سے ڈوب گئی۔ یوگنڈا پولیس کے آپریشن ڈائرکٹر اسوسن مسٹینٹی نے بتایا کہ 22 لاشوں کو باہر نکال لیا گیا ہے اور 26 لوگوں کو بچایا گیا ہے۔ کشتی میں 90 سے زیادہ افراد سوار تھے ۔راجدھانی کمپالا کے نزدیک کموئنڈ ضلع کے متم سے تھوڑی دوری پر کشتی ڈوبنے سے پہلے اس میں پانی چل رہی تھی اور لوگ سانڈ کے جشن پر تھی کر رہے تھے۔

مسٹر موبشنی نے کہا ہے کہ کشتی میں ضرورت سے زیادہ مسافر سوار تھے اور موسم خراب ہونے سے حادثے کے امکانات تھے۔ انہوں نے کشتی میں انجن خراب ہونے پر کی خبر پر بھی شبہ کا اظہار کیا ہے۔

خواتین کو ختنے کی رسم سے بچانے کیلئے 50 ملین پونڈ کا پیکیج

دنیا میں کھیں نہ کھیں کوئی نہ کوئی لڑکی ایف جی ایم کے خطرے سے دوچار

لندن (ایجنسیں)

بین الاقوامی ترقی سے متعلق وزیر پٹی مورڈنٹ نے پوری دنیا میں لاکھوں خواتین کو ختنے کی رسم سے بچانے اور 2030 تک اس رسم کے خاتمے کیلئے اگلے 5 سال کے دوران پورے افریقہ میں لوکل پراجیکٹس کیلئے 50 ملین پونڈ کے ایف جی ایم امدادی پیکیج کا اعلان کیا ہے۔

ایف جی ایم کی اصطلاح غیر طبی اسباب پر خواتین کے پاشیدہ اعضا میں کسی طرح کی ایسی تبدیلی کیلئے استعمال کی جاتی ہے جس سے انفیکشن ہوسکتا ہو یا جس سے پیدائش میں پیچیدگیاں پیدا ہوں یا ذہنی دباؤ پیدا ہوسکتا ہو۔ پٹی مورڈنٹ نے کہا کہ اس وقت صورت حال یہ ہے کہ ہر 7 میں سیکنڈ میں دنیا میں کہیں نہ کہیں کوئی نہ کوئی لڑکی ایف جی ایم کے خطرے سے دوچار ہوتی ہے ۔ حوصلہ مند بیدار افریقی خواتین اپنے اپنے ملکوں میں اس رسم کو ختم کرانے کی کوششوں میں رہنمائی کر رہی ہیں اور یہ سہرا ان ہی کے سر جاتا ہے کہ اب زیادہ سے زیادہ کیوملیڈیز اس رسم کو ترک کر رہی ہیں لیکن اس حوالے سے پیش رفت انتہائی نازک مرحلے میں ہے اور ہمیں ان لاکھوں لڑکیوں کے تحفظ کیلئے کام کرنا چاہئے جو اب بھی اس رسم کے خطرے سے دوچار ہیں۔

انھوں نے کہا کہ پوری دنیا میں اس کا خاتمہ کئے بغیر ہم برطانیہ سے بھی اس کا خاتمہ نہیں کر سکتے ۔انھوں نے کہا کہ برطانوی حکومت مغربی ،مشرقی اور شمال مشرقی افریقہ کے انتہائی متاثر ممالک سے اس رسم کے خاتمے کیلئے 50 ملین پونڈ کی خصوصی امداد فراہم کر رہی ہے۔

گھریلو تشدد کیخلاف رپورٹ درج کرنیوالے مردوں کی تعداد میں اضافہ

لندن (ایجنسیں)

سرکاری اعداد و شمار سے ظاہر ہوتا ہے کہ اپنے پارٹنرز کی جانب سے گھریلو تشدد کے خلاف پولیس کو رپورٹ کرنیوالے مردوں کی تعداد میں ریکارڈ اضافہ ہوگیا جبکہ پولیس سے مرد پارٹنرز کے خلاف رپورٹ کرنے والی خواتین کی تعداد میں کمی ہوئی ہے۔ پولیس کو گھریلو تشدد سے آگاہ کرنے والے مرد متاثرین کی تعداد جو کہ 2014 / 15 میں 10۔4 فیصد تھی وہ اس سال بڑھ کر 14۔7 فیصد ہوئی۔

دوسری جانب قومی شماریاتی دفتر) او این ایس (کے اعداد و شمار ظاہر کر رہے ہیں کہ پولیس کو رپورٹ کرنے والی متاثرہ خواتین کی تعداد میں اسی عرصہ کے دوران قابل ذکر کمی ہوئی ہے جو کہ 25۔8 فیصد سے کم ہو کر 18۔4 فیصد پر رہ گئی۔ موجودہ صورتحال پر کمیشنر کی رائے ہے کہ خواتین کی جانب سے درج کرائی جانے والی پولیس رپورٹس میں کمی کا ایک سبب یہ ہے کہ پولیس فورسز محدود ہونے کے باعث افسران کو گھریلو زیادتی کے واقعات کا جائزہ لینے کیلئے نہیں بھیجا جاتا جس کے نتیجے میں مرد پارٹنرز کو اتنا وقت مل جاتا ہے کہ وہ شہادتیں درج کرانے کی صورت میں دباؤ ڈال سکیں ۔اعداد و شمار کے مطابق ہر 25 مردوں میں سے (زائد 4)۔2 فیصد(نے بتایا کہ وہ گھریلو تشدد کا شکار ہوئے ہیں۔ گھریلو تشدد کی شکار خواتین کی تعداد 7۔5 فیصد سے معمولی بڑھ کر 7۔9 فیصد ہوئی ہے۔

مختصر مختصر

ٹرینوں میں گارڈز کا ہڑتال ریل سروس میں خلل

لندن (ایجنسیں)

ٹرین پر گارڈز کے دوبرے تنازعہ پر ہفتہ کو ریلوے ملازمین نے ایک دفعہ پھر ہڑتال شروع کر دی ہے جس کے نتیجے میں ریل سروس بری طرح متاثر ہوئی ،ریل میری نائم اور ٹرانسپورٹ یونین کے ارکان نے جنوب مغربی ریلوے اور ایریوا ریل نارتھ) نارتن (کی اس ہڑتال کی بھرپور حمایت کا اعلان کیا ہے۔

ریلوے ورکرز کی ہڑتال کے بعد پورے ملک میں ریلوے سٹیشن کے باہر پکٹس لگا دی گئی ہیں اور بہت سی سرمز یا تو بند کر دی گئی ہیں یا مسافروں کو بسوں سے روانہ کیا جا رہا ہے ۔آر ایم ٹی کے جنرل سیکریٹری کے پکٹس نے کہا ہے کہ آر ایم ٹی کے ارکان ٹرینوں میں حفاظتی انتظامات ،سیکیورٹی اور ٹرینوں تک محفوظ رسائی کے حوالے سے ناردرن اور سدرن ویسٹرن ریلوے کے ملازمین کی پیشت پر سیسہ پلائی دیوار کی طرح کھڑے ہیں انھوں نے الزام عائد کیا کہ اس وقت جبکہ برطانیہ کے خطرناک ریلوے میں تشدد اور جنسی حملے کے واقعات میں اضافہ ہو رہا ہے۔

افغانستان میں امریکی فوجی ہلاک

افغانستان میں امریکہ کے ایک فوجی جہنل کر دیا گیا۔

نیٹو کی قیادت والے ریزالیوٹ سپورٹ نے ایک بیان میں اس واقعہ کی تصدیق کرتے ہوئے بتایا کہ ایک امریکی فوجی کو قتل کر دیا گیا ہے ۔امریکی وفاقی شہید نے ایک بیان میں کہا ہے کہ مقتول فوجی کی لاش ان کے خاندان کے حوالے کرنے کے 24 گھنٹے کے بعد ہی اس کا نام اور ان کی پہچان ظاہر کی جائے گی۔

واضح رہے کہ اس سے قبل بھی افغانستان میں کئی امریکی فوجیوں کو ہلاک کیا گیا ہے۔

امریکی عدالت میں لاتوں، گھونسوں کا آزادانہ استعمال

واشنگٹن (ایجنسیں)

امریکا میں ایک عدالت میں بچی کے قتل کے کیس میں خاتون کو سزا ملنے کے بعد دونوں فریقین آپس میں گتھم گتھا ہو گئے اور لاتوں، گھونسوں اور تھپڑوں کا آزادانہ استعمال کیا گیا۔

امریکی عدالت میں لاتوں، گھونسوں کا آزادانہ استعمال امریکا میں بچی کے قتل کے کیس میں خاتون کو سزا ملنے کے بعد وکرویس نے عدالت کو ہی اکھاڑے میں تبدیل کر دیا۔ امریکی عدالت میں لاتوں، گھونسوں کا آزادانہ استعمال امریکی شہر طوا کی عدالت میں 7 سالہ بچی کے قتل کے کیس میں خاتون کو 3 سال قید کی سزا سنائی گئی جس کے بعد عدالت میں دونوں فریقین لڑ پڑے ۔اس دوران 50 افراد ایک دوسرے کے ساتھ گتھم گتھا ہو گئے اور ایک دوسرے پر مکوں، گھونسوں اور لاتوں کی برسات کر دی۔ بعد ازاں پولیس نے موقع پر پہنچ کر تمام افراد کو ایک دوسرے سے الگ کیا۔

بریگزٹ کی منظوری پر حمایت کے حوالے سے کی جائیگی نظر ثانی

پارلیمنٹ میں پیش کرنا وقت ضائع کرنے کے مترادف: ڈی یو پی

لندن (ایجنسیں)

ڈیموکریٹک یونیسٹ پارٹی (ڈی یو پی) کی قائد ارلین فاسٹر نے کہا ہے کہ اگر پارلیمنٹ نے تعریزے کی بریگزٹ ڈیل کی منظوری دیدی تو وہ ٹوری پارٹی کی حمایت کے حوالے سے معاہدے پر نظر ثانی کریں گی۔ انھوں نے کہا کہ جب تک اس ڈیل سے مجوزہ بیک اسٹاپ کی شرط جس کے تحت شمالی آئرلینڈ اور بقیہ برطانیہ میں ریگولیٹری چیکنگ میں اضافہ کیا جائے گا۔

اور اسے حذف نہ کیا گیا تو وہ تعریزا کی حمایت نہیں کر سکیں گی۔ اقتصام ڈی یو پی کی سالانہ کانفرنس سے قبل بات چیت کرتے ہوئے انھوں نے کہا کہ ارکان پارلیمنٹ یورپی یونین سے علیحدگی کے مجوزہ معاہدے کی حمایت نہیں کریں گے اور اسے پارلیمنٹ میں پیش کرنا وقت ضائع کرنے کے مترادف ہے ۔انھوں نے کہ وزیر اعظم تعریزا سے کوزیادہ بہتر معاہدے پر نحور کرنا چاہئے اور اگر بریگزٹ سے مطلوبہ فوائد حاصل نہیں ہوں گے تو ہم ٹوریز کے ساتھ معاہدے پر نظر ثانی کرنے پر مجبور ہوں گے ۔

پوسٹ بریگزٹ فری موومنٹ کے خاتمے سے اسکاٹ لینڈ کو لیکس ریونیو میں 2 ملین پونڈ کا نقصان ہوگا۔ دریں اثنا سکاٹش حکومت کا کہنا ہے کہ بریگزٹ کے نتیجے میں لوگوں کی آزادانہ نقل و حرکت (فری موومنٹ) کے خاتمے پر سکاٹ لینڈ کو لیکس ریونیو میں 2 ملین پونڈ کا نقصان برداشت کرنا پڑے گا۔

گلوا سٹرجن ویسٹ منسٹر لیڈرز سے ہوگا۔ سکاٹش حکومت کا کہنا ہے کہ ہر یورپی شہری، جو سکاٹ لینڈ میں آکر رہائش پذیر ہوتا ہے اور یہاں کام کرتا ہے، وہ سالانہ ٹیکس ریونیو کی مد میں فی کس اوسطا 10400 پونڈ ادا کرتا ہے۔

اعداد و شمار کے تجزیئے میں سامنے آیا کہ بریگزٹ کے بعد فری موومنٹ کے خاتمے سے 50 فیصد یورپی مائیگریشن آبادی میں کمی کے نتیجے میں 2040 تک سکاٹ لینڈ کے ریونیو میں 4۔7 فیصد یعنی 2 بلین پونڈ کم ہو جائے گی۔ سکاٹ لینڈ کی ایکسٹرنل افیئرز سیکرٹری فیونا ہیسلوپ نے کہا کہ یورپی یونین کے دیگر رکن ملکوں سے تعلق رکھنے والے افراد سکاٹ لینڈ کی معیشت اور سماج کو بہت زیادہ فائدے پہنچاتے ہیں۔ ان کا ہماری معیشت کے استحکام میں کلیدی پیشن ہے۔

ان کا کہنا تھا کہ برطانوی حکومت کی بریگزٹ ڈیل کے نتیجے میں فری موومنٹ کا خاتمہ ہو جائے گا اور اس میں ہماری اہم ضروریات اور فائدے کو مدنظر نہیں رکھا گیا۔ انہوں نے کہا کہ اس صورت حال کی وجہ سے اب ریونیو لیکس کی مد میں سکاٹ لینڈ کو 2 بلین پونڈ کا نقصان اٹھانا پڑے گا۔

انہوں نے کہا کہ ہماری قوم کے خوش حال مستقبل اور اہم پبلک سروسز، سکولز ہسپتال وغیرہ کیلئے فری موومنٹ انتہائی اہمیت کی حامل ہے۔ اس لئے یہ سکاٹ لینڈ کے مفاد میں ہے کہ وہ یورپی یونین میں رہے، اگر ایسا ممکن نہیں ہے تو پھر وہ یورپین سنگل مارکیٹ اور کسٹمز یونین کا مستقل ممبر رہے جو کہ اس کے مفاد میں ہے۔

اسلامی دنیا
"گندگی کو گند کہو اور بولنے کے لیے سچ ایک ہتھیار ہی کافی ہے کہنا"
سچ کی آواز
SACH KI AWAZ • सच की आवाज़
Published from New Delhi
@sachkiawazdaily @sachkiawazdaily
www.sachkiawaz.com

پارلیمانی و بلدیاتی انتخابات مکمل، پولنگ 67 فیصد

سعودی ولی عہد شہزادہ محمد بن سلمان بن عبدالعزیز علاقائی دورے پر بحرین آمد

دبئی: (ایجنسیاں)
خلیجی ریاست بحرین میں ہفتے کے روز پارلیمانی اور بلدیاتی انتخابات کے لیے ہونے والی پولنگ ختم ہوگئی۔ دوسری جانب حکام کا کہنا ہے کہ انتخابات میں عوام نے بھرپور انداز میں شرکت کی اور ترن آؤٹ 67 فی صد رہا۔

العربیہ ڈاٹ نیٹ کے مطابق منامہ اور دیگر علاقوں میں ہونے والے پارلیمانی انتخابات میں نوجوان اور خواتین کی بڑی تعداد ووٹ ڈالنے کے لیے گھروں سے نکلی۔

بحرین کے وزیر انصاف الشیخ خالد بن علی آل خلیفہ نے بتایا کہ گذشتہ روز ہونے والے انتخابات میں ٹرن آؤٹ 67 فی صد رہا جو کہ ملک کی تاریخ میں ایک نیا ریکارڈ ہے۔ تاہم وزیر انصاف نے یہ نہیں بتایا کہ انتخابات کے نتائج کب جاری کیے جائیں گے۔

ادھر بحرین کی سرکاری خبر رساں ایجنسی کے مطابق پولنگ کا عمل 12 گھنٹے تک جاری رہا۔ پولنگ صبح آٹھ سے رات آٹھ بجے تک جاری اور تمام 54 پولنگ مراکز پر لوگوں کی آمد کا سلسلہ جاری رہا۔

"العربیہ" کے نامہ نگار کے مطابق پولنگ کے ابتدائی گھنٹوں کے دوران پولنگ اسٹیشنوں پر عوام کا بہت زیادہ رش تھا اور لوگ قطار میں لگ کر ووٹ ڈال رہے تھے۔ نامہ نگار کے مطابق ہفتے کے روز بحرین میں ہونے والے پارلیمانی اور بلدیاتی انتخابات میں ہر عمر کے افراد اور خواتین نے بھی بھرپور حصہ لیا۔

دریں اثنا، سعودی عرب کے ولی عہد شہزادہ محمد بن سلمان بن عبدالعزیز خطے کے عرب ممالک کے دورے کے دوران متحدہ عرب امارات کے بعد منگل، ریاست بحرین پہنچ گئے ہیں۔

حسین رضوی کو 80 دن تک حراست میں رکھنے کا امکان

لاہور: (ایجنسیاں)
تحریک لبیک کے سربراہ خادم حسین رضوی، ڈاکٹر اشرف آصف جلالی اور دیگر کارکنوں کو تین ایم پی او کے تحت حراست میں لیا گیا ہے۔ انہیں 30 دن سے 80 دن تک حراست میں رکھا جاسکتا ہے۔ بلدیہ عظمیٰ لاہور کے ایک عہدیدار نے واٹس آف امریکہ کو بتایا کہ ابتدائی طور پر خادم حسین رضوی کو تین دن کے لیے حراست میں لیا گیا ہے۔ انتظامیہ کے مطابق تین ایم پی او کے تحت پکڑے جانے والے شخص کی مدت میں ڈپٹی کمشنر لاہور درخواست پر چیف سیکرٹری اس کی مدت بڑھا کر ساتھ اور ہاں دن بھی کرسکتا ہے جبکہ ریویو ہائیکورٹ کا بورڈ کرتا ہے۔

ڈپٹی اعلیٰ پنجاب کے ترجمان ڈاکٹر شہباز گل نے خادم حسین رضوی سے متعلق جاری کردہ اپنے ویڈیو پیغام میں کہا ہے کہ تحریک لبیک کی قیادت کو تشدد امن میں خطرے کے پیش نظر وزیراعظم کی ہدایت پر گرفتار کیا گیا ہے۔ ان کا یہ بھی کہنا تھا کہ "ہم کسی کو بھی اجازت نہیں دے سکتے کہ وہ امن وامان میں خلل ڈالے، شہریوں کی املاک کو نقصان پہنچائے یا سڑکوں کو بلاک کرے۔

ہم سب کا خاتم النبیین پر پورا یقین ہے۔ ناموس رسالت ﷺ کے تحفظ کے لیے ہم سب کے ساتھ ہیں۔ قانون پر عمل درآمد کرانا ہمارا فرض ہے۔

سچ کی آواز
SACH KI AWAZ • सच की आवाज़
Published from New Delhi
کھیل کھلاڑی
www.sachkiawaz.com

کپتان کوہلی کا کمال، سیریز برابر

آخری ٹی20 میں آسٹریلیا کی 6 وکٹوں سے شکست

سڈنی (یو این آئی)

کپتان وراٹ کوہلی کی ناٹ آؤٹ 61 رن کی ذمہ دارانہ اور کمال کی کپتانی اور جسا کرت بمراہ کے دم پر ہندوستان نے آسٹریلیا کو تیسرے اور آخری ٹی20 میچ میں اتوار کو چھ وکٹ سے شکست دے کر تین میچوں کی سیریز 1-1 سے ڈرا کرا دی۔ ہندوستان نے لیٹف آرم اسپن آل راؤنڈر کرنال پانڈیا کی بہترین بولنگ (36 رن پر چار وکٹ) کی بدولت آسٹریلیا کو چھ وکٹ پر 164 رن پر روک لیا اور پھر وراٹ کے 2018 کی پہلی ٹی20 -نصف سنچری سے 19.4 اوور میں چار وکٹ پر 168 رن بنا کر جیت حاصل کر لی۔

وراٹ نے 2018 میں پہلی بار تیسرے نمبر پر اترتے ہوئے محض 41 گیندوں پر چار چوکے اور دو چھکے اڑاتے ہوئے ناقابل شکست 61 رنز کی تیج فاتح اننگز کھیلی۔ تیج آخر میں اتھائی دلچسپ انداز میں ختم ہوا۔ ایڈیلیو نائی کے آخری اوور کی پہلی دو گیندوں پر کوئی رن نہیں بنا۔

ہندوستانی کپتان نے جیتری اور چوتھی گیند پر مسلسل دو چوکے جڑتے ہوئے ہندوستان کو جیت دلائی اور سیریز ڈرا کرا دی۔ وراٹ کے ساتھ وکیٹ کیپر کے ایل راہل نے 18 گیندوں پر ایک چھکے کی مدد سے 22 رن بنا کر ناٹ آؤٹ رہے۔ دونوں نے پانچویں وکٹ کے لئے 39 گیندوں پر 60 رنز کی تیج فاتح ناٹ آؤٹ ساجھے داری کی۔ ہندوستان نے اس طرح ٹوئنٹی 20-کرکٹ میں اپنی پچھلی 10 سیریز میں اپنا مضبوط سلسلہ برقرار رکھا۔ ہندوستان نے 18-2017 میں آسٹریلیا سے تین میچوں کی گھریلو ٹوئنٹی 20- سیریز 1-1 سے ڈرا کھیلی تھی اور اب آسٹریلوی زمین پر سیریز 1-1 سے ڈرا کرا دی۔

سیریز کا پہلا بارش سے متاثر میچ آسٹریلیا نے جیتا لیکن دوسرا میچ بارش کی وجہ سے منسوخ رہا۔ ہندوستان نے اپنے فیصلہ کن میچ میں مشکل موقف کا تعاقب کرتے ہوئے اچھی شروعات کی۔ روہت شرما اور شکھر دھون نے پہلے وکٹ کے لئے صرف 5.3 اوور میں 67 رن بنا ڈالے۔ ٹیلن ای اسکور پر دونوں بلے باز مسلسل اوور زمیں آؤٹ ہو گئے۔

پہلا وکٹ شکھر کا گرا جنہیں مشیل اسٹارک نے ایل بی ڈبلیو کیا۔ شکھر نے 22 گیندوں پر 41 رن میں چھ چوکے اور دو چھکے لگائے۔ راہل اور میں ایلم نے مل کر ہندوستانی اننگز کو ریوائیو کیا۔ روہت نے 16 گیندوں پر 23 رن میں ایک چوکا اور دو چھکے لگائے۔

وراٹ نے لوکیش راہل کے ساتھ اسکور کو 108 تک پہنچایا لیکن ایک بار پھر ہندوستان نے ایک ہی اسکور پر دو وکٹ گنوائے تھے۔ ہارٹ 142 اور بار 99 رنز کے ساتھ کریز پر موجود تھے۔ ہارٹ 421 گیندوں میں 13 چوکوں کی مدد سے 147 رن بنا کر آؤٹ ہوئے جبکہ بار آخر 263 گیندوں میں 12 چوکوں اور 2 چھکوں کی مدد سے 127 رن بنا کر ناٹ آؤٹ رہے۔

ہارٹ کیپل میٹ کرکٹ کی تاریخ میں گیندوں کے لحاظ سے سست ترین پنٹری اسکور کرنے والے چھٹے بلے باز بن گئے ہیں۔ 29 سالہ ہارٹ ٹیسٹ نے نیوزی لینڈ کے خلاف دوسرے ٹیسٹ میں 309 گیندوں کا سامنا کرنے کے بعد ٹیسٹ کرکٹ میں اپنی دوسری پنٹری مکمل کی۔ ٹیسٹ کرکٹ میں گیندوں کے اعتبار سے سست ترین پنٹری اسکور کرنے کا ریکارڈ سابق ٹیسٹ اوپنر مدثر نذر کے پاس ہے جنہوں نے سال 1977 میں قذافی اسٹیڈیم، لاہور میں انگلینڈ کے خلاف 419 گیندوں پر پنٹری مکمل کی تھی۔ ٹیسٹ کرکٹ میں زیادہ وقت سست ترین پنٹری کرنے والے پاکستانی بلے بازوں میں شعیب ملک اور اظہر علی کا نمبر دوسری اور تیسری پوزیشن پر ہے۔

اے ٹی کے اور ممبئی کے درمیان میچ ڈرا پر ختم

ممبئی (یو این آئی)

دو بار کی فاتح اے ٹی کے نے ہیرو انڈین سپر لیگ (آئی ایس ایل) کے پانچویں سیزن میں ممبئی سٹی ایف سی کے جیت کے رتھ کو روکتے ہوئے اسے تاریخ رقم کرنے نہیں دی۔ ممبئی اور اے ٹی کے کے درمیان ممبئی فٹ بال ایرینا میں کھیلا گیا میچ گول بغیر ڈرا پر ختم ہوا۔ اس کے ساتھ ممبئی آئی ایس ایل کی تاریخ میں مسلسل چار جیت درج کرنے والی پہلی ٹیم بن جاتی۔ اے ٹی کے نے ہفتہ کو کھیلے گئے اس میچ میں میزبان ممبئی کے اس تاریخی خواب کو اس کے گھر میں ہی توڑ دیا۔

دونوں ٹیموں کا اس سیزن میں دوسرا ڈرا ہے۔ اس ڈرا سے دونوں ٹیموں کو ایک ایک پوائنٹس ملا ہے، اگرچہ پوائنٹ ٹیبل میں کوئی تبدیلی نہیں ہوئی ہے۔ ممبئی آٹھ میچوں میں چار جیت، دو ہار اور دو ڈرا کے ساتھ 14 پوائنٹس کے ساتھ چوتھے نمبر پر ہے جبکہ اے ٹی کے آٹھ میچوں میں تین جیت، تین ہار اور دو ڈرا کے بعد چھٹے نمبر پر ہی ہے۔ میزبان ٹیم اس میچ میں جیت کی بہت قریب لگ رہی تھی لیکن بہترین فارم کے ساتھ اترتی دکھی اور وہ میں اے ٹی کے کو اس سے قابلہ رہنے کی ضرورت تھی۔ میچ کے چوتھے منٹ میں اے ٹی کے کوئری آنگ نے گول کیا لیکن لیڈر اوتے نے اس پر گول کرنے کی کوشش کی لیکن اے ٹی کے کا یہ کھلاڑی ناکام رہ گیا۔ ممبئی کے قریب بھی پانچ منٹ بعد گول کا موقع آیا جو رابیل باستوس کے ہاتھوں سے چلا گیا۔ ممبئی کے جارحانہ کھیل نے میچ کے ساتھ رفتار پکڑ لی تھی۔ اس کی مثال اے ٹی کے کھیمر سے ملی اس کی موجودگی نے میچ کا رخ بدل دیا۔ اسی درمیان ایوجن ساتوس نے اے ٹی کے کو پہل تھالی کو ڈاج دے کر ایک چانس بنایا۔ اگر چہ وہ اس انجام تک نہیں پہنچا سکے۔

10 منٹ میں کیرن ونیرا اور لیزارتے کے پاس نے اے ایل کے کے لئے اور موقع بنایا۔ ونیرا کی کے پاس گیند آئی۔ انہوں نے وقت رہتے گیند کو لیزارتے کے پاس بھیج دیا۔ لیزارتے نے گول پر نشانہ داغنے پر اوسامت کول کیپر کے ہاتھوں میں چلا گیا۔ دونوں ٹیمیں جارحانہ کھیل رہی تھیں اور مسلسل موقع بنا رہی تھیں، تاہم کسی بھی ٹیم کو گول کرنے کا کلیئر چانس نہیں ملا۔ پہلے ہی موقع ممبئی اور اے ٹی کے نے بنائے وہ تمام فاٹ چانس تھے جنہیں میزبان اور مہمان گول میں تبدیل نہیں کر سکیں۔ پہلے ہاف کے اختتام تک دونوں ٹیمیں انہی فاٹ چانس میں الجھی رہیں اور گول نہیں کر سکیں۔ دوسرے ہاف میں آتے ہی ارنابل اسکوئے جارحانہ موڈ میں آ گئے اور باستوس نے گیند کو پامیوریکا دمیں کے پاس پہنچایا۔ پامیاوتے نے شاٹ لیا جسے گیند نے اپنے ہم کا کروک دیا۔ تین منٹ بعد باستوس ایک اور موقع گنوا بیٹھے۔

- راہل کو گلین میکسویل نے 13 ویں اوور کی آخری گیند پر آؤٹ کیا جبکہ اگلے اوور کی پہلی گیند پر رشبھ پنت وکٹ کے پیچھے کیچ کے۔ پنت کا وکٹ ہائی نے لیا۔ جڈیجا وکٹ 108 کے اسکور پر گرنے کے بعد ہندوستانی ٹیم پر توقعات کے بادل منڈلانے لگے تھے لیکن کپتان وراٹ نے اپنی 19 ویں ٹوئنٹی 20-نصف سنچری بناتے ہوئے ہندوستان کو دیگیند باقی رہتے جیت کی منزل پر پہنچا دیا۔ اپنے کپتان کا اچھا ساتھ دیا کارتک نے جنہوں نے اپنی افادیت ثابت کرتے ہوئے ناقابل شکست 22 رنز کی اننگز کھیلی۔

اس سے قبل آسٹریلیا نے ہندوستان کے خلاف تیسرے اور آخری ٹوئنٹی 20- میچ میں اتوار کو چھ وکٹ پر 164 رن کا مشکل اسکور بنایا تھا۔ ہندوستانی لیفٹ آرم اسپن آل راؤنڈر کرنال پانڈیا نے اپنی بہترین بولنگ کرتے ہوئے چار اوور اور 36 رن پر چار وکٹ لے کر آسٹریلوی بلے بازوں پر روک لگائی۔ جڈیجا میں بورکلدیپ یادو نے کسی بھاری گیند بازی کرتے ہوئے چار اوور میں صرف 19 رنز دے کر ایک وکٹ لیا۔ آسٹریلوی اننگز میں کوئی نصف سنچری نہیں کھی لیکن اس کے چار بلے بازوں نے منفید شراکت دے کر ہم کو مشکل اسکور تک پہنچایا۔ اوپنر ڈی آرسی شارٹ نے 29 گیندوں پر پانچ چوکوں کی مدد سے سب سے زیادہ 33 رن بنائے۔ انہوں نے کپتان آرون فنچ کے ساتھ پہلے وکٹ کے لئے 8.3 اوور میں 68 رن کی ساجھے داری کی۔

کپتان فنچ نے 23 گیندوں پر 28 رن میں چار چوکے لگائے جبکہ مارکس اسٹوئنس نے 15 گیندوں پر تین چوکے لگاتے ہوئے ناٹ آؤٹ 25 رن بنائے۔ گلین میکسویل نے 16 گیندوں پر 13 رنز، کرس لن نے 10 گیندوں پر 13 رنز اور تھمن کولٹر نائل نے سات گیندوں پر ناٹ آؤٹ 13 رن بنائے۔ آسٹریلوی کی اننگز میں ایک بھی چوکا نہیں لگا۔ کرنال پانڈیا نے آری شارٹ، مکسویل، بین میکڈرمٹ اور کاری کے وکٹ لئے۔ یادو نے فنچ کو آؤٹ کیا۔ لن کو وشیر پت بمراہ نے رن آؤٹ کیا۔ کرنال پانڈیا کو مین آف دی میچ اور شکھر کو مین آف دی سیریز کا ایوارڈ ملا۔

حارث سہیل اور بابر اعظم کی سنچری، پاکستان کا مضبوط اسکور

دبئی (یو این آئی)

نیوزی لینڈ کے خلاف دوسرے ٹیسٹ کے دوسرے روز پاکستان کے 5 وکٹوں کے نقصان پر 416 رنز دیکھنے کو ملے جواب میں مہمان ٹیم نے دن کا کھیل ختم ہونے تک کوئی وکٹ کھوئے بغیر 24 رنز بنا لیے ہیں۔ دوسرے دن کا کھیل ختم ہونے پر جیت راول 17 اور نائم الاعظم 5 رنز بنا کر کھیل رہے ہیں۔

دبئی انٹرنیشنل اسٹیڈیم میں کھیلے جا رہے میچ میں پاکستان نے اپنی پہلی باکھل اننگز 207 رنز 4 کھلاڑی آؤٹ سے دوبارہ شروع کی تو حارث سہیل 81 اور بابر اعظم 14 رنز کے ساتھ کریز پر موجود تھے۔ دونوں نے ٹیم کا اسکور آگے بڑھانا شروع کیا اور اس دوران حارث نے اپنی دوسری ٹیسٹ سنچری مکمل کی۔ دونوں کھلاڑیوں نے پانچویں وکٹ کے لئے 186 رنز کی شراکت قائم کی جس کے بعد حارث 147 رنز بنا کر رنٹ آؤٹ ہوئے۔ بابر اعظم نے اپنے ٹیسٹ کیریئر کی پہلی سنچری مکمل کی اور کپتان سرفراز احمد کے ساتھ چھٹی وکٹ کے لیے 58 رنز جوڑے۔ 418 کے مجموعی اسکور پر پاکستان نے اپنی اننگز ڈکلیئر کر دی۔

بابر اعظم 127 اور سرفراز احمد 30 رنز کے ساتھ ناٹ آؤٹ رہے۔ کیوی کی جانب سے جیت راول اور نائم الاعظم نے اننگز کا آغاز کیا اور ان کے اعتماد پر کوئی وکٹ کھوئے بغیر نیوزی لینڈ کا اسکور 24 رنز تک پہنچایا۔

بابر اعظم اور حارث سہیل نے ٹیم کا اسکور آگے بڑھانا شروع کیا اور اس دوران حارث نے اپنی دوسری ٹیسٹ سنچری اور بابر نے اپنی 9 ویں نصف سنچری مکمل کی۔ چائے کے وقفے پر پاکستان نے 356 رن بنا لیے

150 واں میچ کھیلنے اتریں گے چھیتری

بنگلور (یو این آئی)

بنگلور ایف سی کو بیرکوشری کا تروا اسٹیڈیم میں وہلی ڈائی موڈ سے نبرد آزما ہونا ہے۔ یہ میچ بنگلور کے کپتان سنیل چھیتری کے لئے خاص ہو گا کیونکہ اس کلب کے لئے یہ ان کا 150 واں میچ ہوگا اور وہ اس موقع کو خاص بنانا چاہتے ہیں۔ چھیتری برسوں سے بنگلور ایف سی کا چہرہ ہیں۔ اس کلب کے لئے انہوں نے کئی کارنامے کئے ہیں اور ان کپتانی میں ہی کلب ہوئے کئی میں جگہ بنائی تھی۔ فائنل میں اس تھیٹین ایف سی کے ہاتھوں شکست ملی تھی۔ میچ کو ہونے والا تنگ بنگلور کے لیے اہم ہوگا کیونکہ اب وہ 10 ویں کھیل میں دوسرے نمبر پر ہے۔

دوسری طرف، دہلی کی ٹیم آخری نمبر پر ہے۔ بنگلور ایف سی کو میچ جیت کر پہلے مقام پر پہنچنا چاہے گی تو دہلی کی ٹیم بھی جگہ تبدیل کرنا چاہے گی۔ بنگلور ایف سی اس سیزن کی واحد ایسی ٹیم ہے، جو اب تک ناقابل شکست ہے۔ اس ٹیم نے اپنے آخری میچ میں ایف سی گوا کو 2-1 سے شکست دی تھی

چینی چیلنج بے سود، سمیر کا بیڈمنٹن چمپئن شپ پر قبضہ برقرار

لکھنؤ (یو این آئی)

موجودہ چمپئن سمیر ورما نے اتوار کو چینی چیلنج کو مہیم کرتے ہوئے مسلسل دوسری بار سید مودی انٹرنیشنل بیڈمنٹن چمپئن شپ کے مرد سنگلز خطاب پر قبضہ کر لیا جبکہ سائنا نہوال کا چوٹی بار پھر خطاب جیتنے کا خواب ٹوٹ گیا۔

ورلڈ نمبر 300 کے خلاف مقابلے میں تین بار کی فاتح سائنا کو چین کی بان یلی نے خلاف 21-18، 21-8 سے شکست کا سامنا کرنا پڑا۔ یاد رہے واس پو پی بیڈمنٹن اکیڈمی میں 50-1، 1000 ڈالر والی انعامی رقم والی چمپئن شپ میں سمیر نے چینی حریف کو لو کا گانگو کو 21-16، 19-21، 21-14 سے شکست دے کر ہندوستان کا پرچم لہرایا۔

مدھیہ پردیش کے چھوٹے سے شہر کے سمیر جلدی کے مقابلے میں چینی کھلاڑی سے دبیں ثابت ہوا۔ پہلا گیم 21-19 سے گنوانے کے بعد سمیر نے زبردست جدوجہد کی بدولت دوسرا گیم 21-16 سے اپنے نام کیا۔ تیسرے گیم میں سمیر نے چینی کھلاڑی کو نیٹ کے اردگرد دوڑاتے ہوئے 14-21 سے جیت دے کر ہندوستان کا پرچم لہرا دیا۔

دوسرے گیم میں چینی کھلاڑی نے شاندار کھیل کا مظاہرہ کرتے ہوئے سائنا پر دباؤ بنا دیا۔ جبکہ تھی نے اکثر آری سائنا کے حوصلہ افزائی کی کے لئے ناظرین کی فوج کے علاوہ ان کے مستقبل پارٹنر پروپلی کشیپ کورٹ میں موجود تھے مگر کچھ دیر جدوجہد کرنے کے بعد سائنا نے میچ کے درمیان میں ہی سرخوں کر دیا جس کا فائدہ اٹھاتے ہوئے یی نے ایک کے بعد ایک پوائنٹ جیتتے ہوئے دوسری سیٹ حاصل سائنا کو 8-21 کے بڑے فرق سے شکست دے کر گیم کا اختتام کر لیا۔

اس سے پہلے ہندوستان کو ایک جھٹکا لگ چکا تھا جب مرد ڈبلز کے فائنل میں ہندوستانی جوڑی ساتوک سائراج رنکی ریڈی اور چراغ شیٹی کو انڈونیشیا کی جوڑی نے 11-21، 20-22 سے شکست دے دی۔ صرف 38 منٹ چلے اس مقابلے میں ہندوستانی جوڑی نے دوسرے گیم میں زبردست جدوجہد کی مگر حریف جوڑی کے آگے انہیں قدم پیچھے ہٹنا پڑا۔ ہندوستانی جوڑی نے اپنے پہلے گیم میں 21-18 سے اپنے نام کر لیا۔

دوسرے گیم میں چینی کھلاڑی نے شاندار کھیل کا مظاہرہ کرتے ہوئے سائنا پر دباؤ بنا دیا۔ جبکہ تھی نے اکثر آری سائنا کے حوصلہ افزائی کی کے لئے ناظرین کی فوج کے علاوہ ان کے مستقبل پارٹنر پروپلی کشیپ کورٹ میں موجود تھے مگر کچھ دیر

ریئل کشمیر کی اپنے گھر میں پہلی جیت

سری نگر (یو این آئی)

سرچاند سنگھ کے پہلے اور بے نی ارماڈ کے دوسرے ہاف کے ایک ایک گول کی بدولت ریئل کشمیر نے انڈین ایورو کواتار کو 2-0 سے شکست دے کر 12 ویں بیرا ٹرافی لیگ فٹ بال چمپئن شپ میں اپنی پہلی گھریلو جیت درج کی۔ ریئل کشمیر کے لئے سرچاند نے پہلا گول 25 ویں منٹ میں کیا جبکہ ارماڈ نے 68 ویں منٹ میں ریئل کشمیر کو 2-0 سے آگے کر دیا۔ ارماڈ کو بیرو آف دی میچ کا ایوارڈ ملا۔ اس جیت سے ریئل کشمیر کے پانچ میچوں سے سات پوائنٹس ہو گئے ہیں اور وہ پانچ مقام کی چھلانگ لگا کر چوتھے نمبر پر پہنچ گئی ہے۔

لکی ثابت ہوگا کلنگا اسٹیڈیم: رضوان

بھونیشور (یو این آئی)

ہندوستان اور پاکستان کے درمیان سیاسی کشیدگی کی وجہ سے دوطرفہ کھیل تعلق بے شک منقطع ہیں لیکن پاکستانی ٹیم ہاکی ورلڈ کپ میں حصہ لینے کے لئے اڈیسہ سرحد سے ہندوستان پہنچ چکی ہے۔ پاکستان کی ٹیم کا بھونیشور کو ہاکی اسٹیڈیم میں کھیلنے کو لے کر کافی پرجوش ہے۔ پاکستان کے کپتان محمد رضوان سنئر نے کہا کہ اسٹیڈیم کا پچ ہم کے لئے خوش قسمت ثابت ہوا ہے۔ پاکستان نے 2014 میں آخری بار جب یہاں کھیلا تھا تب وہ ایف آئی ایچ چیمپئنز ٹرافی کے فائنل میں آسٹریلیا سے کھیلی تھی۔ رضوان نے پچ پہنچنے پر بین الاقوامی ہوائی اڈے پر پہنچنے کے بعد کہا کہ ہم یہاں پہلے بھی کھیل چکے ہیں اور ہمیں اس میدان پر کھیلنے میں مزہ آتا ہے۔

'سی اوائے' نے متالی کی فٹنس پر طلب کی رپورٹ

نئی دہلی (یو این آئی)

ہندوستانی خواتین کرکٹ ٹیم کی 20 ورلڈ کپ کے سبق فائنل میں انگلینڈ کے ہاتھوں شکست کھا کر باہر ہو جانے کے بعد ہم میں تقسیم کی باتیں سامنے آ رہی ہیں اور تجربہ کار بلے باز متالی راج کو سبق فائنل میں آخری الیون سے باہر رکھنے کا معاملہ طول پکڑ رہا ہے۔ ہندوستانی کرکٹ کنٹرول بورڈ (بی سی سی آئی) کی انتظام دیکھ ریکی بینٹیمین کی نیتی (سی او اے) نے اس معاملے میں سخت رخ اختیار کرتے ہوئے متالی کے ٹورنامنٹ کے دوران فٹنس پر رپورٹ مانگی ہے۔ سبق فائنل کے پہلے متالی کو ان کے گھٹنے کی چوٹ کے بعد خراب اعلان کیا گیا تھا لیکن انہیں آخری الیون میں شامل نہیں کیا گیا تھا۔ ہندوستانی ٹیم کی سبق فائنل میں مایوس کن کارکردگی اور اپنی آخری آٹھ وکٹ صرف 23 رن جوڑ کر گنوانے کے بعد یہ سوال اٹھ گیا ہے کہ اس اہم مقابلے میں متالی جیسی تجربہ کار بلے باز کو الیون میں شامل کیوں نہیں کیا گیا۔

متالی کو الیون سے باہر رکھنے پر ان کے شہر الہ آباد کپتا نے بھی ہندوستانی کپتان ہرمپریت کور کی تنقید کرتے ہوئے انہیں نادان، جھوٹی اور خوشامد پسند بتا ڈالا تھا۔ اس صورت میں نازیبا بحث دیکھی اور اے کو آخر معاملہ کا نوٹس لینا پڑا۔ متالی کی فٹنس کو لے کر رپورٹ مانگ لی ہے سی او اے نے فٹنس رپورٹ مانگنے کے ساتھ ساتھ سبق فائنل میں کھیلے ہوئی سلیکشن کمیٹی کی میٹنگ کی معلومات میڈیا میں لیک ہونے پر بھی تشویش ظاہر کی اور اس معاملے میں بی سی سی آئی کے سینئر حکام سمیت چیف ایگزیکٹو آفیسر (سی ای او) راہل جوہری سے بھی وضاحت طلب کی ہے۔

ٹورنامنٹ میں آسٹریلیا کے خلاف آخری گروپ میچ میں گھٹنے کی چوٹ کی وجہ سے متالی باہر تھیں، لیکن اس سے پہلے وہ میچوں میں انہوں نے آئرلینڈ اور پاکستان کے خلاف مسلسل نصف سنچری اننگز کھیلی تھیں۔ سبق فائنل سے ایک دن پہلے ان کو فٹ قرار دے دیا گیا تھا۔ لیکن ٹیم انتظامیہ نے انہیں باہر رکھ کر آسٹریلیا کے خلاف فائنل حاصل کرنے والی آخری الیون کو برقرار رکھا۔ ہندوستانی خواتین کرکٹ ٹیم کے ہیڈ کوچ رمیش پوار اور منیجر جھولا چاریہ اس صورت میں بیرکوئی اور ہرمپریت سے ملاقات کر ٹوئنٹی 20- ورلڈ کپ میں ہندوستانی ٹیم کی کارکردگی کی رپورٹ بھی سونپیں گے۔

سری لنکا پر کلین سویپ کا خطرہ

کولمبو (یو این آئی)

انگلینڈ اپنی شاندار کارکردگی برقرار رکھتے ہوئے سری لنکا کے خلاف 3-0 کی کلین سویپ کے قریب پہنچ گیا ہے۔ انگلینڈ نے میزبان سری لنکا کے سامنے تیسرے اور آخری ٹیسٹ میں فتح کے لئے 327 رنز کا ہدف رکھا جس کا تعاقب کرتے ہوئے سری لنکا نے اتوار کو تیسرے دن کا کھیل ختم ہونے تک اپنے چار وکٹ صرف 53 رن گنوا دیے۔

سری لنکا کو اب جیت کے لئے 274 رنز بنانے ہیں جبکہ اس کے چھ وکٹ باقی ہیں۔ سری لنکا کے گرے چار وکٹوں میں دو وکٹ معین علی نے لیے ہیں جبکہ جیک لیچ اور جیمس اینڈرسن کو ایک ایک وکٹ ملا ہے۔ دھنن کروناترنے نے 23 رن بنائے۔

انگلینڈ نے صبح بغیر کوئی وکٹ کھوئے تین رن سے آگے کھیلنا شروع کیا اور اپنی دوسری اننگز میں 230 رن بنائے۔ جوس بٹلر نے 79 گیندوں پر جیتی 64 رنز بنا کر انگلینڈ کو چار وکٹ پر 39 رنز کی برتری دلائی۔ بٹلر نے 7 چوکے اور چھ چھکے لگائے۔ بین اسٹوکس نے 42 بمبین علی نے 22، بین فوکس نے ناٹ آؤٹ 36 اور عادل راشد نے 24 رنز بنا کر انگلینڈ کو مضبوط پوزیشن میں پہنچایا۔ سری لنکا کی جانب سے راون پیریرا نے 88 رن پر پانچ وکٹ، مہلدا ایشپ کمارا نے 28 رن پر تین وکٹ اور سدامنتھا نے 76 رن پر دو وکٹ لئے۔

آسٹریلیا کا چوتھی مرتبہ خاتون ورلڈ ٹی20 خطاب پر قبضہ

نارتھ سائونڈ (یو این آئی)

آف اسپنر ایشلے گارڈنر (22 رن پر تین وکٹ) اور لیگ اسپنر جارجیا ویئرہیم (11 رن پر دو وکٹ) کی بدولت آسٹریلیا نے ویسٹ انڈیز کو ٹی20 کے آخری میچ میں انگلینڈ کو آٹھ وکٹ سے شکست دے کر چوتھی بار خواتین ورلڈ ٹی 20 خطاب جیت لیا۔

مسلسل پانچویں مرتبہ فائنل میں کھیل رہے آسٹریلیا نے آف اسپنر ایشلے گارڈنر (22 رن پر تین وکٹ) اور لیگ اسپنر جارجیا ویئرہیم (11 رن پر دو وکٹ) کی بدولت انگلینڈ کو 19.4 اوور میں 105 رنز پر ڈھیر کر دیا تیز گیند باز جھولن نے ٹھیک 20 رن دے کر دو وکٹ حاصل کئے اسٹریلیا نے اس کے جواب میں 44 رنز تک دونوں سلامی بلے بازوں الیسا ہیلی (22) اور بیتھ مونی (14) کی وکٹ گنوا دیئے تھے لیکن گارڈنر (ناٹ آؤٹ 33) اور کپتان میگ لینگ (ناٹ آؤٹ 28) کے درمیان تیسرے وکٹ کی 62 رن کی شراکت کی بدولت 15.1 اوور میں ہی ٹیم نے دو وکٹ پر 106 رن بنا کر آسان جیت درج کی۔ گارڈنر کو ان آل راؤنڈر کارکردگی کے لئے پلیئر آف دی میچ منتخب کیا گیا جبکہ وکٹ کیپر بلے باز ہیلی کو بیٹر آف دی ٹورنامنٹ منتخب کیا گیا۔ ایلسا ہیلی ٹورنامنٹ میں سب سے زیادہ 225 رنز بنانے کے علاوہ چار اسٹمپنگ اور چار میچ کے آٹھ شکار بھی کئے۔ ٹورنامنٹ میں ان سے زیادہ شکار صرف ہندوستان کی تانیہ بھاٹیہ ہی کر سکی جنہوں نے دو کیچ اور نو اسٹمپنگ سے 11 شکار کئے۔ آسٹریلیا کو کبھی کسی خاتون ورلڈ کرکٹ چیمپئن شپ کے فائنل میں انگلینڈ کے خلاف شکست کا سامنا نہیں کرنا پڑا ہے اور یہاں بھی یہ ریکارڈ برقرار رہا ہے۔ انگلینڈ کو اس سلسلے کو توڑنے کے لئے اب کم از کم 2020 میں ہونے والی اگلی عالمی چمپئن شپ کا انتظار کرنا پڑے گا۔

سرویین رچرڈز اسٹیڈیم میں کھیل گیا یہ فائنل 2014 میں بنگلہ دیش کے میر پور میں کھیلے گئے ورلڈ ٹی 20 فائنل کی بڑی حد تک تکرار رہا۔ میر پور میں بھی انگلینڈ کی ٹیم پہلے کرکٹ چیمپئن شپ کے فائنل میں انگلینڈ کے خلاف شکست کا سامنا کرنا پڑا۔ 2 سال قبل بنگلہ دیش میں ہونے والے خاتون ٹی ٹوئنٹی ورلڈ کپ میں ویسٹ انڈیز نے فائنل میں آسٹریلیا کو شکست دی تھی۔

مختصر مختصر

منرو اور انکرام بھی پاکستان جانے کو تیار

لاہور (ایجنسیوں)

پی ایس ایل میں کراچی کنگز میں شامل کولن منرو اور کولن انکرام نے بھی پاکستان آنے کی ہامی بھر لی۔ پاکستان سپر لیگ کا چوتھا ایڈیشن شروع ہونے جا رہا ہے جس میں ڈیوین براوو اور سنیل نارائن سمیت متعدد کرکٹرز پاکستان آ کر کھیلنے کی حامی بھر چکے ہیں اور اب کراچی کنگز کے کھلاڑی کولن منرو اور کولن انکرام بھی پاکستان میں کھیلنے پر رضامند ہو گئے ہیں۔ کیوی کرکٹر کولن منرو اور جنوبی افریقہ کے کولن انکرام سپر لیگ کے چوتھے ایڈیشن میں پاکستان آنے کے لئے تیار ہیں۔ اس سے قبل ویسٹ انڈیز کے ڈیوائن براوو اور سنیل نارائن بھی پاکستان میں آنے کی حامی بھر چکے ہیں۔ دونوں کھلاڑیوں کا تعلق کیریبین لیگ سے ہے۔

'سرفراز کی بے جا تنقید مناسب نہیں'

کراچی (ایجنسیوں)

سابق ٹیسٹ کپتان اور سابق ہاکی کوچ محسن خان نے کہا ہے کہ کپتان سرفراز احمد پر بے جا تنقید مناسب نہیں کوچ کی آخر کار کی اضطراب ہوتا ہے۔ سرفراز پر بات کرتے ہوئے محسن خان نے کہا کہ وکٹ کیپر وکیٹنگ میں موثر کم ہوتا ہے۔ نیوزی لینڈ کے خلاف ناکامی کے ذمہ دار کپتان نہیں سلیکٹرز ہیں، اصل میں پاکستان کو جیتنا چاہیے، پاکستان ٹیم کے کوچ کی آخر کار کی اضطراب ہوتا چاہیے، پاکستان کا قومی ٹیم کے سلیکشن میں زیادہ دخل نہیں، کھلاڑیوں کی سلیکشن پر کی آخر کار رائے کو فوقیت دی جاتی ہے۔